

# مِزَانَةُ الْأَدَبِ

تالیف

ظفر اقبال ایم، اے۔ بی۔ ٹی  
لیکچرار، سنٹرل ٹریننگ کالج، لاہور  
جسے پنجاب اور دہلی کی یونیورسٹیوں نے امتحان میگزینسٹن  
کے لئے بطور نصاب مقرر کر لیا ہے

عطر چند کپڑے اینڈ سنٹر  
انارکلی، لاہور

۳۵۶ / ۶۱۳۴۷ — ۱۹۲۹ء

# فهرس

عدد	عنوان	صحيفه
	فهرس الرسوم . . . . .	ز
	ديباجه . . . . .	ح
	عرض البلد و طول البلد .	ل
	المثن (١-١٤)	
١	الامثال عن السنة الحيوانات و الجمادات	١
٢	العليل و الناسك . . . . .	٢
٣	الامثال السائرة . . . . .	٣
٤	الفقير و الغني . . . . .	٤
٥	رسول قيصر و عمر بن الخطاب	٥
٦	عين ابصرت بقلعها . . . . .	٦
٧	ملك الروم و حاتم الطائي .	٧
٨	في الادب . . . . .	٨

عدد	عنوان	صفحة
٩	عمر و الغلام { عمر و السكران	٩
١٠	ادعية القران	١٠
١١	صفة جزيرة العرب	١١
١٢	رجع الصدى	١٢
١٣	اللطايف	١٣
١٤	الحكم	١٤
١٥	عباد الرحمن	١٥
١٦	اللعب	١٦
١٧	الاجوبة المسكتة	١٧
١٨	مدينة جدة	١٨
١٩	المساوات	١٩
٢٠	قطع شعرية	٢٠
٢١	النوادر	٢١
٢٢	الاصمعي و الشاب	٢٢
٢٣	مكة المكرمة - (١)	٢٣
٢٤	في خداع الناس و نفاقهم	٢٤
٢٥	"جوامع الكلم"	٢٥
٢٦	الفكاهات	٢٦

عدد	عنوان	صحيحة
٢٧	عمر و بن كلثوم . . . . .	٣٥
٢٨	في التفائخر . . . . .	٣٧
٢٩	مكة المكرمة - (٢) . . . . .	٣٨
٣٠	الاعرابيان . . . . .	٤٠
٣١	وفاء السموعل . . . . .	٤٢
٣٢	في الحياصة . . . . .	٤٤
٣٣	وأد البنات . . . . .	٤٥
٣٤	في الاضاحيك . . . . .	٤٧
٣٥	الاوامر و النواهي . . . . .	٤٨
٣٦	في المناجات . . . . .	٥٠
٣٧	في مخالفته صلى الله عليه وسلم	٥١
٣٨	الغلام و الثعلب . . . . .	٥٤
٣٩	في الورع . . . . .	٥٥
٤٠	في مدح السفر . . . . .	٥٨
٤١	تعذيب المسلمين . . . . .	٥٩
٤٢	الحرم المدني - (١) . . . . .	٦٢
٤٣	== - (٢) . . . . .	٦٥
٤٤	في فضيلة العلم . . . . .	٦٨
٤٥	عمر بن الخطاب و الجوز - (١)	٧٠

عدد	عنوان	صحيحة
٤٦	عشرين الخطاب و العجوز - (٢)	٧٢
٤٧	" " " (٣)	٧٥
٤٨	ايات حكمية . . . .	٧٨
٤٩	رحمة للعلمين . . . .	٧٩
٥٠	الاسرة الحسنة . . . .	٨٢
الثمارين (٨٧-١٣٦)		
اللغات (١٣٧-١٩٤)		
الفهارس (١٩٥-٢٠٨)		
١٩٧	اسماء الرجال . . . .	١٩٧
٢٠٢	اسماء القبائل . . . .	٢٠٢
٢٠٣	اسماء الاماكن . . . .	٢٠٣
٢٠٧	اسماء الكتب . . . .	٢٠٧

---

# فهرس الرسوم

عدد	الخريطة او الرسم	صفحة
١	خريطة بلاد العرب . . . . .	١١
٢	مرفأ جدة . . . . .	٢٠
٣	خريطة مكة المكرمة . . . . .	٢٨
٤	رسم الحرم المكي و الطريق بين الصفاء و المروة . . . . .	٣٠
٥	الكعبة المعظمة و منظر الحرم المكي في اوقات الصلوة زمن الحج	٣٨
٦	رسم مكة و الحرم بالقطوغرافيا من جهة ابي قبيس . . . . .	٤٠
٧	خريطة المدينة المنورة . . . . .	٤٢
٨	الحرم المدني . . . . .	٤٤
٩	منظر الحرم النبوي من داخل الصحن و الحجرة الشريفة و بستان السيدة فاطمة رضي الله عنها	٤٦
١٠	القبلة النبوية بالروضة الشريفة	٤٦
١١	باب الرحمة بالحرم المدني . .	٤٧
١٢	باب السلام بالحرم المدني . .	٤٧



جاری کئے گئے ہیں۔ مصری اور بیرونی کتابوں میں ان رموز اوقات کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اجنبی تو اجنبی، خود ویسی زبان کو سمجھ کر پڑھنے میں ان رموز سے کافی مدد ملتی ہے۔ تو پھر عربی کے طلبہ ہی کو اس مفید مدد سے کیوں محروم رکھا جائے؟

مختوڑا وقفہ یا جملے	،	علامتِ استفسار ؟
کا ایک حصہ		علامتِ اقتباس ” ”
پورا وقفہ		علامتِ تفسیر :

### تہارین

تہارین سبق وار متن کے بعد درج کی گئی ہیں ان میں صرف و نحو کے ضروری مسائل سے متعلق سوالات ہیں۔ پہلی ۲۵ تمرینوں میں صرف سوالات ہیں اور پہچھٹی ۲۵ میں نحو - مثالیں حتیٰ الوسع اسی کتاب کے اسباق سے لی گئی ہیں۔ مقصود صرف یہ ہے کہ طلبہ کو صرفی و نحوی مسائل کے اجرا کا موقع ملے۔ عربی اور اردو کی طرزِ ادا اور ترتیب الفاظ کا باہمی اختلاف بھی ذہن نشین کرایا گیا ہے۔

### لغات

کسی سبق کے مشکل الفاظ کے معانی اُسی



سبق سے پہلے یا پیچھے درج کر دینے کی بجائے تمام حل کردہ الفاظ کے مجرد مادوں کو حروف تنہی کی ترتیب دے کر ایک مختصر سی لغات صنم کر دی گئی ہے۔ طلبہ سے توقع ہے کہ وہ اس لغات کی مدد سے نیا سبق تیار کر لایا کریں گے۔ سبق کی تعبیر مقدار جماعت کی قابلیت پر موقوف ہے۔ شروع شروع میں چند سطریں، پھر آدھا آدھا صفحہ، پھر حسبِ بیاقت مقدار میں اضافہ ہوتا جائے۔ اساتذہ ایک آدھ دفعہ طلبہ کو لغات استعمال کرنے کا ڈھب بتا دیں۔ طلبہ اپنی صرفی معلومات کی مدد سے کسی مشکل لفظ کا مادہ معلوم کر لیں تو خیر، ورنہ ہر ایک تمرین کے پہلے سوال میں اس سبق کے حل کردہ الفاظ کے مجرد مادے لینے۔ سبق کی عبارت میں مشکل الفاظ کا جو تقدّم و تاخر ہے۔ وہی ترتیب تمرین کے ان مجرد مادوں کی ہے۔ اس ترتیب کا لحاظ رکھ کر طلبہ مطلوبہ مجرد مادے کا پتہ چلا لیں گے۔ ماضی کے بعد، حال، مستقبل کے یہ معنی ہیں کہ مضارع کا عین کلمہ مفتوح، مکسور یا مضموم ہے۔ اگر کسی لفظ کے ایک حرف پر دو یا زیادہ علامتیں ہوں۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ

اس حرف کے اعتبار سے اُس لفظ کے دو یا زیادہ وزن ہیں۔ فَنَتَكَ ۱ فُنَتَكَ = فَنَتَكَ (ماضی)، یَفْتَتُكَ و یَفْتَتُكَ (مضارع)، فَتَكَ و فُنَتَكَ و فُنَتَكَ (مصدر) ۲

مشکل لفظ کے معنی درج کرنے کے بعد خطوط وحدانی کے اندر اُس لفظ کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ لیکن حوالے میں طلبہ کے اطمینان کے لئے اُس لفظ کی متن والی صورت بحسنہ نقل کردی ہے۔ پہلا عدد صفحے کا ہے۔ اور : کے بعد کا عدد سطر کا۔ ج = جمع = جمع الجمع ۳

جن طلبہ کو جغرافیہ پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا اُن کے فائدے کے لئے عرض البلد اور طول البلد پر ایک نوٹ جامعہ عثمانیہ کے جغرافیہ عالم حصہ اول سے بتخییر یسیر اخذ کیا گیا ہے۔ تصاویر کے بلاک البتنونی کی کتاب الرحلة الحجازیہ سے تیار کرائے گئے ہیں ۴

طغراقبال

لاہور  
رمضان ۱۳۴۲ھ

## عرض البلد و طول البلد

چونکہ زمین کی سطح گولائی لئے ہے۔ اس لئے اُس کے فاصلوں کو پیمائش مستدیر (یعنی دائرے کی پیمائش) سے ناپتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ہر دائرے کا محیط، خواہ دائرہ چھوٹا ہو یا بڑا، ۳۶۰ برابر کے حصّوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ ایسا ہر حصّہ درجہ کہلاتا ہے اور اُن کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ ایک درجہ (یا ڈگری) ”۱“ لکھا جائے گا۔ دو درجے ”۲“ لکھے جائیں گے۔ اور اسی طرح — ہر درجے کے ساٹھ حصّے ہوتے ہیں۔ اور اُنہیں دقیقہ یا منٹ کہتے ہیں۔ اور اوپر کو ایک چھوٹا سا خط ”ر“ اُن کی علامت ہے۔ پیمائش مستدیر میں یہ درجے اور دقیقے وقت نہیں بتاتے۔ بلکہ اُن کا کام فاصلہ بتانا ہے۔

[دَرَجَہ ۲۰:۸۰ — ۲۸:۲۸ دَقَائِقُ ۲۰:۸۰ — ۲۸:۲۸]

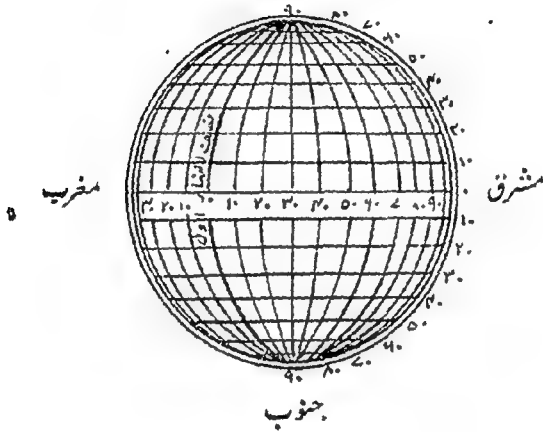
۲۰:۲۸ دَرِیقَہ ۲۰:۸۰ — ۲۸:۲۸

کرۃ ارض پر کسی خاص مقام کی جگہ معین کرنے کرنے کے لئے خطِ استوا کو ایک معیاری خط مان لیا گیا ہے۔ اس کے شمال اور جنوب میں ایسے خطوط کھینچے گئے ہیں جو خطِ استوا سے بھی متوازی ہوں اور آپس میں

ایک دوسرے سے بھی۔ چونکہ خطِ استوا سے ان خطوط کے فاصلے کو عرض بلد کہتے ہیں۔ اس لئے خود ان خطوط کا اصطلاحی نام دوائرِ عرض بلد ہے۔ خطِ استوا پر جو مقام ہو اُس کا اس خط سے کوئی فاصلہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے خطِ استوا کا کوئی عرض بلد نہیں۔ قطب شمالی کا عرض بلد  $90^\circ$  شمالی ہے اور قطب جنوبی کا  $90^\circ$  درجے جنوبی۔ [الْعَرْضُ الشَّمَالِيَّةُ ۱۰:۲۰ عَرْضُ ۱۰:۲۸] \*

جو خط، خطِ استوا کو عموداً کاٹتا ہوگا قطبین سے گزرے اُسے خطِ نصف النہار کہتے ہیں۔ نصف النہار ٹھیک دوپہر کو کتنے ہیں اور اس خط پر جتنے مقامات آتے ہیں وہاں سب جگہ ایک ہی وقت میں دوپہر ہوتی ہے۔ اور سورج عین سرِ پیر نظر آتا ہے۔ تمام خطوطِ نصف النہار اپنی اپنی باری سے سورج کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ تمام اہلِ برطانیہ اپنا پہلا خطِ نصف النہار اُس فرضی خط کو مانتے ہیں جو گریٹ بریج سے ہو کر گزرتا ہے۔ گریٹ بریج مضافاتِ لندن میں ایک قصبہ ہے اور اسی مقام پر بہت بڑی سرکاری رصدگاہ بنی ہوئی ہے۔ گریٹ بریج کے خطِ نصف النہار سے  $180^\circ$  درجے مشرق تک جو فاصلے ہیں وہ سب اس کے مشرقی طول بلد کہلائیے۔

اور اسی طرح باقی نصف گُرے کے تمام فاصلوں  
کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔  
[الطُّولُ الشَّرْقِيّ ۲۰ : ۹ طُولِ ۲۸ : ۲]  
شمال



## میٹری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر

( ۱ میٹر = ۳۹۳۷ انچ )

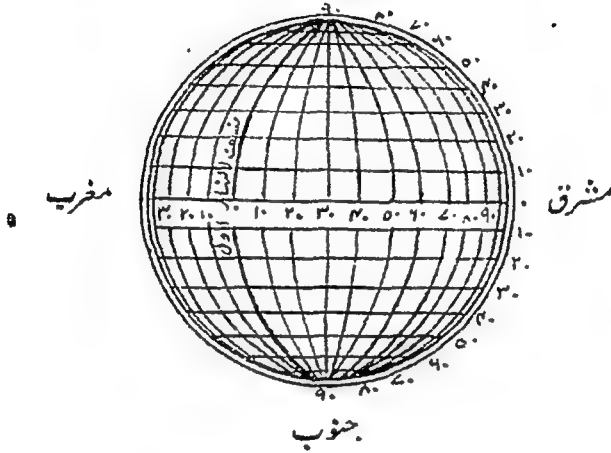
۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلو میٹر

[سائنٹی میٹر ۱۷ : ۶۴ سنٹی میٹر ۵ : ۶۲]  
کیلو میٹر ۵ : ۲۸ میٹر ۱۷ : ۲۷ - ۱۰ : ۶۲  
۱۷ : ۶۵ - ۱۳ : ۱۲ میٹر ۱۴ : ۶۴

الْمَنُ

اور اسی طرح باقی نصف گُرے کے تمام فاصلوں  
کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔  
[الطُّولُ الشَّرْقِيّ ۹:۲۰ طُولِ ۲۸:۲]

شمال



## میسری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر

( ۱ میٹر = ۳۹۵۳۷ انچ )

۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلومیٹر

[سائنٹی میٹر ۱۷:۴۴ سنٹی میٹر ۵:۴۲]

کیلومیٹر ۵:۲۸ سنٹی میٹر ۱۷:۲۷ - ۱۰:۴۲

۱۷:۴۵ - ۱۳:۱۲ میٹر ۱۴:۴۴

الْمَنُ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ .  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى .

١- الْأَمْثَالُ عَنْ أَلْسِنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ

١- قَالَ آيُودَارُ لِيُوْتَدِ : "لِمَ تَشْفُقُنِي ؟" قَالَ :  
 "سَلْ مَنْ يَدُقُّنِي" (للابشبي)

٢- مَرَّ نَيْسُ بِرِزْقٍ ، فَقَرَّ مِنْهُ . فَقَالَ لَهُ الرِّزْقُ :  
 "أَتَتَفَرُّ مِنِّي ؟ مِثْلَكَ كُنْتُ وَ مِثْلِي  
 تَكُونُ ." (لعنيد الصوري)

٣- شَتَمَ جَدِّي عَلَى سَطْحٍ ذُبَّاءَ ، مَرَّ تَحْتَهُ .  
 فَقَالَ الذَّبُّبُ : "لِمَ تَشْتُمُنِي أَنْتَ وَ إِيَّامَا  
 شَتَمَنِي مَكَائِكَ ." (الكشكول)

٤- رَقِيلٌ لِلذَّبُّبِ مَرَّةً : "مَا بَالُكَ تَعْدُو أَسْرَعَ  
 مِنَ الْكَلْبِ ؟" فَقَالَ : "لَأَنِّي أَعْدُو لِنَفْسِي  
 وَ الْكَلْبُ يَعْدُو لِصَاحِبِهِ ." (لادن جوزي)

٥- قَطَّ مَرَّةً دَخَلَ دُكَانَ حَدَادٍ . فَأَصَابَ  
 الْيَبْرَدَ . فَأَقْبَلَ يُلْعَسُهُ بِلسَانِهِ وَ الدَّمُ يَسِيلُ  
 مِنْهُ وَ هُوَ يَبْلَعُهُ ، وَ يَطْلُتُهُ مِنْ الْيَبْرَدِ إِلَى

أَنْ قَنِي لِسَانَهُ فَمَاتَ . (مَغْزَاهُ) أَنْ آتَجَاهِلَ  
لَا يُفِيْقُ مِنْ جَهْلِهِ مَا دَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا  
(مَجَانِي الْأَدَبِ) عَلَيْهِ .

## ٢- الْعَلِيلُ وَ النَّاسِكُ

نَزَلَ رَجُلٌ بِصَوْمَعَةٍ نَاسِكٍ ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ  
النَّاسِكُ أَرْبَعَةَ أَرْغِفَةٍ ، وَ ذَهَبَ لِيُحْضِرَ  
إِلَيْهِ عَدَسًا . فَمَلَهُ وَ جَاءَ ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ  
الْخُبْزَ ، فَذَهَبَ ، فَأَتَى بَغِيرَهُ ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ  
الْعَدَسَ . فَفَعَلَ مَعَهُ ذَلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ .  
فَسَأَلَهُ النَّاسِكُ أَيْنَ مَقْصِدُهُ : قَالَ : "إِلَى  
الْأَزْدِ" . قَالَ : "لِمَذَا ؟" قَالَ : "بَلَّغَنِي أَنَّ رَهْأَ  
طَبِيبًا حَازِقًا . أَسْأَلُهُ عَمَّا يُصْلِحُ مَعِدَّتِي .  
فَإِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ" فَقَالَ لَهُ النَّاسِكُ :  
"إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً" . قَالَ : "وَمَا هِيَ ؟" قَالَ :  
"إِذَا ذَهَبْتَ وَ أَصْلَحْتَ مَعِدَّتَكَ ، فَلَا تَجْعَلَ  
رُجُوعَكَ عَلَيَّ" وَ قَالَ :

"يَا صَيِّفْنَا ، كُوْ رُزْمَنَا ، لَوَجَدْنَا  
نَحْنُ الصُّيُوفَ ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْبَنْزِلِ"  
(مَجَانِي الْأَدَبِ)

### ٣ - أَلَا مِثَالُ السَّائِرَةِ

إِثْنَانِ، لَا يَشْبَعَانِ : طَالِبُ عِلْمٍ وَ طَالِبُ مَالٍ . إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُطَاعَ، فَسَلْ مَا يُسْتَطَاعُ .  
 إِنَّ الْحَدِيدَ بِالْحَدِيدِ يُفْلَحُ . إِنَّكَ لَا تَجْنِي  
 مِنَ الشُّوكِ الْعَنْبَ . أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُونٌ وَ آخِرُهُ  
 تَكْدِمٌ . الْحُرُّ حُرٌّ، وَ إِنْ مَسَّهُ الضَّرُّ . الْحِكْمَةُ  
 حَالَةُ الْمُؤْمِنِ . حَالُ الْأَجَلِ دُونَ الْأَمَلِ .  
 رَأْسُ الْحِكْمَةِ، خَافَةُ اللَّهِ . عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ،  
 يُكْرَمُ الْمَرْءُ أَوْ يُهَانُ . قَلْبُ الرَّاضِقِ فِي فِيهِ،  
 وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهِ . لَا تَكُنْ رَطْبًا  
 فَتُعَصَرَ، وَ لَا يَابِسًا فَتَكْسَرَ . الْمَرْءُ بِأَصْغَرِيهِ  
 قَلْبُهُ وَ لِسَانُهُ . مَنْ اسْتَحْسَنَ قَبِيحًا، فَقَدْ  
 عَمِلَهُ . مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ، بَلَغَ مُرَادَهُ . مَنْ  
 أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، ضَلَّ . مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا، أَكْثَرَ  
 مِنْ ذِكْرِهِ . مَنْ لَا نَفْسَ كَلِمَتُهُ، وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ .  
 مَنْ لَمْ يَزَكِّبْ إِلَّا هَوَالَ، لَمْ يَنْلِ الرِّغَائِبَ .  
 يَنْسِلُ النَّمَامُ فِي سَاعَةِ فِتْنَةِ شَهْرِ .

## ٤ - الْفَقِيرُ وَالْغَنِيُّ

مَنْ كَانَ يَبْلُوكُ دِرْهَمَيْنِ، تَعَلَّمَتْ  
 شَفَتَاهُ أَكْثَوَاعَ الْكَلَامِ، فَقَالَ  
 وَتَقَدَّمَ الْإِخْوَانُ، فَاسْتَبَعُوا لَهُ  
 وَرَأَيْتَهُ بَيْنَ الْوَرَى مُخْتَالًا  
 لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ الَّتِي يَزْهُو بِهَا  
 لَوَجَدْتَهُ فِي النَّاسِ أَسْوَأَ حَالًا  
 إِنَّ الْغَنِيَّ إِذَا شَكَلَ بِالْخَطَا  
 قَالُوا: "صَدَقْتَ وَ مَا نَطَقْتَ مُخَالًا"  
 أَمَّا الْفَقِيرُ، إِذَا شَكَلَ صَادِقًا  
 قَالُوا: "كَذَبْتَ" وَ أَبْطَلُوا مَا قَالَا  
 إِنَّ الدَّرَاهِمَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا  
 تَكْسُرُ الرِّجَالَ مَهَابَةً وَ جَبَالًا  
 فَهِيَ اللِّسَانُ لِمَنْ أَرَادَ فَصَاحَةً  
 وَهِيَ السِّلَاحُ لِمَنْ أَرَادَ قِتَالًا  
 (مجانى الادب)

٥ - رَسُولٌ قَيْصَرٌ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

أَرْسَلَ قَيْصَرٌ رَسُولًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ  
لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ، وَ يُشَاهِدَ أَعْمَالَهُ؛ فَلَمَّا  
دَخَلَ الْمَدِينَةَ، سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: "أَيْنَ  
مَلِكُكُمْ؟" فَقَالُوا: "مَا لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيرٌ،  
قَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِينَةِ؛" فَخَرَجَ الرَّسُولُ  
فِي طَلَبِهِ. فَرَأَاهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ  
فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ وَ قَدْ وَضَعَ رِجْلَيْهِ كَالْوَسَادَةِ  
وَالْعَرَقُ يَسْقُطُ مِنْ جَيْبَيْهِ إِلَى أَنْ بَلَ  
الْأَرْضَ. فَلَمَّا رَأَاهُ عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ، وَقَعَ  
الْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ وَ قَالَ: "رَجُلٌ، يَكُونُ بِجَمِيعِ  
الْمُلُوكِ لَا يَقْرَأُ لَهُمْ قَرَارٌ فِي هَيْبَتِهِ وَ  
تَكُونُ هَذِهِ حَالَهُ. وَ لَكِنَّكَ، يَا عُمَرُ، عَدَلْتَ،  
فَأَمِنْتَ، فَنِمْتَ، وَ مَلِكُنَا يَجُورُ، فَلَا جَرَمَ  
إِنَّهُ لَا يَزَالُ سَاهِرًا خَائِفًا؛"

(للغزالي)

## ٤- عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقَلْعِهَا

حُكِّي عَنْ بَعْضِ الشُّعْرَاءِ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى  
أَحَدِ الْخُلَفَاءِ ، فَوَجَدَهُ جَالِسًا ، وَ إِلَى جَانِبِهِ  
جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ ، تُدْعَى خَالِصَةً . وَ عَلَيْهَا مِنْ الْخَلْيِ  
وَ أَنْوَاعِ الْجَوَاهِرِ وَ اللَّذَائِ مَا لَا يُوصَفُ .  
فَصَارَ الشَّاعِرُ يَمْتَدِّحُهَا ، وَ هُوَ يَسْهُو عَنْ  
أَسْنِمَاعِهِ . فَلَمَّا خَرَجَ ، كَتَبَ عَلَى الْبَابِ :  
لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ

كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةٍ

فَقَرَأَهُ بَعْضُ حَاشِيَةِ الْخَلِيفَةِ ، وَ أَثْبَرَهُ بِهِ .  
فَغَضِبَ لِذَلِكَ ، وَ أَمَرَهُ بِإِحْضَارِ الشَّاعِرِ .  
فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْبَابِ ، مَسَحَ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ  
فِي لَفْظَةِ 'ضَاعَ' . وَ أَحْضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ . فَقَالَ  
لَهُ : " مَا كَتَبْتَ عَلَى الْبَابِ ؟ " قَالَ : " كَتَبْتُ

لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ

كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةٍ "

فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَ أُنْعَمَ عَلَيْهِ . وَ خَرَجَ الشَّاعِرُ  
وَ هُوَ يَقُولُ : " لِلَّهِ دُرُّكَ مِنْ شِعْرِ ، قُلِعَتْ

عَيْنَاهُ فَأَبْصَرَ.

(للتواحي)

## ٧ - مَلِكُ الرُّومِ وَحَاتِمُ الطَّائِي

مِنْ أَعْجَبِ مَا حُكِيَ عَنْ حَاتِمِ الطَّائِي هُوَ أَنَّ أَحَدَ قِيَّاصَةِ الرُّومِ بَلَغَتْهُ أَخْبَارُ حَاتِمٍ، فَاسْتَحَبَّ ذَلِكَ، وَكَانَ قَدْ بَلَغَهُ أَنَّ لِحَاتِمِ فَرَسًا مِنْ كِرَامِ الْخَيْلِ، عَزِيزَةً عِنْدَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بَعْضَ حُجَّابِهِ، يَطْلُبُ مِنْهُ الْفَرَسَ هَدِيَّةً إِلَيْهِ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَمْتَحِنَ سَبَاحَتَهُ بِذَلِكَ. فَلَمَّا دَخَلَ الْحَاجِبُ دِيَارَ طَيِّئٍ، سَأَلَ عَنْ أَهْلِيَّاتِ حَاتِمٍ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ. فَاسْتَقْبَلَهُ، وَرَحَّبَ بِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ أَنَّ حَاجِبَ الْمَلِكِ. وَكَانَتْ الْمَوَاشِي حِينَئِذٍ فِي الْمَرَاغِي، فَلَمْ يَجِدْ إِلَيْهَا سَبِيلًا لِقَرَى ضَيْفِهِ، فَخَرَّ الْفَرَسَ، وَأَضْرَمَ النَّارَ. ثُمَّ دَخَلَ عَلَى ضَيْفِهِ يُجَادِلُهُ، فَأَعْلَمَهُ أَنَّ رَسُولَ قَيْصَرَ، وَ قَدْ حَضَرَ يَسْتَبِيحُهُ الْفَرَسَ. فَسَاءَ ذَلِكَ حَاتِمًا، وَقَالَ: "هَلَّا أَعْلَسْتَنِي قَبْلَ الْآلَيْنِ؟ فَإِنِّي قَدْ نَحَرْتُهَا لَكَ،

إِذْ لَمْ أَجِدْ جَزُورًا غَيْرَهَا بَيْنَ يَدَيَّ، فَجَعَلْتُ  
الرَّسُولَ مِنْ سَخَائِهِ، وَ قَالَ: "وَ اللَّهُ، لَقَدْ رَأَيْتُنَا  
مِنْكَ أَكْثَرَ مِنَّا سَمِعْنَا."  
(لابن عبد ربّه)

## ٨ - فِي الْأَدَبِ

وَ مَا بَعْضُ الْأَوَامِرِ فِي دِيَارِ،  
يُهَانُ بِهَا الْفَتَى، إِلَّا بِلَاءُ  
وَ بَعْضُ خَلَائِقِ الْأَفْرَادِ دَاءُ  
كَدَاءِ الْبَطْنِ، لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ  
يُرِيدُ الْمَرْءُ أَنْ يُعْطَى مِنْهُ  
وَ يَأْتِيَ اللَّهَ إِلَّا مَا يَشَاءُ  
وَ كُلُّ شَدِيدَةٍ، تَزَلَّتْ بِقَوْمٍ،  
سَيِّئَاتِي بَعْدَ شَدِّتِهَا رَخَاءُ  
وَ لَا يُعْطَى الْحَرِيمُ غَنًى لِحَرَمٍ،  
وَ قَدْ يَنْبِي عَلَى الْجُودِ الشَّرَاءُ  
غَنًى النَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، غَنًى  
وَ قَشَرُ النَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، شَقَاءُ  
وَ لَيْسَ بِنَافِعٍ ذَا الْبُخْلِ مَالٌ،



وَلَا مُزِرٍ بِصَاحِبِهِ السَّخَاءُ  
وَبَعْضُ الدَّاءِ مُدْتَمِسٌ شِفَاؤُهُ  
وَدَاءُ النَّوْكِ ، لَيْسَ لَهُ شِفَاءُ  
(ديوان الحماسة)

## ٩- عُمَرُ وَ الْغُلَامُ

يُقَالُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَنْظُرُ  
لَيْلًا فِي قِصَصِ الرَّعِيَّةِ فِي ضَوْءِ السِّرَاجِ .  
فَجَاءَ غُلَامٌ لَهُ ، فَحَدَّثَهُ فِي مَعْنَى سَبَبِ كَانَ  
يَتَعَلَّقُ بِبَيْتِهِ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : " أَطْفِقِ السِّرَاجَ ،  
ثُمَّ حَدِّثْنِي . لِأَنَّ هَذَا الدَّهْنُ مِنْ بَيْتِ مَالِ  
الْمُسْلِمِينَ ، وَ لَا يَجُوزُ اسْتِحْمَالُهُ إِلَّا فِي  
أَشْغَالِ الْمُسْلِمِينَ . "  
(للخزالي)

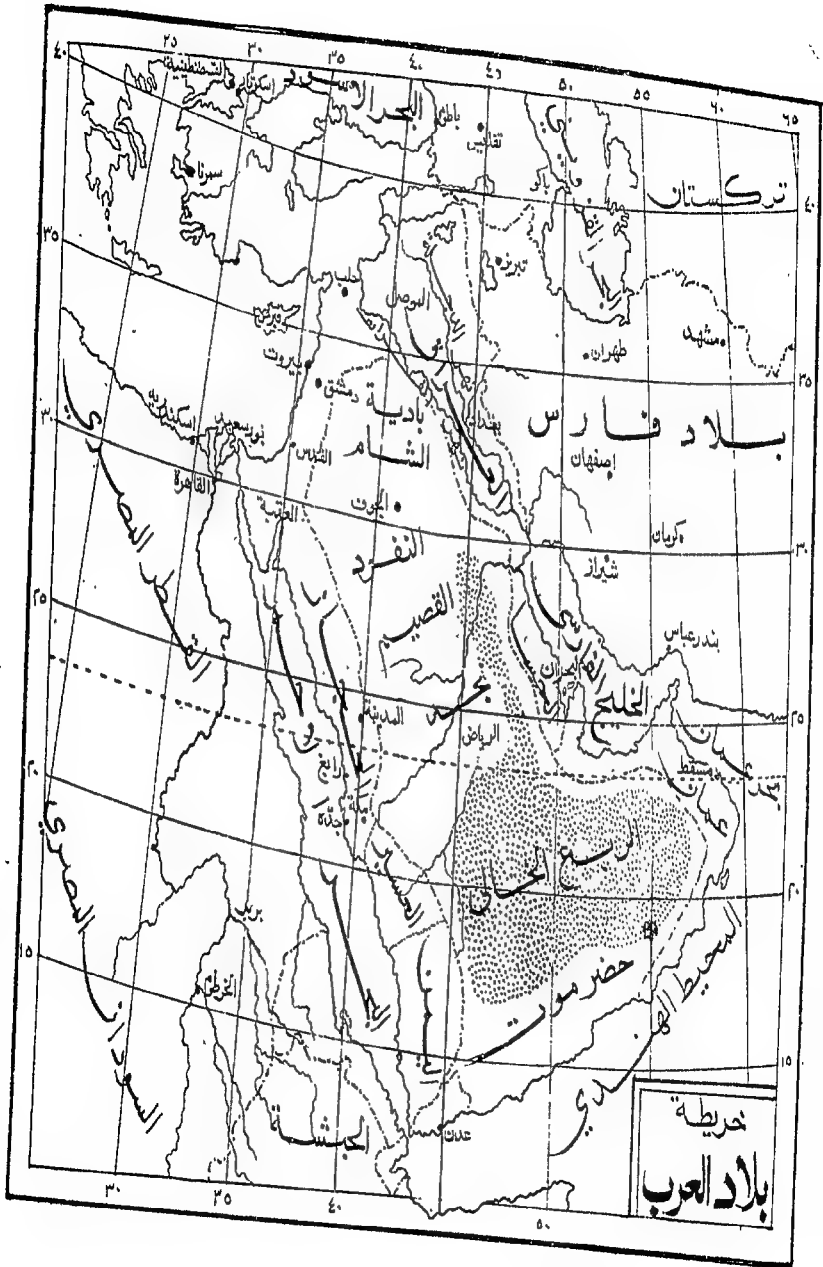
## عُمَرُ وَ السَّكَرَانُ

رُوي أَنَّ عُمَرَ رَأَى سَكَرَانًا ، فَأَرَادَ أَنْ  
يَأْخُذَهُ لِيُعِزِّرَهُ . فَشَتَمَهُ السَّكَرَانُ ، فَرَجَعَ  
عَنْهُ . فَقِيلَ لَهُ : " يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لَمَّا  
شَتَمَكَ ، تَرَكْتَهُ " . قَالَ : " إِنَّمَا تَرَكْتُهُ ، لِأَنَّهُ

أَغْضَبَنِي . فَلَوْ عَزَّزْتَهُ لَكُنْتُ فَدٍ أَنْتَصَرْتُ  
لِنَفْسِي . فَلَا أُحِبُّ أَنْ أَضْرِبَ مُسْلِمًا بِحِمِيَّةِ  
نَفْسِي .“  
(للشريشي)

## ١- أَدْعِيَةُ الْقُرْآنِ

رَبِّ، زِدْنِي عِلْمًا . لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ  
إِلَهِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ . رَبِّ، أَعْفِرْ لِي وَ  
لِعَلَّيَّ، وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ . رَبَّنَا، ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا، وَإِنْ لَمْ  
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا، لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ .  
رَبَّنَا، آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً، وَنَا عَذَابَ النَّارِ . رَبَّنَا، آتِنَا مِنْ  
لَدُنْكَ رَحْمَةً، وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا .  
رَبَّنَا، لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ  
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ .  
رَبَّنَا، آمَنَّا، فَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَأَنْتَ خَيْرُ  
الرَّاحِمِينَ . فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَنْتَ  
وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا، وَ



الْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ . رَبَّنَا آغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا  
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ، وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا  
غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا ، رَبَّنَا ، إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ .

## ١١- صِفَةُ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

بِلَادُ الْعَرَبِ يَحُدُّهَا شَمَالًا بَادِيَةُ السَّامِ الْكُبْرَى ،  
وَ غَرْبًا الْبَحْرُ الْأَحْمَرُ ، وَ شَرْقًا بَادِيَةُ الْعِرَاقِ  
وَ هَلِيجُ فَارِسَ وَ بَحْرُ عُثْمَانَ ، وَ جَنُوبًا الْبَحْرُ  
الْهِنْدِيُّ . وَ تَنْقَسِمُ بِلَادُ الْعَرَبِ إِلَى سِتَّةِ  
أَقْسَامٍ : الْحِجَازِ . أَلْيَمَنِ وَ يَتَّبِعُهَا الْعَسِيرُ ،  
حَضْرَ مُوتَ . عُثْمَانَ ، أَلْبَحْرَيْنِ ، تَجْدٍ وَ يَتَّبِعُهَا  
الْحَسَا . وَ أَرْضُ هَذِهِ الْبِلَادِ فِي الْغَالِبِ  
رَمْلِيَّةٌ وَ خُصْرَصَاءٌ فِي وَسْطِهَا فَيَسَابِقُ تَجْدٍ  
وَ حَضْرَ مُوتَ وَ الْحِجَازِ وَ الْعَسِيرِ وَ بِلَادِ عُثْمَانَ ،  
حَيْثُ تَوَجَدُ الصَّخَرَاءُ الْكُبْرَى الَّتِي يُسَمُّونَهَا  
بِالدَّهْنَاءِ . وَ طُولُهَا أَكْثَرُ مِنْ دَرَجَتَيْنِ  
بُحْرًا فَيَتَيْنِ ، وَ عَرْضُهَا نَحْوُ دَرَجَةٍ وَ نِصْفٍ ،  
وَ هِيَ مَا يُسَمُّونَهُ بِالرُّبْعِ الْخَالِي : وَ هِيَ

قَفَرٌ بَلَقَعَ لَا نَبَاتَ فِيهَا وَلَا مَاءً، اللَّهُمَّ  
 إِلَّا بِحَاثٍ مِنْ تِلْكَ الرِّمَالِ السَّاعِمَةِ الَّتِي  
 تَنْقُلُهَا الرِّيَّاحُ عَلَى الدَّوَامِ مِنْ جِهَةٍ إِلَى  
 أُخْرَى، وَإِذَا صَادَقَتْ حَرَكَتُهَا مُرُورَ بَعْضِ  
 الْقَوَافِلِ الَّتِي تُخَاطِرُ بِنَفْسِهَا فِي السَّيْرِ عَلَى  
 حَافَتَيْهَا أَلْتَهَمَتْهُمْ وَأَغْرَقَتْهُمْ فِي جَوْفِهَا  
 وَفَبَرَتْهُمْ فِيهِ كَأَنَّهُمْ مَا كَانُوا. وَيَمْتَدُّ  
 مِنْ شِمَالِ هَذِهِ الصَّخَرِ لِسَانٌ يَسِيرُ بَيْنَ  
 بِلَادِ الْحَسَاوِ الْقَصِيمِ، ثُمَّ يَمِيلُ نَحْوَ الْغَرْبِ  
 حَتَّى يَمُرَّ بِبِلَادِ النُّجُوفِ وَيَتَّصِلَ بِبَادِيَةِ  
 الشَّامِ الَّتِي يُسَمُّونَهَا بِالنُّفُودِ الصُّغْرَى.  
 (الرحلة الحجازية)

## ١٢ - رَجْعُ الصَّدَى

إِلَهِي، قَدْ ذَوَى غَضَنِي وَمَالَ | وَقَدْ حَمَلَتْ دُونَ النَّارِ مَالَ  
 وَلَمْ أَطْلُبْ مِنَ الدُّنْيَا مَحَا | وَلَكِنِّي سَأَلْتُ وَنَا وَمَالَ  
 فَرَدَّدَهَا الصَّدَى وَأَجَابَنِي: "لَا"  
 وَلِي قَلَمٌ بَلَّغْتُ، كَمَا يُقَالُ | بِهِ مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ الرِّجَالُ

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ هَلْ أَتَانِي مِنْ مَعْشَرِي رِزْقًا حَلَالًا؟

تَنَاوَلَهَا الصَّدَى وَ أَجَابَ : " لَا ، لَا "

كَفَانِي أَنْ عَيْشِي بَاتَ دَائِي | وَ أَنَّ الْمَوْتَ قَدْ أَمْسَى رَجَائِي  
إِلَهِي ، قَدْ غَدَوْتُ بِلَا رَجَائِي ، | أَلَا أَتُونِي عَنِ الدُّنْيَا أَرْجَى لَا ؟

فَجَاوَبَنِي الصَّدَى فِي الْحَالِ : " حَالًا "

وَ كَانَ لِي الرِّجَاءُ بِهِ أُبَاهِي | وَ صَبْرٌ فِي التَّوَابِ غَيْرُ وَاهِي

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ ، يَا إِلَهِي ، | وَ قَدْ خَابَ الرِّجَاءُ ، تَرَى أَرْجَا ؟

تَلَقَّمَهَا الصَّدَى وَ أَجَابَ : " زَالَ "

( مجلة الهلال )

### ١٣- اللَّطَائِفُ

١- قَالَ رَجُلٌ لِصَاحِبِ مَنْزِلٍ : " أَصْلِحْ خَشَبَ

هَذَا السَّقْفِ ، فَإِنَّهُ يُفَرِّقُ " قَالَ : " لَا تَخَفْ ،

فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ " قَالَ : " أَخَافُ أَنْ تُدْرِكَهُ رِقَّةٌ

قَلْبٍ فَيَسْجُدَ "

٢- قَالَ أَحْمَقُ لِأَبْنِهِ : " آيَّ يَوْمٍ صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ

فِي الْمَسْجِدِ ؟ " فَقَالَ : " لَقَدْ نَسِيتُ ، وَلَكِنْ

أَظُنُّهُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ " قَالَ : " صَدَقْتَ ،

كَذَا كَانَ "

٣- اشترى بعض المغفلين دقيقتا، و أعطاه  
 لِحَمَّالٍ. فَلَمَّا دَخَلَ فِي الزَّحَامِ، هَرَبَ الْحَمَّالُ  
 بِالْذَّقِيقِ. فَرَأَاهُ الْمَغْفَلُ بَعْدَ أَيَّامٍ، فَتَوَارَى  
 مِنْهُ وَ قَالَ: "أَخَافُ أَنَّ يُطَالِبَنِي بِالْأُجْرَةِ."  
 ٤- دَخَلَ طُفَيْلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ يَأْكُلُونَ، فَقَالَ:  
 "مَا تَأْكُلُونَ؟" فَقَالُوا مِنْ بَعْضِهِ: "سُمَّا"  
 فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الطَّشْتِ، وَ قَالَ: "الْحَيَاةُ  
 بَعْدَكُمْ حَرَامٌ"

٥- مَرَّ بَعْضُهُمْ بِرَجُلٍ لَسَعَتْهُ عَقْرَبٌ. فَقَالَ لَهُ:  
 "أَتَعْرِفُ لِهَذَا دَوَاءً؟" فَقَالَ: "نَعَمْ،  
 الصَّبَاحُ إِلَى الصَّبَاحِ"

(مرقاة المجاني)

## ١٤- أَلَيْكُمْ

قَالَ الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ: "عَجِبْتُ لِمَنْ  
 يَشْتَرِي الْعَبِيدَ بِمَالِهِ وَ لَا يَشْتَرِي الْأَخْرَارَ  
 بِقَعَالِهِ" مِنْ ظَرِيفِ كَلَامٍ نَصْرَ بْنِ سَيَّارٍ:  
 كُلُّ شَيْءٍ يَبْدُو صَغِيرًا ثُمَّ يَكْبُرُ إِلَّا الْبُصِيَّةُ

فَإِنَّهَا تَبْدُو كَبِيرَةً ثُمَّ تَصْغُرُ. وَكُلُّ شَيْءٍ  
يَنْخُصُّ إِذَا كَثُرَ إِلَّا الْأَدَبَ، فَإِذَا كَثُرَ غَلَا.  
قَالَ أَنُوشِرَوَانُ: "أَلَمْ رَوْءَةُ أَنْ لَا تَعْمَلْ  
عَمَلًا فِي السِّرِّ تَسْتَحْيِي مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ.  
قِيلَ لِأَفْلَاطُونُ: "مَا هُوَ الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحْسُنُ  
أَنْ يُقَالَ وَإِنْ كَانَ حَقًّا؟" قَالَ: "مَدْحُ الْإِنْسَانِ  
نَفْسَهُ." قَالَ ابْنُ قُرَّةَ: "رَاحَةُ الْجِسْمِ فِي  
قَلَّةِ الطَّعَامِ، وَرَاحَةُ النَّفْسِ فِي قَلَّةِ الْأَتَامِ،  
وَ رَاحَةُ الْقَلْبِ فِي قَلَّةِ الْإِهْتِمَامِ، وَ رَاحَةُ  
اللسانِ فِي قَلَّةِ الْكَلَامِ." قَالَ أَفْلَاطُونُ  
الْحَكِيمُ: "لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ وَاطْلُبْ  
تَجْوِيدَهُ. فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُونَ فِي كَمْ فَرَعًا؟  
وَ إِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى إِثْقَانِهِ وَ جَوْدَةِ صُنْعَتِهِ"  
مَثَلُ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَ لَا يَعْمَلُ  
بِهِ كَمَثَلِ الْأَعْمَى، بِيَدِهِ السِّرَاجُ، يَسْتَضِيئُ  
بِهِ غَيْرُهُ وَ هُوَ لَا يَرَاهُ. قَالَ عَامِرُ بْنُ  
عَبْدِ الْقَيْسِ: "إِذَا خَرَجْتَ الْكَلِمَةَ مِنْ  
الْقَلْبِ، دَخَلَتْ فِي الْقَلْبِ. وَ إِذَا نَخَرَجْتَ  
مِنَ اللِّسَانِ، لَمْ تَتَجَاوَزِ إِلَّا ذَانَ." مِنْ كَلَامِ



الْحُكَمَاءِ : لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَرَى الْقَدَى فِي عَيْنِ  
 أَخِيهِ وَ لَا يَرَى الْجِدْعَ الْمَغْتَرَضَ فِي حَدَقِ  
 نَفْسِهِ .

## ١٥- عِبَادُ الرَّحْمَنِ

عِبَادُ الرَّحْمَنِ، الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ  
 هَوْنًا، وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ، قَالُوا  
 سَلَامًا. وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ  
 قِيَامًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ: "رَبَّنَا، اصْرِفْ عَنَّا  
 عَذَابَ جَهَنَّمَ، إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا  
 سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا." وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا  
 لَمْ يُسْرِفُوا، وَلَمْ يَقْتُرُوا، وَ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ  
 قَوَامًا. وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ  
 وَ لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ  
 وَ لَا يَزْنُونَ، وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ، يَلْقَ أَثَامًا.  
 يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يُخْلَدُ  
 فِيهِ مُهَانًا. إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا  
 صَالِحًا، فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ،

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا. وَمَنْ تَابَ وَ عَمِلَ  
صَالِحًا، فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا. وَالَّذِينَ لَا  
يَشْهَدُونَ الزُّورَ، وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ، مَرُّوا كَرَامًا.  
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ، لَمْ يَخْرُجُوا عَلَيْهَا  
صَبًا وَ عُْمِيَانًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ: "رَبَّنَا، هَبْ  
لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ، وَاجْعَلْنَا  
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا"، أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ  
بِمَا صَبَرُوا، وَ يُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا.  
خَالِدِينَ فِيهَا، حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا.  
(سورة الفرقان)

## ١٤- اللَّعِبُ

مَرْحَبًا أَهْلًا بِوَقْتِ اللَّعِبِ إِنَّهُ وَفَتْ آلِهَتَا وَ الطَّرَبِ

دَوْر

وَاجِبَاتُ الدَّرْسِ لَا تُنْكِرُهَا قَطُّ الْكُنْ دَائِمًا نَذْكُرُهَا  
إِنْ لَعِبْنَا، لَمْ تَكُنْ نَحْفَرُهَا غَيْرَ أَنَّ الْوَقْتَ وَفَتْ اللَّعِبِ

دَوْر

رَاحَ وَقْتُ الدَّرْسِ، يَا أَصْحَابُ رَاحَ وَ كُنَّا بِاللَّعِبِ لِلصَّدْرِ أَفْشَاحَ

فَانْشَطُوا لِلَّهِ مِنْهُ وَالْمَرَاحَ وَ تَعَالَوْا تَقْنِصَ حَقَّ اللَّعِيبِ

هَذَر

كَثْرَةُ الدَّرْسِ عَنَاءٌ لِلْيَسَدِ تَوَيْتُ النَّفْسَ انْتِبَاضًا وَ كَمَدًا  
لَيْسَ كَاللَّعِيبِ ذَوَاءٌ لِلْوَلَدِ لَا يُرْمِحُ النَّفْسَ غَيْرُ اللَّعِيبِ

هَذَر

يَا رَعَاهُ اللَّهُ مِنْ لَعِيبٍ مُفِيدٍ مَذْهِبٌ عَنَّا الدَّرْسَ الشَّدِيدُ  
كُلُّ مَنْ صَيَّعَ ذَا الْوَقْتِ بَلِيدٌ غَيْرُ أَهْلٍ لِنَشَاطِ اللَّعِيبِ

هَذَر

مَعَ ذَلِكَ الدَّرْسِ أَوْلَى مَا يَرَامُ غَيْرَ أَنَّ الْكُلَّ يَجْعُرِي بِنِظَامٍ  
إِنَّمَا اللَّعِيبُ بِلَا دَرْسٍ حَرَامٌ وَ كَذَلِكَ الدَّرْسُ دُونَ اللَّعِيبِ

(مدالسخ القراءة)

## ١٧- أَلَا جُيُوبِيَّةُ الْمُسْكِنَةُ

١- قَالَ بَعْضُ الْأَمْرَاءِ لِيَحْشُدِهِ: "يَا كِلَابُ"  
فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمْ: "لَا تَقْتُلْ ذَلِكَ، فَإِنَّكَ  
أَمِيرُنَا"  
(العاصلي)

٢- دَخَلَ رَجُلٌ فِي الْحَمَّامِ وَ كَانَ يَغْدِرُ  
مِثْرِيهَ. فَرَأَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ وَ كَانَ فِي الْحَمَّامِ

فَقَمَضَ عَيْنَيْهِ - فَقَالَ : "مَتَى أَعْمَاكَ اللَّهُ؟"  
قَالَ : "حِينَ هَتَكَ سِتْرَكَ"

(الطريف للاديب الطريف)

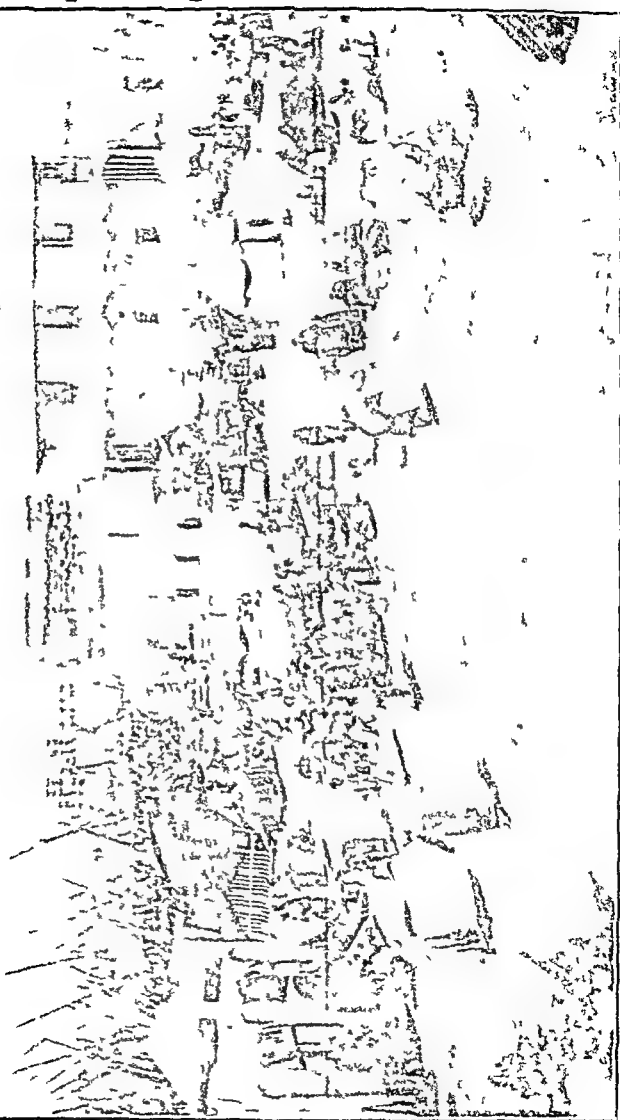
٣- تَكَلَّمَ شَابٌّ يَوْمًا عِنْدَ الْعَلَامَةِ الشَّعْبِيِّ  
فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : "مَا سَمِعْنَا بِهَذَا أَبَدًا"  
فَقَالَ الشَّابُّ : "أَفَ كُلُّ الْعِلْمِ عَرَفْتَ؟" قَالَ :  
"لَه؟" قَالَ : "أَفَشَطْرُهُ؟" قَالَ : "لَا" قَالَ :  
"فَأَجْعَلْ هَذَا فِي الشَّطْرِ الَّذِي لَهُ تَسْمَعُهُ"  
فَأُفِيحِمَ الشَّعْبِيُّ . (مرقاة السجاني)

٤- حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى حَاجِبِ مُعَاوِيَةَ  
فَقَالَ لَهُ : "قُلْ لَهُ" : "عَلَى الْبَابِ أَخْشَوْكَ  
لَا بَيْتَكَ وَ أُمِّسَكَ" فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : "مَا أَعْرِضُ  
هَذَا" ثُمَّ قَالَ : "أَشَدُّتَ لَهُ؟" فَدَخَلَ . فَقَالَ  
لَهُ : "أَيُّ الْإِخْوَةِ أَنْتَ؟" فَقَالَ : "ابْنُ آدَمَ  
وَ سَوَاءٌ" فَقَالَ : "يَا عَلَامُ ، أَعْطِيهِ دِرْهَمًا"  
فَقَالَ : "أَفَ تُعْطِي أَخَاكَ لَأَبِيكَ وَ أُمِّسَكَ  
دِرْهَمًا؟" فَقَالَ : "لَوْ أَعْطِيتُ كُلَّ شَيْءٍ لِي  
مِنْ آدَمَ وَ سَوَاءٌ ، مَا بَلَغَ إِلَيْكَ هَذَا"  
(الاذكياء)

# ١٨ - مَدِينَةُ جَدَّةَ

قَالَ الْبَكْرِيُّ فِي مُعْجَمِهِ: "جَدَّةٌ بِضَمِّ  
 أَوَّلِهِ سَاحِلُ مَكَّةَ، سُمِّيَتْ بِذَلِكَ لِأَنَّهَا  
 حَاضِرَةُ الْبَحْرِ، وَ الْجَدَّةُ مِنَ الْبَحْرِ وَ النَّهْرِ  
 مَا يَلِي الْبَرَّ، وَ أَصْلُ الْجَدَّةِ الطَّرِيقُ الْمُسْتَدُّ  
 وَ أَهْلُ الْبِلَادِ يُسَمُّونَهَا أَلَانَ جَدَّةَ بِكسر  
 الْجِيمِ، وَ يُسَمِّيَهَا الْمَصْرِيُّونَ جَدَّةَ بِفَتْحِهَا،  
 وَ هِيَ عَلَى ٣٩ دَرَجَةً وَ عَشْرٍ دَقَائِقَ مِنْ  
 الطُّولِ الشَّرْقِيِّ وَ عَلَى ٢١ دَرَجَةً وَ ٢٨ دَقِيقَةً  
 مِنَ الْعَرْضِ الشَّمَالِيِّ. وَ شَوَارِعُ جَدَّةَ لَا  
 نِظَامَ فِيهَا وَ هِيَ تَحْتَوِي عَلَى نَحْوِ ٣٥٠٠  
 مَنْزِلٍ مَبْنِيَّةٍ بِالْحَجَرِ الْجَبَلِيِّ الَّذِي يَأْتُونَ  
 بِهِ مِنَ الْجِبَالِ الْقَرِيبَةِ أَوْ الْحَجَرِ الْمَائِي  
 الَّذِي يَقْطَعُونَهُ مِنْ شُعُوبِ الْبَحْرِ وَ هُوَ  
 خَفِيفٌ جَدًّا وَ فِي غَايَةِ الْمَتَانَةِ إِلَّا أَنَّ  
 خَطَرَهُ جَسِيدٌ وَ ضَرَرُهُ عَظِيمٌ لِأَنَّهُ قَابِلٌ  
 لِلْإِنْهَابِ بِسُرْعَةٍ لِمَا يَحْتَوِيهِ مِنَ الْمَادَّةِ  
 الْقَصْفُورِيَّةِ الَّتِي تَوْجَدُ فِيهِ بِكَثْرَةٍ. وَ

مرفاجه



مَاءُ الشَّرْبِ فِيهَا مِنَ الصَّهَارِيجِ الْقَدِيمَةِ  
الَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مَاءِ الْمَطَرِ أَوْ الْعَيْسُونِ  
الْمَوْجُودَةِ خَارِجَ الْمَدِينَةِ وَكُلَّمَا قَرَبْتَ  
تِلْكَ الْعَيْسُونَ مِنَ الْبَحْرِ كَانَتْ مِيَاهُهَا مِلْحَةً  
غَيْرَ صَالِحَةٍ لِلشَّرْبِ .

وَ جَدَّةٌ مَرْكَزُ تِجَارِيٍّ كَبِيرٍ وَ يُمَكِّنُكَ  
أَنْ تَقُولَ أَنَّهَا الشَّجَرُ الْحُمُورِيُّ لِلْحِجَارِ ، فَمِنْهَا  
صَادِرَاتُهُ وَ إِلَيْهَا وَارِدَاتُهُ . وَ سُوقُ الْمَدِينَةِ  
تَمْتَدُّ عَلَى طَوْلِهَا مِنَ الْجِهَةِ الْجَنُوبِيَّةِ إِلَى  
الشِّمَالِيَّةِ الَّتِي تَنْتَهِي بِسَاكِنِ قَنَاصِلِ  
الدَّوَلِ وَ هِيَ أَحْسَنُ مَا فِي الْمَدِينَةِ مِنْ  
الْأَبْنِيَةِ . وَ ثَجَاهُ هَذِهِ الْأَبْنِيَةِ نُقْطَةُ  
بُولِيسَ وَ بِجَوَارِهَا مَكَانُ الْبُوسْطَةِ : وَ هُوَ  
غُرْفَةٌ صَغِيرَةٌ يَقْطَعُهَا حَاجِزٌ خَشَبِيٌّ بَسِيطٌ  
يَفْصِلُ بَيْنَ الْعُمَّالِ وَ أَرْيَابِ الْأَعْمَالِ وَ  
إِلَى جَوَارِهَا مَكَانُ التِّلْغَرَاكِ . وَ فِي مَوْسِمِ  
الْحَجِّ تَرَى فِي جَدَّةٍ حَوَكَةً مُسْتَدِيمَةً لَا  
تَسْتَطِيعُ لَيْلًا وَ لَا نَهَارًا مِنَ الْحُجَّاجِ الَّذِينَ  
إِذَا وَصَلُوا إِلَيْهَا وَجَدُوا عَلَى أَبْوَابِ جُمْرِكِهَا

مُطَوِّفِيهِمْ أَرْزُوكَلَاءَهُمْ فِي أَنْتِظَارِهِمْ  
وَهُمْ يَنْتَادُونَ 'يَا حَاجَّ فُلَانٍ' أَوْ 'يَا حُجْبَاجَ  
فُلَانٍ' (يَعْنُونَ الْمُطَوِّفَاتِ) فَيَعْرِثُ الْحَاجَّ اسْمُ  
مُطَوِّفِهِ فَيُنَادِي عَلَيْهِ وَهُوَ فِي هَذِهِ الشَّدَّةِ  
فَيَبَادِرُ إِلَى مُسَاعَدَتِهِ. (الرحلة الحجازية)

## ١٩- الْمُسَاوَاتُ

قِيلَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَتْهُ بُرُودٌ  
مِنَ الْيَمَنِ، فَرَفَقَهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ. فَحَصَلَ  
نَحِيبُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ وَاحِدٌ.  
ثُمَّ حَصَلَ نَحِيبُ عُمَرَ كَنَحِيبِ وَاحِدٍ  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ. قِيلَ فَقَضَاهُ عُمَرُ، ثُمَّ  
لَيْسَهُ، وَصَحِيحُ الْإِسْبَرِ، فَأَمَرَ النَّاسَ  
بِالْجِهَادِ. فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ،  
وَقَالَ: "لَا سَمْعًا وَلَا طَاعَةً". قَالَ: "لِمَ  
ذَاكَ؟" قَالَ: "لَأَنَّكَ اسْتَأْثَرْتَ عَلَيْنَا."  
قَالَ عُمَرُ: "بِأَيِّ شَيْءٍ اسْتَأْثَرْتَ؟" قَالَ:  
"إِنَّ الْأَثَرَادَ الْيَمَنِيَّةَ لَمَّا قَرَفَتْهَا،



حَصَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ  
 مِنْهَا، وَكَذَلِكَ حَصَلَ لَكَ، وَالْبُرْدُ الْوَاحِدُ  
 لَا يَكْفِيكَ ثَوْبًا، وَتَرَاكَ قَدْ قَصَلْتَهُ قَبِيصًا  
 تَامًا وَ أَنْتَ رَجُلٌ طَوِيلٌ. فَلَوْ لَمْ تَكُنْ  
 قَدْ أَخَذْتَ أَكْثَرَ مِنْهُ، لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ  
 قَبِيصٌ. فَأَلْتَفَتَ عُمَرُ إِلَى أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ  
 وَ قَالَ: "يَا عَبْدَ اللَّهِ، أَرْجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ. فَقَامَ  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَ قَالَ: "إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 لَمَّا أَرَادَ تَفْصِيلَ بُرْدِهِ، لَمْ يَكْفِهِ، فَنَاقَلَتْهُ  
 مِنْ بُرْدِي مَا تَسَمَّاهُ بِهِ. فَقَالَ الرَّجُلُ:  
 "أَمَّا الْآنَ، فَالْسَمْعُ وَالطَّاعَةُ."

(الانيس المفيد)

## ٢٠ - قَطَعَ شَجَرِيَّةٌ

بِقَدْرِ الْكَرِّ تَكْتَسِبُ الْمَعَالِي  
 وَ مَنْ طَلَبَ الْعُلَى، سِرَّ اللَّيَالِي  
 يَغُوصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّائِلِي  
 وَ يَحْطِي بِالسِّيَادَةِ وَالنَّوَالِ

وَمَنْ طَلَبَ الْحُلَى مِنْ غَيْرِ كَيْدٍ  
أَصْنَاعَ الْعُمَرِ فِي طَلَبِ الْمَحَالِ  
(لبعض الشعراء)

كُنْ ابْنٌ مَنِ شِئْتَ وَ أَكْتَسِبْ أَدَبًا  
يُغْنِيكَ مَحْمُودُهُ عَنِ النَّسَبِ  
إِنَّ أَلْفَتِي مَنْ يَقُولُ: "هَا أَنَا ذَا"  
لَيْسَ أَلْفَتِي مَنْ يَقُولُ: "كَانَ أَبِي"  
(لعلي رضي)

خَلْوَةُ الْإِنْسَانِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السَّوْءِ عِنْدَهُ  
وَجَلِيسُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ جُلُوسِ الْمَرْءِ وَحْدَهُ  
( للنواحي )

يَخَاطِبُنِي السَّفِيهُ بِكُلِّ قَبِيحٍ  
وَ أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبًا  
يَزِيدُ سَفَاهَةً وَ أَزِيدُ حِلْمًا  
كَعُودٍ زَادَهُ الْإِخْرَاقُ طِيبًا  
( للنواحي )

خَيْرِ الْوُضُوءِ؟ فَقِيلَ لَهُ: "مَا تَقُولُ فِي  
شَهَادَةِ الْخَائِثِ؟" فَقَالَ: "تُقْبَلُ مَعَ  
عَدَائِهِ".  
(ابن خلكان)

٥ - قِيلَ لِرَجُلٍ: "هَلْ فِيكُمْ خَائِثٌ؟"  
قَالَ: "لَا". قِيلَ: "فَمَنْ يَنْسِجُ لَكُمْ شَيْئًا بَكْرًا؟"  
قَالَ: "كُلُّ مِمَّا يَنْسِجُ لِنَفْسِهِ فِي بَيْتِهِ."  
(الطريفي)

## ٢٢ - الْأَضْيَعُ وَالسَّنَابُ

قَالَ الْأَضْيَعُ: "بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي  
الْبَادِيَةِ إِذْ مَرَرْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ  
هَذَا الْبَيْتُ:

أَيَا مَعْشَرَ الْعُشَّاقِ، يَا اللَّهِ خَبِّرُوا،

إِذَا حَلَّ عِشْقٌ بِالْفَتَى، كَيْفَ يَصْنَعُ؟  
فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ:

يُدَارِي هَوَاهُ، ثُمَّ يَكْتُمُ سِرَّهُ

وَيَخْشَعُ فِي كُلِّ أَلَامٍ مُورٍ وَيَخْضَعُ  
ثُمَّ عُدْتُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَوَجَدْتُ

مَكْنُوبًا تَحْتَهُ هَذَا الْبَيْتُ :  
وَكَيْفَ يُدَارِيهِ؟ وَآلِهَوَى قَاتِلُ الْفَتَى  
وَ فِي كُلِّ يَوْمٍ قَلْبُهُ يَتَقَطَّعُ  
فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ :

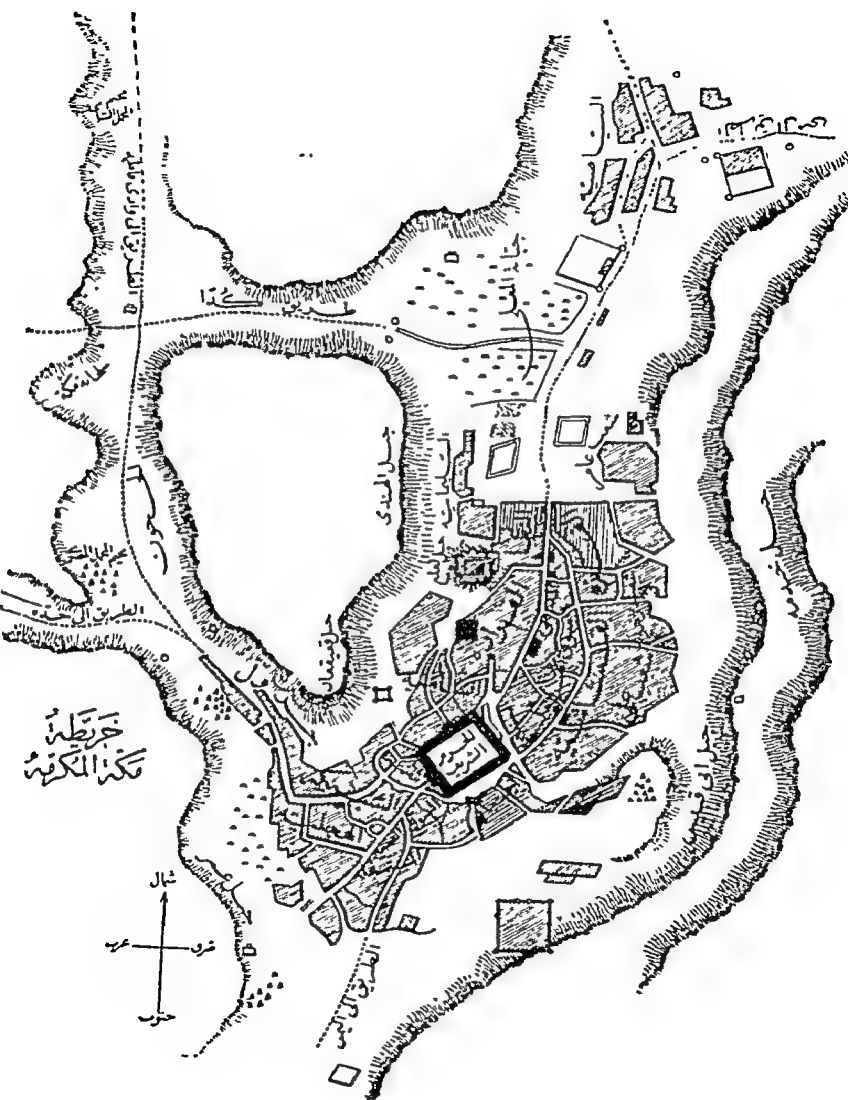
إِذَا لَمْ يَجِدْ صَبْرًا يَكْتُمَانِ سِرَّهُ  
فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ سِوَى الْوَيْتِ يَنْفَعُ  
قَدْتُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَوَجَدْتُ شَاتِبًا مُلَقًى  
تَحْتِ ذَٰلِكَ الْخَجَرِ مَيْتًا وَ مَكْتُوبٌ تَحْتَهُ هَذِهِ  
الْأَبْيَاتُ :

سَمِعْنَا، أَطَاعْنَا، ثُمَّ مِثْنَا، فَبَلَّغُوا  
سَلَامِي إِلَى مَنْ كَانَ لِلْوَصْلِ يَنْفَعُ  
هَنِيئًا لِأَرْبَابِ النَّهِيمِ نَعِيمُهُمْ  
وَ لِلْعَاشِقِ الْإِسْكَينِ مَا يَتَجَرَّعُ  
( نَفْثَةُ الْيَمَنِ )

## ٢٣- مَكَّةُ الْبُكَرَةِ (١)

مَكَّةُ وَ تُسَمَّى بَكَّةَ وَ أُمُّ الْقُرَى، مَدِينَةُ  
تَرْتَفِعُ عَنِ سَطْحِ الْبَحْرِ بِشَيْءٍ ٣٣٠ مِثْرًا وَ

هِيَ عَلَى عَرْضِ ٢١ دَرَجَةٍ وَ ٣٨ دَقِيقَةٍ وَ فِي  
 طُولِ ٤٠ دَرَجَةٍ وَ ٩ دَقَائِقَ . وَ هِيَ غَاصِسَةٌ  
 بِلَادِ الْحِجَازِ وَ فِيهَا مَحَلُّ مَحْكُومَتِهِ . وَ هَذِهِ  
 الْمَدِينَةُ مِنَ الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ عَلَى مَسَافَةِ  
 نَحْوِ ثَلَاثَةِ كَمِيلٍ مِثْرَاتٍ طَوَّلًا ، وَ مَا يَقْرُبُ  
 مِنْ نِصْفِ ذَلِكَ عَرْضًا ، فِي وَادٍ مَائِلٍ مِنْ  
 الشِّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مُنْخَصِرٍ بَيْنَ سِلْسِلَتَيْ  
 جِبَالٍ تَكَادَانِ تَتَّصِلَانِ بَبَعْضِهِمَا مِنْ جِهَةِ  
 الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَ الْجَنُوبِ ، أُعْغِي عَلَى  
 أَبْوَابِ مَكَّةَ الثَّلَاثِ ، وَ لِذَا لَا تُشَاهَدُ  
 أَبْنِيَّتُهَا لِلْقَادِمِ عَلَيْهَا إِلَّا وَ هُوَ عَلَى أَبْوَابِهَا .  
 وَ كُلُّ سُفُوحِ هَذِهِ الْجِبَالِ مِنْ جِهَةِ الْحَرَامِ  
 تَرَاهَا عَامِرَةً بِالْبُيُوتِ وَ الْمَسَاكِينِ الَّتِي  
 تَتَدَرَّجُ عَلَيْهَا إِلَى قَلْبِ الْوَادِي . وَ يَبْلُغُ  
 عَدَدُهَا نَحْوَ سَبْعَةِ آلَافٍ بَيْتٍ مِنْهَا الْكَبِيرُ  
 وَ الصَّغِيرُ ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنَ الْحَجِّ ٢٠٠٠٠  
 نَفْسٍ عَلَى الْأَقْلِ . وَ إِذَا كَانَ الْحَجُّ بِالْجُمُعَةِ  
 كَانَ النَّاسُ أَصْغَفَ ذَلِكَ . وَ الْحَرَمُ الشَّرِيفُ  
 بَيْنَ هَذِهِ الْبُيُوتِ مَائِلًا إِلَى الْجِهَةِ الْجَنُوبِيَّةِ



خَرْطَةُ  
مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ



مِمَّا يَلِي جَبَلَ أَبِي قُبَيْسٍ .

وَيَتَوَسَّطُ مَكَّةَ طَرِيقٌ يَقْطَعُهَا مِنْ

الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ وَ هُوَ أَكْبَرُ شَوَارِعِهَا ،

وَيُخْتَلِفُ اسْمُهُ بِاخْتِلَافِ أَلْبَهَاتِ الَّتِي

يَمُرُّ عَلَيْهَا ، فَإِذَا ابْتَدَأَ غَرْبًا مِنْ جَزْوَلِ

يُسْعَى حَارَةً الْبَابِ ، ثُمَّ الشُّبَيْكَةَ ، حَتَّى

إِذَا وَصَلَ إِلَى الْحَرَمِ مِنْ جِهَةِ الشِّمَالِ

سُيِّ السَّامِيَّةُ ، فَإِذَا أَنْعَطَفَ إِلَى الْجَنُوبِ

عَلَى يَمِينِ الْحَرَمِ سُيِّ السُّوقِ الصَّغِيرِ ،

ثُمَّ رِحْيَادَ وَ فِيهِ الْبُوسْطَةُ وَ التِّلْغُرَاتُ

وَ التَّكِيَّةُ الْبَصْرِيَّةُ وَ دَارُ الْحُكُومَةِ

الْعُثْمَانِيَّةُ وَ يُسَمُّونَهَا بِالْعَمِيدِيَّةِ ، فَإِذَا

وَصَلَ إِلَى الصَّفَا سُيِّ الْمُسْحَى ، ثُمَّ

الْفُشَيْشِيَّةُ ، ثُمَّ سُوقُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ الْغَزَّةُ

وَ مِنْهَا إِلَى بَابِ مَكَّةَ الشَّرْقِيِّ أَوْ بَابِ

الْمَعْلَى . أَمَّا الشَّوَارِعُ الَّتِي فِي شِمَالِ

الْحَرَمِ ، فَهِيَ السَّامِيَّةُ وَ فِيهَا سُوقُ الْمَدِينَةِ

وَ الْفَرَارَةُ ، وَ النَّقَا ، وَ السُّلَيْمَانِيَّةُ وَ

الْجُودَرِيَّةُ وَ الْبَيَاضِيَّةُ . وَ لَيْسَ بِمَكَّةَ

عَلَى كِبَرِهَا مَيَادِينُ عُمُومِيَّةٍ، اللَّهُمَّ  
إِلَّا صِنُّ الْمَسِيدِ الْحَرَامِ الَّذِي بِسَعَتِهِ  
يُؤَدِّي وَظِيفَةُ الْمَيَادِينِ الْكُبْرَى.

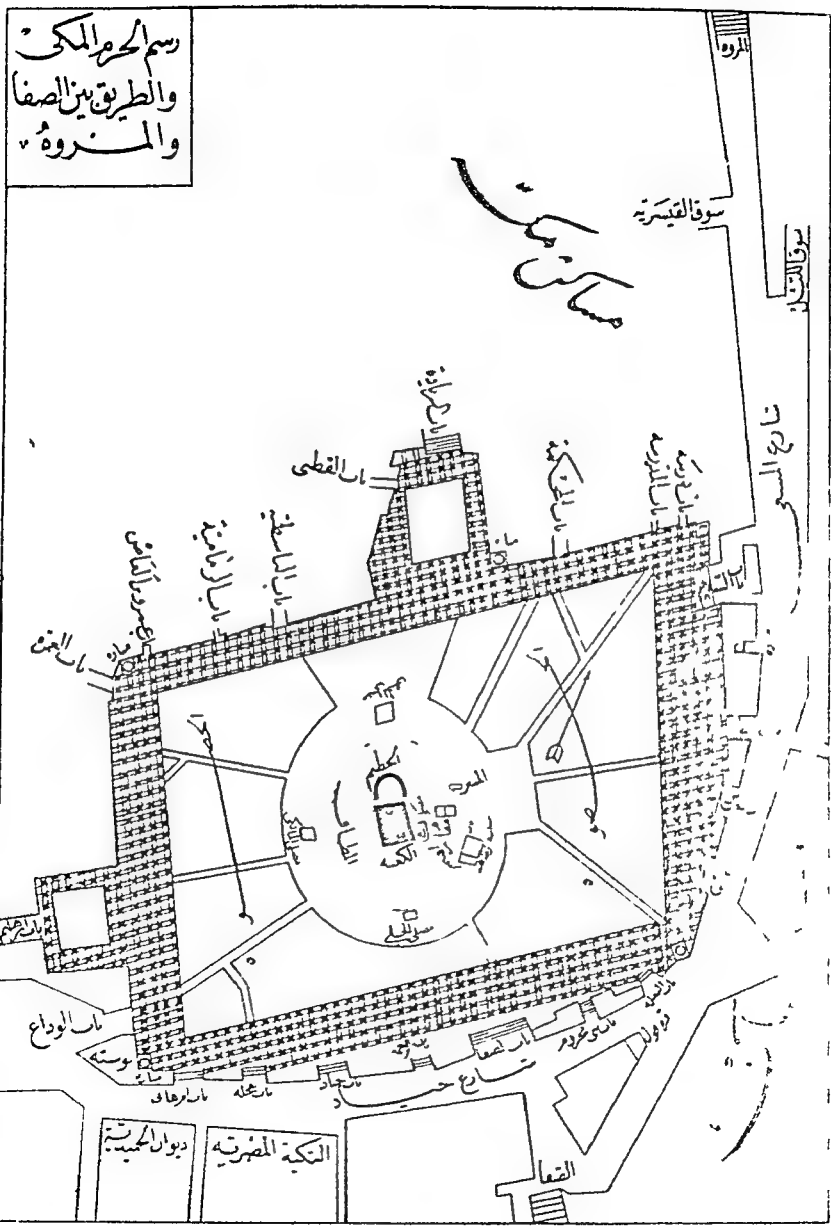
٢٤- فِي خِدَاعِ النَّاسِ وَنِفَاقِهِمْ

وَإِثْمَانِ تَخَدُّتِهِمْ دُرُوعًا  
فَكَانُواهَا، وَكَيْنِ لِلْأَعَادِي  
وَغِلَّتُهُمْ يِهَامًا صَائِبَاتٍ  
فَكَانُواهَا، وَكَيْنِ فِي فُتَايَ  
وَ قَالُوا: "قَدْ صَفَتْ مِنَّا قُلُوبٌ"  
لَقَدْ صَدَقُوا، وَكَيْنِ عَن وَدَادِي  
وَ قَالُوا: "قَدْ سَحِينَا كُلَّ سَحِي"  
لَقَدْ صَدَقُوا، وَكَيْنِ فِي فَسَادِ

فَيَا عَجَبًا لِمَنْ رَبَّيْتُ طِفْلًا  
أَعْلَمُهُ الرَّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ  
أَعْلَمُهُ الْقُتُوبَةَ كُلَّ وَاقِتٍ  
وَكَمْ عَلَّمْتُهُ نَظْمَ الْقُرْآنِ  
أَلْقَيْتُهُ بِأَطْرَافِ الْبَنَانِ  
فَلَمَّا أَشْنَدْتَ سَاعِدُهُ، دَهْلِي  
فَلَمَّا طَرَّ شَارِبُهُ، حَقَا فِي  
فَلَمَّا قَامَ قَائِيَةُ، هَبَانِي



رسم الحرم المكي  
 والطريق بين الصفا  
 والمنزلة



الْمَرْءُ فِي زَمَنِ الْقَبَالِ كَالشَّجَرَةِ  
وَالنَّاسُ مِنْ حَوْلِهَا مَا دَامَتِ الثَّمَرَةُ  
حَتَّى إِذَا رَاحَ عَنْهَا حَبْلُهَا انْصَرَفُوا  
وَحَلَفُوا بِتَقَاسِي الْبَرِّ وَالْغَبَرَةِ

أَحْذَرُ عَدُوِّكَ مَرَّةً وَأَحْذَرُ صَدِيقِكَ أَلْفَ مَرَّةً  
فَلَرَبَّنَا أَتَقَلَّبَ الصَّدِيقُ فَكَانَ أَعْلَمَ بِالْمَضَرَّةِ  
(حجاني الادب)

## ٢٥- جَوَامِعُ الْكَلِمِ

لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمَعَايِنَةِ . الْحَرْبُ هُدًى .  
الْمُسْلِمُ مِرَاةُ الْمُسْلِمِ . الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ .  
لَدَالٌ عَلَى الْخَيْرِ كَقَاعِلِهِ . اسْتَحْيَيْنَا عَلَى  
الْحَوَارِيجِ بِالْكِشْمَانِ . انْقَرَأَ الدَّارُ وَ لَوْ  
يَشِقُّ تَمَرَةً . الدُّنْيَا بَيْتُ جَنِّ الْمُؤْمِنِ وَ  
خَبَّةُ الْكَافِرِ . الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ . عِنْدَهُ  
الْمُؤْمِنِ كَأَخِي الْكَهْتِ . لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ  
نَ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . لَيْسَ

مِمَّا مَنَ عَشَّيْنَا. مَا قَلَّ وَ كَفَى خَيْرٌ مِّمَّا  
كَثُرَ وَ أَلْهَى. أَلْزَاجُ فِي هَبْتِهِ كَالزَّاجِجِ  
فِي قَبِيئِهِ. أَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ.  
أَلْتَأَسَّ كَأَمْسَانِ الْمَشْطِ. أَلْغَى غَنَى النَّفْسِ.  
أَلْسَحِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ  
لِحِكْمَةٍ وَ إِنَّ مِنَ أَلْبْيَانِ لِسِحْرًا. عَفْوُ  
أَلْمُلُوكِ إِبْقَاءُ لِلْمُلْكِ. أَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ  
أَحَبَّ. مَا هَلَكَ أَمْرٌ عَرَفَ قَدْرَهُ.  
مَنْ حَلَّ عَلَيْنَا السَّلَاحَ. فَلَيْسَ مِنَّا.  
أَلْيَدُ أَعْلَى خَيْرٌ مِنَ أَلْيَدِ السُّفْلَى. لَا  
يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ. حُبُّكَ  
أَلشَّيْءَ يُخَيِّ وَ يُصِمْ. جُهِلَتِ الْقُلُوبُ  
عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَ بُغِضَ مَنْ أَسَاءَ  
إِلَيْهَا. أَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.  
أَلشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ أَلْغَائِبُ. إِذَا  
جَاءَكُمُ كَرِيمٌ قَوِّمِ فَأَكْرَمُوهُ. أَلْيَمِينُ  
أَلْفَاجِرَةٌ تَدْعُ أَلدِّيَارَ بَلَايَةٍ. مَنْ قَتَلَ  
دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. أَلْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ.  
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ. خَيْرُ أَلْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ، كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ.  
كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا. أَلَسَفَرُ قِطْعَةٌ  
مِنَ الْعَذَابِ. أَلَمْجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ. خَيْرُ  
الزَّادِ التَّقْوَى. (إِلَّا فَصَحَّ أَنْتَابُ وَانْجَمَ)

## ٢٤ - أَلْفُكَاهَاتُ

١ - نَظَرَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إِلَى أَصْحَقَ عَلَى  
حَبِيرٍ، فَقَالَ: "حَبِّرْ عَلَى حَبِيرٍ."  
٢ - نَظَرَ رَجُلٌ إِلَى فَيْلَسُوفٍ يُوعِظُ شَيْئًا،  
فَقَالَ لَهُ: "مَا تَصْنَعُ؟" قَالَ: "أَغْسِلُ حَبَشِيًّا  
لَعَلَّهُ يَبْيَضُّ."

٣ - قِيلَ إِنَّ رَجُلًا ادَّعَى الذُّبُورَةَ فِي أَيَّامِ  
أَحَدِ الْمُلُوكِ. فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ لَهُ:  
"أَنْتَ نَجِيٌّ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "إِلَى  
مَنْ بُعِثْتَ؟" قَالَ: "إِلَيْكَ." قَالَ: "أَشْهَدُ  
أَنَّكَ سَفِيهٌ أَصْحَقُ." قَالَ: "إِنَّمَا يُبْعَثُ  
لِكُلِّ قَوْمٍ مِثْلُهُمْ."

٤ - سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ الدَّرَاهِمِ وَ

مَضَى حَتَّى أَتَى إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَدَخَلَ يُصَلِّي .  
فَقَرَأَ الْإِمَامُ : ” وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ ؟ يَا مُوسَى “  
وَ كَانَ اسْمُ الْأَعْرَابِيِّ ، فَقَالَ : ” لَا شَيْءَ أَتَىكَ  
سَاحِرٌ “ ثُمَّ رَفَعَ الصَّوْتَةَ وَ خَرَجَ هَارِبًا .

٥ - جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى قَاضٍ ، فَقَالَتْ :  
” مَاتَ زَوْجِي وَ تَرَكَ أَبْوَيْهَ وَ وَلَدًا وَ امْرَأَةً  
وَ أَهْلًا ، وَ لَهُ مَالٌ “ فَقَالَ : ” لِأَبْوَيْهِ الشُّكْلُ ،  
وَ لَوَلَدِهِ الْبَيْتُ ، وَ لِامْرَأَتِهِ الْخَلْفُ ، وَ لِأَهْلِهِ  
الْزَيْلَةُ وَ الدِّلَّةُ “ وَ الْمَلِكُ يُحْمَلُ إِلَيْنَا حَتَّى  
لَا يَقَعُ فِيهِ بَيْنَكُمْ الْخُصُومَةُ “ . (بجاني الادب)

٦ - قِيلَ اجْتَنَبْ بَعْضُ الْمُتَعَفِّلِينَ مِمَّا  
وَ كَانُوا ثَلَاثَةَ نَفَرٍ . فَقَالَ أَحَدُهُمْ : ” مَا  
كَانَ أَطْوَلَ الْبَنَاتَيْنِ فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ حَتَّى  
وَ صَلُّوا إِلَى رَأْسِ هَذِهِ الْمَنَارَةِ “ . فَقَالَ  
الْثَّانِي : ” يَا أَبْنَاهُ ، كُلُّ أَحَدٍ يَبْنِيهَا ، وَ لَكِنْ  
يَعْمَلُونَهَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَ يُقِيمُونَهَا “  
فَقَالَ الثَّلَاثُ : ” يَا جُهَّالٌ ، كَانَتْ هَذِهِ بَيْتًا ،  
فَانْقَلَبَتْ مَنَارَةً “ . (نقطة اليمن)

## ٢٧- عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ

هُوَ قَاتِلُ عَمْرُو بْنِ هَنْدٍ مَلِكِ الْحِيرَةِ .  
وَكَانَ سَبَبُ ذَلِكَ أَنَّ عَمْرُو بْنَ هَنْدٍ قَالَ  
ذَاتَ يَوْمٍ لِنَدَمَائِهِ : " هَلْ تَعْلَمُونَ أَحَدًا  
مِنَ الْعَرَبِ تَأْتِفُ أُمُّهُ مِنْ خِدْمَةِ أُرْحَى ؟ "  
فَقَالُوا " نَعَمْ ، أُمُّ عَمْرُو بْنِ كُلْثُومٍ " فَقَالَ : " وَ  
لِمَ ذَلِكَ ؟ " قَالُوا : " لِأَنَّ أَبَاهَا مُهْلَهْلُ بْنُ  
رَبِيعَةَ وَ عَمَّتَاهَا كُلَيْبُ وَ ارِثِلُ أَعَزُّ الْعَرَبِ وَ  
بَعْلَاهَا كُلْثُومُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَتَّابٍ أَفْرَسُ  
الْعَرَبِ وَ أَبْنَاهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ سَيِّدُ مَنْ  
هُوَ مِنْهُ . " فَأَرْسَلَ عَمْرُو بْنُ هَنْدٍ إِلَى عَمْرُو  
ابْنِ كُلْثُومٍ يَسْتَزِيرُهُ وَ يَسْأَلُهُ أَنْ يُزِيرَ  
أُمَّهُ أُمَّهُ . فَأَقْبَلَ ابْنُ كُلْثُومٍ مِنَ الْبَزِيرَةِ  
إِلَى الْحِيرَةِ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ وَ  
أَقْبَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهْلَهْلٍ فِي طُغَيْنٍ مِنْ  
بَنِي تَغْلِبَ . وَ أَمَرَ عَمْرُو بْنُ هَنْدٍ بِرُؤُوقِهِ ،  
فَضْرَبَ فِيمَا بَيْنَ الْحِيرَةِ وَ الْفُرَاتِ ، وَ  
أَرْسَلَ إِلَى وَجُوهِ أَهْلِ مَمْلُكَتِهِ ، فَحَضَرُوا

وَأَتَاهُ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ فِي وَجْدِهِ بَنِي تَغْلِبَ.  
فَدَخَلَ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ  
فِي رُؤَايِهِ وَدَخَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهْلَهْلَ  
عَلَى هِنْدٍ فِي قُبَّةٍ فِي جَانِبِ الرُّوَاقِ. وَقَدْ  
كَانَ أَمْرَ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ أُمُّهُ أَنْ تَنْجِي  
الْخَدَمَ إِذَا دَعَا بِالطَّرْفِ وَتَسْتَعْدِمَ لَيْلَى.  
فَدَعَا عَمْرُو بِبَائِدَةَ، فَتَصَبَّهََا فَأَكَلُوا. ثُمَّ  
دَعَا بِالطَّرْفِ. فَقَالَتْ هِنْدُ: "يَا لَيْلَى، نَاوِلِي  
ذَلِكَ الطَّبَقَ." فَقَالَتْ لَيْلَى: "لَيْتَكُمْ صَاحِبَةً  
الْحَاجَةِ إِلَى حَاجَتِهَا." فَأَعَادَتْ عَلَيْهَا وَآلَحَّتْ.  
فَصَاحَتْ لَيْلَى: "وَاذْلَاهُ، يَا لَتَغْلِبَ!" فَسَمِعَهَا  
عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ، فَشَارَ الدَّمَ فِي وَجْهِهِ وَ  
نَظَرَ إِلَيْهِ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ. فَعَرَفَ الشَّرَّ  
فِي وَجْهِهِ. فَقَامَ إِلَى سَيْفٍ لِعَمْرِو بْنِ هِنْدٍ  
مُعَلَّقٍ بِالرُّوَاقِ، لَيْسَ هُنَاكَ سَيْفٌ غَيْرُهُ.  
فَضْرَبَ بِهِ رَأْسَ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ حَتَّى قَتَلَهُ  
وَ نَادَى فِي بَنِي تَغْلِبَ، فَأَنْتَهَبُوا جَمِيعَ مَا  
فِي الرُّوَاقِ وَ سَاقُوا نَحَائِبَهُ وَ سَارُوا نَحْوَ  
الْجَنِّ يَرَقُ.

(كتاب الشعرو الشعراء)

## ٢٨ - فِي التَّفَاخُرِ

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا،

يَكُونُوا فِي اللَّقَاءِ لَهَا طَحِينَا

أَلَا، لَا يَعْلَمُ إِلَّا قَوْمًا، أَنَا

تَضَعُضَعُنَا، وَ أَنَا قَدْ وَنِينَا

أَلَا، لَا يَجْهَلُنَ أَحَدٌ عَلَيْنَا،

فَنَجْهَلُ قَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

وَ قَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ

إِذَا قُبِبَ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا

بِأَنَا الْمُطْعِمُونَ، إِذَا قَدَرْنَا،

وَ أَنَا الْمُهْلِكُونَ، إِذَا آبْتَلِينَا

وَ أَنَا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا

وَ أَنَا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِئْنَا

وَ أَنَا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا

وَ أَنَا الْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا

وَ نَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا

وَ يَشْرَبُ غَيْرُنَا كِدْرًا وَ طِينًا

لَنَا الدُّنْيَا وَ مَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا



وَنَبِطِشُ حِينَ نَبِطِشُ قَادِرِينَا  
 نُسْتَى الظَّالِمِينَ وَ مَا ظَلَمْنَا  
 وَلَكِنَّا نُسَيِّدُ الظَّالِمِينَ  
 مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتَّى صَاقَ عَنَّا  
 وَ ظَهَرَ الْبَحْرُ ثَمَلًا هُ سَفِينَا  
 إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ  
 تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَ  
 (عمرو بن كلثوم)

## ٢٩- مَكَّةُ الْمُكْرَمَةُ - (٢)

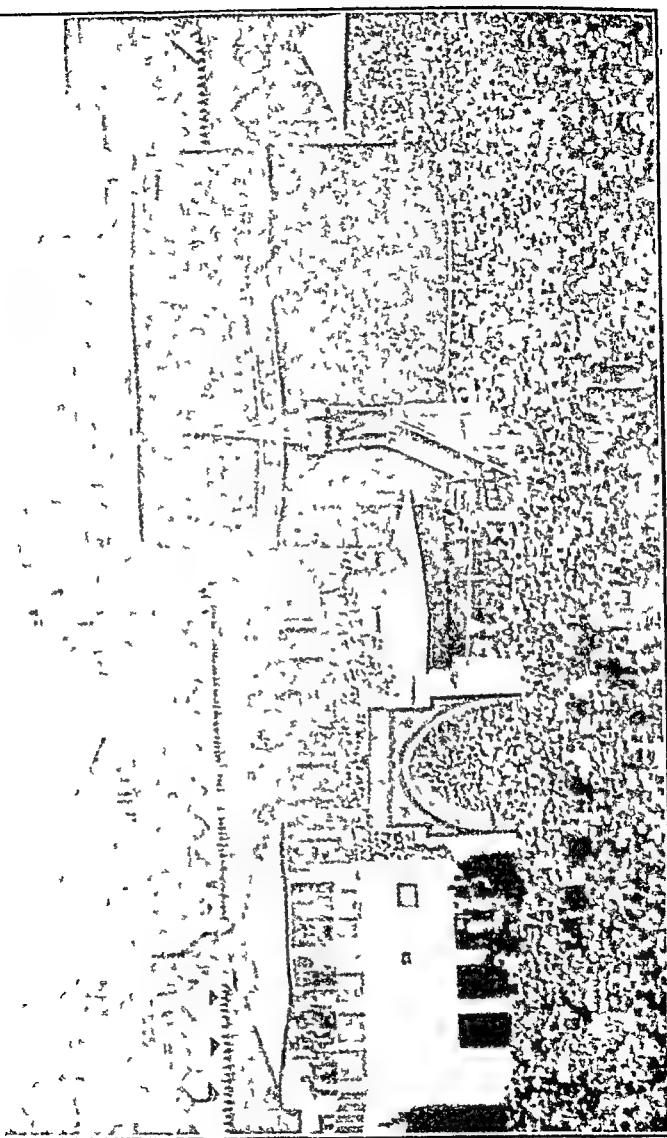
يَقْصِدُ مَكَّةَ زَمَنَ الْحَجِّ أَنْوَاعُ الْعَالَمِ  
 الْإِسْلَامِيِّ مِنْ جَمِيعِ أَطْرَافِ الْمَسْكُونَةِ. فَتَرَى  
 بِهَا الْأَزْيَاءَ الْمُتَبَايِنَةَ وَ السَّخَنَ الْمُخْتَلِفَةَ  
 حَتَّى لِيَجْدُرَ بِهَا أَنْ تُسَمَّى بِالْمَعْرِضِ الْإِسْلَامِيِّ.  
 وَ لَقَدْ رَأَيْتُ فِيهَا رَجُلًا يَابَانِيًّا مِنْ كِبَارِ قُرَادِ  
 الْيَابَانِ قَدْ أَسْلَمَ وَ قَدِمَ إِلَيْهَا لِتَأْذِيَةِ فَرِيضَةِ  
 الْحَجِّ.

أَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ. وَ فِي جَمِيعِ الْأَسْوَاقِ

# الكنيسة العظيمة منظر الحرم المكي في اوقات الصلاة زمن الحج

الكنيسة العظيمة

الكنيسة العظيمة منظر الحرم المكي في اوقات الصلاة زمن الحج



تَرَى مُدَّةَ الْمَوْسِمِ حَرَكَةً، لَا تَنْقَطِعُ، يَأْتِي  
مِنْ وَدَائِهَا رِيحٌ عَظِيمٌ لِأَهْلِ الْبَلَدِ. وَ  
مَدَارُ حَرَكَةِ الْأَشْخَالِ الشَّائِقَةِ فِي مَكَّةَ عَلَى  
الْحَبِيدِ، فَمِنْهُمْ الْحَمَّالُونَ وَالْحَطَّابُونَ وَ  
الْحَمَّارُونَ وَالْجَمَّالُونَ وَالسَّقَّاءُونَ وَالْغَدَّاءُونَ.  
وَجَوْ مَكَّةَ كَثِيرُ الْحَرَارَةِ، قَلِيلُ الْأَمْطَارِ،  
وَمَعَ ذَلِكَ فَقَدْ تَحْصُلُ فِيهِ سُبُلٌ كَثِيرَةٌ  
مِنَ الْأَمْطَارِ الَّتِي تَنْزِلُ فِي الْجِبَالِ الْعَالِيَةِ  
الْمُحِيطَةِ بِالطَّائِفِ، وَ أَهْوَاءُهَا تَخْتَلِفُ فِي  
هُبُوبِهَا جُمْلَةً مَرَّاتٍ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ،  
وَلِذَلِكَ يَقُولُ الْمَسْكُونُونَ: "إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ  
سَبْعِينَ هَوَاءً، جَعَلَ مِنْهَا فِي مَكَّةَ تِسْعًا وَ  
سِتِينَ وَ فِي الْعَالَمِ كُلِّهِ هَوَاءً وَاحِدًا." ذَلِكَ  
لَأَنَّ أَهْوَاءَ يَدُورُ فِي جَوْ الْمَدِينَةِ بَيْنَ  
جِبَالِهَا الْمُحْدِقَةِ بِهَا كَمَا تَدُورُ الدَّوَّامَةُ  
عَلَى سَطْحِ الْمَاءِ. فَبَيْنَمَا تَرَاهُ يَدْخُلُ إِلَى  
الْمَسَاكِينِ مِنَ الْمَسَافِدِ الْغَرِيبَةِ إِذَا بِهِ انْقَطَعَ  
عَنْهَا وَ دَخَلَ مِنَ الشَّرْقِيَّةِ أَوْ الشَّمَالِيَّةِ  
أَوْ الْجَنُوبِيَّةِ. وَ لِذَلِكَ تَجِدُ مَسَاكِنَهُمْ كَثِيرَةً

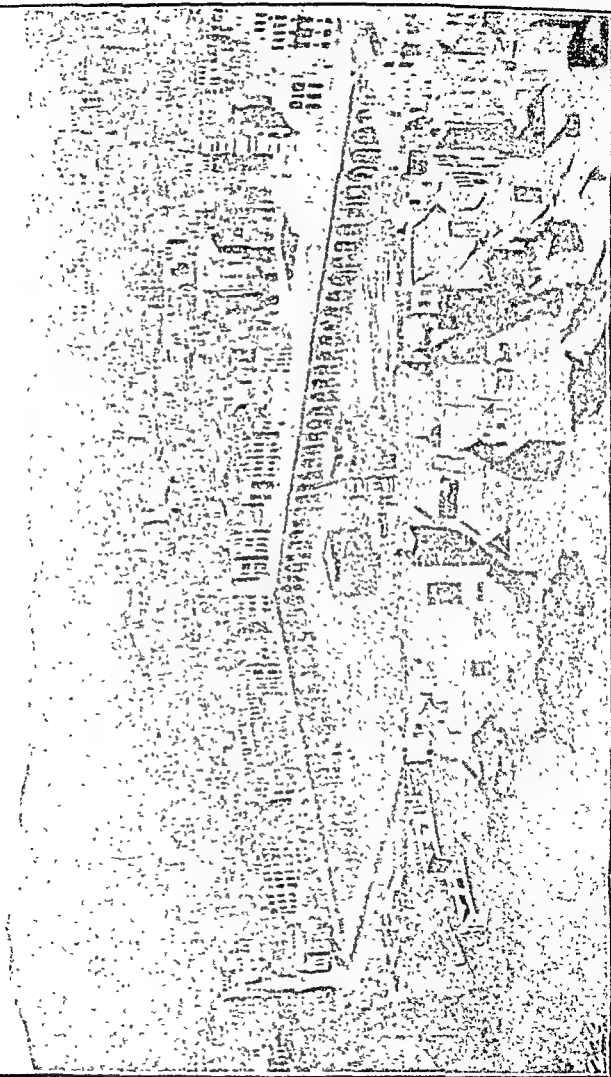
التَّوَاغِثُ. وَغَالِبُهَا إِلَى الْجِبَاهِ الْأَرْبَعِ، حَتَّى لَا تُحْرَمَ مِنَ الْهَوَاءِ مِنْ أَيْ جِهَةٍ كَانَ .  
وَالْهَوَاءُ الْبَحْرِيُّ عِنْدَهُمْ وَهُوَ الْغُرْبِيُّ،  
أَحْسَنُهَا وَالْأَطْفَحُ، لِأَنَّهُ يَأْتِي مِنْ جِهَةِ  
الْبَحْرِ، ثُمَّ هَوَاءُ الشَّامِ وَ يُسَمُّونَهُ الشِّمَالُ  
وَالشِّمَالُ. أَمَّا الْجَنُوبِيُّ وَالشَّرْقِيُّ فَهُمَا  
حَارَانِ .

وَأَهْلُ مَكَّةَ يَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ الْأَبَارِ  
الَّتِي فِيهَا مِثْلُ نَمْرَمَ أَوْ الَّتِي فِي ضَوَائِجِهَا  
كَالزَّاهِرِ وَالْعَسْقَلَانِيِّ وَالْجَعْرَانَةِ وَغَيْرِهَا، أَوْ  
مِنَ الصَّهَارِيَجِ الَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مِيَاهِ الْمَطَرِ  
أَوْ مَاءِ الْيَنْبَاعِ أَوْ مِنْ عَيْنِ زُبَيْدَةَ الَّتِي  
يَجْرِي مَائُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ فِي قَنَوَاتٍ تَحْتَ  
الْأَرْضِ، لَهَا خَزَائِنٌ فِي شَوَارِعِهَا، يَمْلَأُ  
مِنْهَا السَّقَاءُونَ قِرْبَهُمْ . (الرحلة الحجازية)

### ٣ - الْأَعْرَابِيَّانِ

قِيلَ خَرَجَ أَعْرَابِيٌّ قَدْ وَلَّاهُ الْحَجَّاجُ بَعْضَ

کتابخانه عمومی  
موزه و اسناد  
سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
جمهوری اسلامی ایران



النَّارِجِي . فَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً طَوِيلَةً . فَلَبَّأَ كَانَ فِي  
بَعْضِ الْأَيَّامِ ، وَرَدَّ عَلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ مِنْ حَبِيبِهِ .  
فَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَكَانَ إِذْ ذَاكَ جَائِعًا ،  
فَسَأَلَهُ عَنْ أَهْلِهِ وَ قَالَ : " مَا حَالُ أَبِي عُمَيْرٍ ؟ "  
قَالَ : " عَلَى مَا نُحِبُّ ، قَدْ مَلَأَ الْأَرْضَ وَالْحَيَّ  
رِجَالًا وَ نِسَاءً " . قَالَ : " فَمَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ ؟ "  
قَالَ : " صَالِحَةٌ أَيْضًا " . قَالَ : " فَمَا حَالُ الدَّارِ ؟ "  
قَالَ : " غَامِرَةٌ بِأَهْلِهَا " . قَالَ : " وَ كَلْبُنَا إِيْقَاعٌ ؟ "  
قَالَ : " قَدْ مَلَأَ الْحَيَّ نَبَحًا " . قَالَ : " فَمَا حَالُ  
جَمَلِي زُرَيْقٍ ؟ " . قَالَ : " عَلَى مَا يَسُرُّكَ " . فَانْتَفَتَّ  
إِلَى خَادِمِهِ وَ قَالَ : " أَرْفِعِ الطَّعَامَ " . فَرَفَعَهُ  
وَ لَمْ يَشْبِعِ الْأَعْرَابِيُّ . ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يَسْأَلُهُ  
وَ قَالَ : " يَا مُبَارَكَ النَّاصِيَةِ ، أَعِدْ عَلَيَّ مَا ذُكِرَتْ ؟ "  
قَالَ : " سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ " . قَالَ : " فَمَا حَالُ كَلْبِي  
إِيْقَاعٍ ؟ " . قَالَ : " مَاتَ " . قَالَ : " وَ مَا الَّذِي أَمَاتَهُ ؟ "  
قَالَ : " اخْتَنَقَ بِعَظْمَةٍ مِنْ عِظَامِ جَمَلِكَ زُرَيْقٍ ،  
فَمَاتَ " . قَالَ : " أَ وَ مَاتَ جَمَلِي زُرَيْقٍ ؟ " . قَالَ :  
" نَعَمْ " . قَالَ : " وَ مَا الَّذِي أَمَاتَهُ ؟ " . قَالَ : " كَثُرَ  
نَقْلُ الْمَاءِ إِلَى قَبْرِ أُمِّ عُمَيْرٍ " . قَالَ : " أَ وَ مَا نَتَّ

أَمْرٌ عُمَيْرٌ؟ قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَمَا الَّذِي أَمَانَهَا؟"  
 قَالَ: "كَثْرَةُ بُكَائِهَا عَلَى عُمَيْرٍ؟" قَالَ: "أَوْ مَاتَ  
 عُمَيْرٌ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَمَا الَّذِي أَمَانَتْهُ؟"  
 قَالَ: "سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّارُ." قَالَ: "أَوْ سَقَطَتْ  
 الدَّارُ؟" قَالَ: "نَعَمْ." فَقَامَ لَهُ بِالْعَصَا صَارِبًا.  
 فَوَلَّى مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ هَارِبًا. (للابشيبي)

### ٣ - وَفَاءُ السَّمْوَعِلِ

قِيلَ إِنَّ أَمْرًا أَلْقَيْسَ أَوْدَعَ السَّمْوَعِلَ بْنِ  
 عَادِيَاءَ قَبْلَ مَوْتِهِ ذُرُوعًا وَسِلَاحًا. فَأَرْسَلَ  
 مَلِكٌ كِنْدَةً يَطْلُبُ الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ الْوُدْعَةَ  
 عِنْدَهُ. فَقَالَ السَّمْوَعِلُ: "لَا أَذْفَعُهَا إِلَّا  
 لِمُسْتَحِقِّهَا" وَابْتَدَأَ أَنْ يَدْفَعَ إِلَيْهِ شَيْئًا  
 مِنْهَا. فَعَاوَدَهُ، فَأَبَى وَ قَالَ: "لَا أَغْدِرُ  
 بِذِمَّتِي وَلَا أَخُونِ أَمَانَتِي وَلَا أَشْرَكَ  
 الْوَفَاءَ الْوَاجِبَ عَلَيَّ." فَقَصَدَهُ ذَلِكَ الْمَلِكُ  
 بِعَسْكَرِهِ. فَدَخَلَ السَّمْوَعِلُ فِي حِصْنِهِ وَآمَتَعَ  
 بِهِ. فَحَاصَرَهُ ذَلِكَ الْمَلِكُ. وَكَانَ وَلَدُ السَّمْوَعِلِ

خَارِجَ الْيَحْصِينَ، فَظَفِرَ بِهِ ذَلِكَ الْمَلِكُ، فَأَخَذَهُ  
أَسِيرًا. ثُمَّ طَافَ حَوْلَ الْيَحْصِينَ وَصَاحَ بِالسَّمَوِيِّ،  
فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِ مِنْ أَعْلَى الْيَحْصِينَ، قَالَ لَهُ:  
«إِنَّ وَلَدَكَ قَدْ أَسْرَتُهُ، وَهَا هُوَ مَعِي. فَإِنْ  
سَلَّمْتَ إِلَيَّ الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ الَّتِي لَا مِرْمَى  
الْقَيْسِ عِنْدَكَ، رَحَلْتُ عَنْكَ، وَ سَلَّمْتُ إِلَيْكَ  
وَلَدَكَ، وَإِنْ أَمْتَنَعْتَ مِنْ ذَلِكَ، ذَبَحْتُ  
وَلَدَكَ وَ أَنْتَ تَنْظُرُ. فَأَخْتَرَا أَيُّهُمَا يَشْتِي.»  
فَقَالَ السَّمَوِيُّ: «مَا كُنْتُ لِأُخْفِرَ ذِمَّتِي وَ  
أُبْطِلَ وَقَائِي، فَأَصْنَعُ مَا يَشْتِي.» فَذَبَحَ وَلَدَهُ  
وَهُوَ يَنْظُرُ. ثُمَّ لَمَّا أَنَّ عَجَزَ عَنِ الْيَحْصِينَ،  
رَحَلَ خَائِبًا. وَ اتَّخَسَبَ السَّمَوِيُّ نَذْحَ وَلَدِهِ  
وَ صَبَرَ مُحَافِظَةً عَلَى وَقَائِهِ. فَلَمَّا جَاءَ الْمَوْسِمُ  
وَ حَضَرَتْ وَرَثَةُ أَمْرِئِ الْقَيْسِ، سَلَّمَ إِلَيْهِمْ  
الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ وَ رَأَى حِفْظَ ذِمَّتِهِ وَ  
رِعَايَةَ وَقَائِهِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ حَيَاةِ وَلَدِهِ وَ بَقَائِهِ.  
فَصَارَتْ الْأَمْثَالُ بِالْوَفَاءِ تُضْرَبُ بِالسَّمَوِيِّ.  
وَ إِذَا مَدَحُوا أَهْلَ الْوَفَاءِ فِي الْأَنَامِ، ذَكَرُوا  
السَّمَوِيَّ فِي الْأَوَّلِ. (نفحة اليمن)



### ٣٢- فِي الْحِمَاسَةِ

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ اللُّؤْمِ عِرْصُهُ  
 فَكُلُّ رِذَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلٌ  
 وَإِنْ هُوَ لَمْ يَحْمِلْ عَلَى النَّفْسِ ضَيْمَهَا  
 فَلَيْسَ إِلَى حُسْنِ الثَّنَاءِ سَبِيلُ  
 تُعَيِّرُنَا أَنَا وَتَلِيلُ عَدِيدُنَا  
 فَقُلْتُ لَهَا، إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلُ  
 وَمَا قَلَّ مَنْ كَانَتْ بَقَايَاهُ مِثْلَنَا  
 شَبَابُ تَسَاعَى لِلْعُلَى وَكُهُولُ  
 وَمَا صَرَرْنَا أَنَا وَتَلِيلُ وَجَارُنَا  
 عَزِيزُ، وَجَارُ الْأَكْثَرِينَ ذَلِيلُ  
 يُقَرِّبُ حُبُّ الْمَوْتِ آجَالَنَا لَنَا  
 وَتُكَرِّهُهُ آجَالُهُمْ وَتَطْوُونَ  
 وَمَا مَاتَ مِنَّا سَيِّدٌ حَتَفَ أَتْفِهِ  
 وَلَا طُلَّ مِنَّا حَيْثُ كَانَ قَتِيلُ  
 تَسِيلُ عَلَى حَدِّ الطُّبَّاتِ نُفُوسُنَا  
 وَتَيْسَتْ عَلَى غَيْرِ الطُّبَّاتِ تَسِيلُ  
 وَتُكْرُو إِنْ شِئْنَا عَلَى النَّاسِ قَوْلُهُمْ

وَلَا يُشْكِرُونَ الْقَوْلَ حِينَ يَقُولُ  
 إِذَا سَيِّدٌ مِّنَّا خَلَا، قَامَ سَيِّدٌ  
 قَوْلُ لِمَا قَالَ الْكِرَامُ فَعُولُ  
 وَمَا أُخْبِدَتْ نَارُ لَنَا دُونَ طَارِقِ  
 وَلَا ذَمَّنَا فِي السَّارِلِينَ سَزِيلُ  
 وَأَسْيَانُنَا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ  
 بِهَا مِنْ قِرَاعِ الدَّارِعِينَ فُلُولُ  
 (السمرعل بن عاديا)

### ٣٣ - وَأَدُّ الْبَنَاتِ

قِيلَ لَمَّا وَقَدَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلَهُ بَعْضُ الْأَنْصَارِ  
 عَمَّا يُتَحَدَّثُ بِهِ فِي الْمَوْءُودَايَةِ. فَأُخْبِرَ أَنَّهُ  
 مَا وُلِدَتْ لَهُ بِنْتُ إِلَّا وَأَذَهَا. قَالَ: "كُنْتُ  
 أَخَافُ الْعَارَ. وَمَا رَحِمْتُ مِنْهُنَّ إِلَّا بُنْيَةً  
 كَانَتْ وَلَدَتْهَا أُمُّهَا وَأَنَا فِي سَفَرٍ. فَدَفَعْتُهَا  
 إِلَى أَخَوَاتِهَا. وَقَدِمْتُ أَنَا مِنْ سَفَرِي.  
 فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْحَبْلِ. فَأُخْبِرْتُ أَنَّهَا وَلَدَتْ

وَلَدًا مَيِّتًا. وَكَتَمْتُ حَالَهَا حَتَّى مَضَتْ عَلَى  
 ذَلِكَ سِنُونَ، وَكَبُرَتْ الصَّبِيَّةُ وَبَنَعَتْ. بَعَثَ  
 فَزَارَتْ أُمُّهَا ذَاتَ يَوْمٍ. فَدَخَلَتْ، فَرَأَيْتُهَا  
 وَ قَدْ ضَفَرَتْ شَعْرَهَا وَ جَعَلَتْ فِي قُرُونِهَا  
 جُدَادًا وَ نَظَمَتْ عَلَيْهَا وَدَعَا وَ أَلْبَسَتْهَا قِلَادَةً  
 مِنْ جَزَعٍ. فَقُلْتُ لَهَا: 'مَنْ هَذِهِ الصَّبِيَّةُ؟'  
 وَ قَدْ أَحْبَبَنِي جَمَالُهَا. فَبَكَتْ أُمُّهَا وَ قَالَتْ:  
 'هَذِهِ ابْنَتُكَ'. فَأَمْسَكْتُ عَنْهَا حَتَّى غَفَلَتْ  
 أُمُّهَا. ثُمَّ أَخْرَجْتُهَا يَوْمًا. فَحَقَرْتُ لَهَا حُفْرَةً  
 وَ جَعَلْتُهَا فِيهَا. وَ هِيَ تَقُولُ: 'يَا أَبَتِ، مَا  
 تَصْنَعُ؟ أَخْبِرْنِي بِحَقِّكَ'. وَ جَعَلْتُ أُقَلِّبُ عَلَيْهَا  
 الشَّرَابَ، وَ هِيَ تَقُولُ: 'أَنْتَ مُعْطٍ عَلَيَّ بِهَذَا  
 الشَّرَابِ، أَنْتَ تَارِكِي وَخَدِي وَ مُنْصَرِفِي  
 عَنِّي'. وَ جَعَلْتُ أَقْدِفُ عَلَيْهَا حَتَّى وَارَيْتُهَا وَ  
 انْقَطَعَ صَوْتُهَا. فَتِلْكَ حَسْرَتُهَا فِي قَلْبِي."  
 فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَ قَالَ: "إِنَّ هَذِهِ لَفَسْوَةٌ، وَ مَنْ لَا يَرْحَمُ  
 لَا يُرْحَمُ."  
 ( نَفْثَةُ الْيَمَنِ )

## ٤٣- في الأضاحيل

١. قَالَ بَعْضُهُمْ: "رَأَيْتُ مُعَلِّمًا وَقَدْ جَاءَ صَغِيرَانِ يَتَمَسَّكَانِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: "هَذَا عَصَ أَذُنِي" وَ قَالَ الْآخَرُ: "لَا، وَاللَّهِ، يَا سَعِيدَانَا، هُوَ الَّذِي عَصَ أَذُنَ نَفْسِهِ." فَقَالَ الْمُعَلِّمُ: "يَا أَحْمَقُ، أَهُوَ كَانَ جَمَلًا يَعَصُّ أَذُنَ نَفْسِهِ؟" (الطريفة)

٢. أَلْعَرَبُ تَقُولُ: "أَعْيَا مِنْ بَاقِلٍ" وَ مِنْ عَيْهِ أَنَّهُ اشْتَرَى ظَبْيًا، فَعَمَلَهُ عَلَى عُنُقِهِ. فَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِهِ. فَعَلَّ عَنْهُ يَدَيْهِ، وَ فَتَحَ أَصَابِعَهُ، وَ أَشَارَ بِهَا، وَ أَخْرَجَ لِسَانَهُ، يُرِيدُ أَنَّهُ بِأَحَدِ عَشَرَ دِرْهَمًا. فَهَرَبَ الظَّبْيُ.

٣. اِخْتَلَفَ أَغْرَابِيَّانِ فِي رَجُلٍ. فَقَالَ الْأَوَّلُ: "مِنْ بَنِي رَاسِبٍ" وَ قَالَ الثَّانِي: "بَلْ مِنْ بَنِي طِفَاوَةَ." فَتَرَبَّيْهُمَا بَاقِلٌ الرَّبْعِيُّ. فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: "أَلْقُوهُ فِي الْبَاءِ. فَإِنْ رَسَبَ، فَهُوَ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ. وَ إِنْ طَفَأَ، فَمِنْ بَنِي طِفَاوَةَ."

٤. أَغْرَابِي لَقِي آخَرَ، فَقَالَ: "مَا أَسْبُكَ؟"  
 قَالَ: "فَيْضٌ". فَقَالَ: "أَبُو مَنْ؟" قَالَ: "أَبُو  
 الْفُرَاتِ". قَالَ: "أَبُو مَنْ؟" قَالَ: "أَبُو بَجْرِ". قَالَ:  
 "لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِي زَوْرٍ".  
 ٥. أَصَاتَ رَجُلٌ رَجُلًا. فَأَطَالَ الْمُتَقَامَرُ  
 حَتَّى كَرِهَهُ. فَقَالَ الرَّجُلُ لِأَمْرَأَتِهِ: "كَيْفَ  
 لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مِقْدَارَ مُقَامِهِ؟" فَقَالَتْ لَهُ:  
 "أَنْ يَمْنَنَا شَرًّا حَتَّى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ". فَفَعَلَ.  
 فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِلصَّيْفِ: "بِالَّذِي يُبَارِكُ لَكَ  
 فِي غَدُوكَ غَدًا، أَيُّنَا أَظْلَمُ؟" فَقَالَ: "وَالَّذِي  
 يُبَارِكُ لِي فِي قِيَامِي عِنْدَكُمْ شَهْرًا، مَا أَغْلَمُ".  
 (بجاني) ب

### ٣- أَلَا وَامِرُ وَالنَّوَاهِي

١- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ  
 بِنَبَأٍ، فَتَبَيَّنُوا أَنَّهُ تَصِيبُ قَوْمًا بِجَهَالَةٍ، فَتَضَيَّعُوا  
 عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (سورة الحجرات)  
 ٢- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، إِذَا قِيلَ لَكُمْ  
 تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ، فَافْسَحُوا، يَفْسَحِ اللَّهُ

لَكُمْ، وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا، فَانْشُرُوا، يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ  
آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ، وَاللَّهُ  
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. (سورة المجادلة)

٣- قَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ، وَ  
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا، إِذَا مَا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ  
أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا، فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَ  
لَا تَنْهَرُهُمَا، وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا. وَ اخْفِضْ  
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ، وَ قُلْ رَبِّ  
ارْحَمْهُمَا، كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا. (سورة الإسراء)

٤- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا  
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَ تَسَلِّمُوا عَلَى  
أَهْلِهَا، ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ .  
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا، فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى  
يُؤْذَنَ لَكُمْ، وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا، فَارْجِعُوا  
هُوَ أَزْكَى لَكُمْ، وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ .  
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ،  
فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ، وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ  
مَا تَكْتُمُونَ. (سورة النور)

٥- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

مِنْ قَوْمٍ، عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ، وَلَا  
 نِسَاءً مِنْ نِسَاءٍ، عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ،  
 وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ، وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ،  
 بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ لَمْ  
 يَتُوبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ، إِنَّ بَعْضَ  
 الظَّنِّ إِثْمٌ، وَلَا تَحْسَسُوا، وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُمُ  
 بَعْضًا، أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ  
 مَيْتًا، فَكَرِهْتُمُوهُ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ  
 رَحِيمٌ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ  
 وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا،  
 إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَى اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ  
 خَبِيرٌ. (سورة الحجرات)

### ٣٤- فِي الْمُنَاجَاتِ

يَا مَنْ تَحَلَّى بِذِكْرِهِ	عَقَدَ التَّوَابِ وَالسَّكِينَةِ
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَشْتَكَى	وَإِلَيْهِ أَمْرُ الْخَلْقِ عَابِدُ
أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَى الْعِبَادِ	يَا وَ أَنْتَ فِي الْمَلَكُوتِ وَاحِدُ

أَنْتَ الْعَلِيمُ بِمَا أُنْثِلِيكَ بِهِ وَأَنْتَ عَلَيَّ شَاهِدٌ  
 إِنَّ أَلْهُمَّومَ جُيُوشَهَا قَدْ أَصْبَحَتْ قَلْبِي تُظَارِدُ  
 فَتُجْجِ رَعْدَكَ كَرْبَتِي يَا مَنْ لَهُ حُسْنُ الْعَوَائِدِ  
 فَخَفِي لُطْفِكَ يُسْتَعَاذُ بِهِ عَلَى الزَّمَنِ الْمُعَايِدِ  
 أَنْتَ الْمُبِيرُ وَالْمُسَيِّدُ وَالْمُسْمِلُ وَالْمُسَاعِدُ  
 سَبَبَ كُنَّا فَرَجًا وَتَرِيبًا يَا إِلَهِي لَا تَبَاعِدُ  
 كُنْ رَاحِمِي، فَلَقَدْ مَيَّئْتُ مِنَ الْأَقَارِبِ وَالْأَبَاعِدِ  
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْعَافِي مِمَّا مِنَ الْبَلَوِ أَكْثَرُ

وَ عَنِ الْوَرَى كُنْ سَائِرًا  
 عَيْنِي بِفَضْلِ مِنْكَ وَارِدُ

### ٣٧- فِي مُحَالَفَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ١- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ، قَالَ: "قَدِيمَ ضِمَادٍ  
 الْأَزْدِيِّ مَكَّةَ، فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغُلَامَانِ يَتَّبِعُونَهُ. (الامام احمد)
- ٢- بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي  
 فِي جَبْرِ الْكَعْبَةِ إِذَا أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ،  
 فَرَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَفَهُ خَنَفًا شَدِيدًا.



فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَشْكِيئِهِ وَدَفَعَهُ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ :  
” أَ تَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ : ‘رَبِّيَ اللَّهُ’ ؟ “  
( البخاري )

٣ - حَدَّثَ شَيْخٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ،  
قَالَ : ” رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا، يَقُولُ : ‘يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ، قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، تَفْلِحُوا’ وَ أَبُو  
جَهْلٌ يَخْثِي عَلَيْهِ الشُّرَابَ وَ يَقُولُ : ‘يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ، لَا يَغُرَّتْكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ فَإِنَّمَا  
يُرِيدُ لِيَتْرَكُوا آلِهَتَكُمْ وَ تَتْرَكُوا آلِلَاتِ  
وَ الْعُزَّى.‘ وَ مَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. “ (المسند للاحد)

٤ - عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَلَاكِ أَبِي طَالِبٍ وَ خَدِيجَةَ  
وَ ذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَصَلُوا مِنْ أَذَاهُ بَعْدَ  
مَوْتِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى مَا لَمْ يَكُونُوا يَصِلُونَ  
إِلَيْهِ فِي حَيَاتِهِ مِنْهُ حَتَّى نَثَرَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
رَأْسِهِ الشُّرَابَ. فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَ الشَّرَابِ عَلَى رَأْسِهِ، فَقَامَتْ  
إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَغْسِلُ عَنْهُ الشَّرَابَ وَهِيَ  
تَبْكِي وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَهَا: "يَا بُنَيَّةُ، لَا تَبْكِي، فَإِنَّ اللَّهَ مَانِعٌ  
أَبَاكَ." (الطبري)

٥ - بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَائِمٌ يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَ جَمَعَ قُرَيْشٌ عِنْدَ  
مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: "أَلَا تَنْظُرُونَ  
إِلَى هَذَا الْمُرَائِي؟ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى جُزُورِ  
آلِ فُلَانٍ؟ فَيَعِمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَ دَمِهَا وَ  
سَلَاهَا، فَيَجِيءُ بِهِ ثُمَّ يَهْلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ  
بَيْنَ كَتِفَيْهِ." فَأَتَبَعَتْ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَ ثَبَتَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا. فَضَعِكُوا حَتَّى  
مَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنَ الصَّمْعِ. فَأَنْطَلَقَ  
مُنْطَلِقًا إِلَى قَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَ هِيَ  
جُودِيرِيَّةٌ، فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَ ثَبَتَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ  
عَنْهُ. (البخاري)

# ٣٨- الْغُلَامُ وَ النُّعْلُ

كَانَ لِرَجُلٍ مِنْ أَغْنِيَاءِ التِّجَارِ وَلَدٌ نَجِيبٌ،  
صَرَاقَهُ مِنْ صَغَرٍ سِنَّهُ فِي التِّجَارَةِ بِبَلَدِهِ  
حَتَّى رَضِيَ بِخَبْرَتِهِ فِيهَا. فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ،  
أَرَادَ أَنْ يُعَوِّدَهُ عَلَى الْأَسْفَارِ فِي تِجَارَةِ  
الْأَقْطَارِ. فَجَهَّزَهُ تَجْهِيْزًا يَلِيْقُ بِأَمْثَالِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَمَضَى الْغُلَامُ. فَلَمَّا كَانَ عَلَى مَسِيرَةِ أَيَّامٍ  
مِنَ الْمَدِيْنَةِ نَزَلَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي بَعْضِ الْمُرُوجِ،  
وَكَانَتِ اللَّيْلَةُ مُقْمِرَةً. فَقَامَ يَتَسَشَّى وَ قَدْ  
مَضَى جُزْءٌ مِنَ اللَّيْلِ. فَبَصُرَ بِنُّعْلٍ طَرِيحٍ  
وَ قَدْ أَخَذَهُ الْهَرَمُ وَ الْإِعْيَاءُ وَ ضَعُفَ  
عَنِ الْحَرَكَةِ. فَوَقَفَ عِنْدَهُ وَ أَخَذَ يَتَفَكَّرُ فِي  
أَمْرِهِ وَ يَقُولُ: "كَيْفَ يُرْزَقُ هَذَا الْحَيَوَانُ  
الْمُسْكِينُ؟ وَ مَا أَظُنُّ إِلَّا أَنَّهُ يَمُوتُ جُوعًا،  
فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ مُقْبِلٍ  
قَدْ أَفْتَرَسَ قَرِيْبَهُ فَبَاءَ حَتَّى قُرْبٍ مِنَ  
النُّعْلِ. فَتَنَاولَ مِنْهَا حَتَّى شَبِعَ وَ تَرَكَ  
بَقِيَّتَهَا وَ مَضَى. فَعِنْدَ ذَلِكَ تَحَامَلَ النُّعْلُ

عَلَى نَفْسِهِ وَ أَخَذَ يَتَحَرَّكُ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى  
 انْتَهَى إِلَى مَا تَرَكَ الْأَسَدُ. فَأَكَلَ حَتَّى  
 شَبِعَ وَ الْغَلَامُ يَتَجَبَّبُ مِنْ صُنْعِ اللَّهِ فِي  
 خَلْقِهِ وَ مَا سَاقَ لَهُذَا الْحَيَوَانَ الْعَاجِزِ  
 مِنْ رِزْقِهِ. وَ قَالَ فِي نَفْسِهِ: "إِذَا كَانَ  
 مُبْعَاثُهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِالْأَرْزَاقِ، فَلَيْتِي شَيْءٌ  
 اتَّخِذْتُ مِنَ الْمَشَاقِّ وَ رُكُوبِ الْأَشْقَارِ وَ اتَّقِيتُ  
 الْأَخْطَارَ؟" ثُمَّ انْشَى رَاجِعًا إِلَى وَالِدِهِ.  
 فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ وَ شَرَحَ لَهُ مَا شَى عَزَمَهُ  
 عَنِ السَّفَرِ. فَقَالَ لَهُ: "يَا بُنَيَّ، قَدْ أَخْطَأْتَ  
 النَّظَرَ، إِسْمًا أَرَدْتُ بِكَ أَنْ تَكُونَ أَسَدًا،  
 تَأْوِي إِلَيْكَ النَّعَالِبُ الْجِيَاعُ، لَا أَنْ تَكُونَ  
 نَعْلَبًا جَائِعًا تَنْتَظِرُ فَضْلَةَ السَّبَاعِ." فَقَبِلَ  
 نَصِيحَةَ أَبِيهِ، وَ رَجَعَ لِمَا كَانَ فِيهِ.

### ٣٩- فِي الْوَرَعِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: "كُنْتُ عَلَى  
 بَيْتِ مَالِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ وَ كَاتِبَهُ."

وَكَانَ فِي بَيْتِ مَالِهِ عِقْدٌ لُؤْلُؤٌ، كَانَ أَصَابُهُ  
يَوْمَ الْبَصَرَةِ. فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِنْتُ عَلِيٍّ مِنْ  
أَبِي طَالِبٍ. فَقَالَتْ لِي: 'إِنَّمَا قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ  
فِي بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عِقْدٌ لُؤْلُؤٌ.  
وَهُوَ فِي يَدِكَ وَ أَنَا أُحِبُّ أَنْ تُعِيرَنِيهِ  
أَتَجَمِّلُ بِهِ فِي يَوْمٍ أَلَا ضَحَى.' فَأَرْسَلَتْ  
إِلَيْهَا: 'عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً بَعْدَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ، يَا بِنْتُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ.' فَقَالَتْ:  
'نَعَمْ، عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً بَعْدَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ. قَدْ فَعَلْتُهَإِلَيْهَا وَ إِذْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ  
رَأَاهُ عَلَيْهَا فَعَرَفَهُ. فَقَالَ لَهَا: 'مَنْ أَتَى جَاءَ  
إِلَيْكَ هَذَا الْعِقْدُ؟' فَقَالَتْ: 'إِسْتَعْرَضْتُهُ  
مِنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ خَازِنِ بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ  
الْمُؤْمِنِينَ لِأَتَرَبِّينَ بِهِ فِي الْعِيدِ ثُمَّ أَرَدَدَهُ؛  
فَبَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، فَبَحَثْتُه، فَقَالَ  
لِي: 'أَتَخُونُ الْمُسْلِمِينَ؟ يَا ابْنُ أَبِي رَافِعٍ؛  
فَقُلْتُ: 'مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّ أَخَوْنَ الْمُسْلِمِينَ.' فَقَالَ:  
'كَيْفَ أَعَرْتُ بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْعِقْدَ  
الَّذِي فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ بِغَيْرِ إِذْنِي

وَرِضَاهُمْ؟ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،  
 إِنَّهَا ابْنَتُكَ وَ سَأَلْتَنِي أَنْ أُعِيرَهَا تَتَرَيَنَّ  
 بِهِ. فَأَعَرْتُهَا لِإِيَّاهُ عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً  
 عَلَى أَنْ تَرُدَّهُ سَالِمًا إِلَى مَوْضِعِهِ. فَقَالَ: رُدَّهُ  
 مِنْ يَوْمِكَ وَإِيَّاكَ أَنْ تَعُودَ إِلَى مِثْلِهِ، فَتَنَالَكَ  
 عُقُوبَتِي. ثُمَّ قَالَ: 'وَيْلٌ لَابْنَتِي، لَوْ كَانَتْ  
 أَخَذَتْ الْعِقْدَ عَلَى غَيْرِ عَارِيَةٍ مَرْدُودَةٍ  
 مَضْمُونَةٍ، لَكَانَتْ إِذَنْ أَوَّلَ هَاشِمِيَّةٍ قَطَعَتْ  
 يَدَهَا فِي سَرَقَةٍ؛ فَبَلَغَتْ مَقَالَتُهُ ابْنَتَهُ،  
 فَقَالَتْ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَنَا ابْنَتُكَ  
 وَ بَصْنَعَهُ مِنْكَ. فَمَنْ أَحَقُّ بِلبْسِهِ مِنِّي؟  
 فَقَالَ لَهَا: 'يَا بِنْتُ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ، لَا تَذْهَبِي  
 بِنَفْسِكَ عَنِ الْحَقِّ. أَكُلُّ نِسَاءِ الْمُهَاجِرِينَ  
 وَ الْأَنْصَارِ يَتَزَوَّجْنَ فِي مِثْلِ هَذَا الْعِيْدِ  
 بِمِثْلِ هَذَا؟' فَقَبَضَتْهُ مِنْهَا وَ رَدَدَتْهُ  
 إِلَى مَوْضِعِهِ.

## ٤- فِي مَدْحِ السَّفَرِ

بِلَادُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ فَصَلِّ  
وَيُرْقُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا فَيَسِيحُ  
فَقُلْ لِقَائِدِينَ عَلَى هَوَايَ  
إِذَا ضَاقَتْ بِكُمْ أَرْضٌ، فَيَسِيحُوا

أَسَدُّ مِنْ قَاقَةِ الزَّمَانِ	مُقَامُ حُرٍّ عَلَى هَوَايَ
فَأَسْرَزِي اللَّهَ وَاسْتَعِجْهُ	فَإِنَّهُ خَيْرٌ مُسْتَعَانٍ
وَإِنْ نَبَا مَنْزِلَ بَحْرٍ	فَيْنَ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ

إِذَا مَا ضَاقَ صَدْرُكَ مِنْ يَلَادٍ  
تَرَحَّلْ طَالِبًا أَرْضًا سِوَاهَا  
فَنَفْسُكَ فَرْجُهَا إِنْ خِفْتَ ضَيْمًا  
وَخَلَّ الدَّارَ تَسْجَى مَنْ بَبَاهَا  
فَاتَّكَ وَاجِدْ أَرْضًا بِأَرْضٍ  
وَ نَفْسُكَ لَمْ تَجِدْ نَفْسًا سِوَاهَا

سَافِرٌ تَجِدُ عَوْضًا عَمَّنْ تُفَارِقُهُ

وَأَنْصَبَ فَإِنَّ لَذِيذَ الْعَيْشِ فِي النَّصَبِ  
مَا فِي الْمُقَامِ لِذِي لَيْبٍ وَذِي أَدَبٍ  
مَعَزَةٌ فَأَتْرُكُ آلَاءَ وَطَانٍ وَ آغْتَرِبَ  
إِنِّي رَأَيْتُ وَفُوتَ الْمَاءَ يُفْسِدُهُ  
إِنْ سَاحَ ، كَلَابَ ، وَإِنْ كَرَّ يَجْرُ . لَمْ يَطِيبْ  
وَالْبَدْرُ كَوْ لَا أَقُولُ مِنْهُ مَا نَظَرْتُ  
إِلَيْهِ فِي كُلِّ حِينٍ عَيْنُ مُرْتَقِبٍ  
وَالْأُسْدُ كَوْ لَا فِرَاقُ الْغَابِ مَا قَتَصْتُ  
وَالسَّهْمُ كَوْ لَا فِرَاقُ الْقَوْسِ لَمْ يَصِبْ  
وَالسِّبْرُ كَالْتَرِبِ مُلْقَى فِي مَعَادِنِهِ  
وَالْعُودُ فِي أَرْضِهِ نَوْعٌ مِنَ الطَّيْبِ  
فَإِنْ تَغَرَّبَ هَذَا ، عَزَّ مَطْلَبُهُ ،  
وَإِنْ أَقَامَ ، فَلَا يَحُلُو إِلَى الرُّتَبِ

## ١٢- تَعْنِي بِأَلْمُسْلِمِينَ

١- كَانَ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ صَادِقَ الْإِسْلَامِ ،  
ظَاهِرَ الْقَلْبِ . فَكَانَ أُمِّيَّةً . بَنُ خَلْفٍ يُخْرِجُهُ  
إِذَا خَسِيتِ الظَّهِيرَةُ ، فَيَطْرَحُهُ عَلَى ظَهْرِهِ



فِي بَطْحَاءِ مَكَّةَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصَّخْرَةِ الْعَظِيمَةِ  
فَتُرْصَعُ عَلَى صَدْرِهِ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: "لَا، وَاللَّهِ،  
لَا تَزَالُ هَكَذَا حَتَّى تَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ  
وَتَعْبُدَ آلَاتٍ وَ الْعُزَّى." فَيَقُولُ وَ هُوَ  
فِي ذَلِكَ الْبَلَاءِ: "أَحَدٌ، أَحَدٌ" (ابن هشام)

٢- كَانَ أَبُو فَيْكِهِمَةَ عَبْدًا لِيَصْفَوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ  
ابْنِ خَلِيفٍ، أَسْلَمَ مَعَ بِلَالٍ. فَأَتَاهُ أُمَيَّةُ  
ابْنُ خَلِيفٍ، وَ رَبَطَ فِي رِجْلَيْهِ حَبْلًا، وَ أَمَرَ بِهِ  
فَجُرَّ. ثُمَّ أَلْقَاهُ فِي الرَّمْضَاءِ، وَ مَرَّ بِهِ جَعْلُ  
فَقَالَ لَهُ أُمَيَّةُ: "أَلَيْسَ هَذَا رَبُّكَ؟" فَقَالَ:  
"اللَّهُ رَبِّي وَ رَبُّكَ وَ رَبُّ هَذَا." فَخَنَفَهُ  
خَنَفًا شَدِيدًا. وَ مَعَهُ أَخُوهُ أَبِي بْنُ خَلِيفٍ،  
يَقُولُ: "رَدُّهُ عَذَابًا حَتَّى يَأْتِيَ مُحَمَّدٌ فَيُخْلِصَهُ  
بِسِحْرِهِ." وَ لَمْ يَزَلْ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ حَتَّى  
ظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ أَفَاقَ، فَمَرَّ بِهِ  
أَبُو بَكْرٍ، فَاشْتَرَاهُ وَ أَعْتَقَهُ. (ابن الأثير)

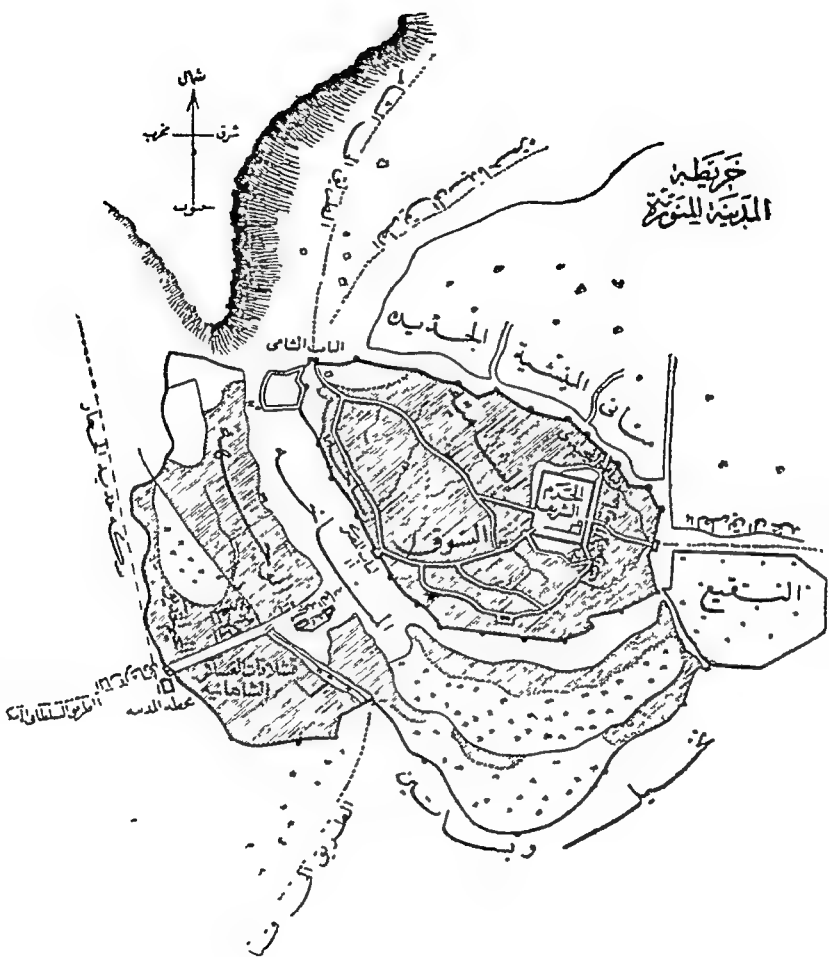
٣- كَانُوا بَنُو تَخْزُومٍ يُخْرِجُونَ عَسَارًا  
وَ أَبَاةً وَ أُمَّةً إِلَى الْآبَطِجِ إِذَا حَبِيتِ الرَّمْضَاءُ،  
يَعَذِّبُونَهُمْ بِحَرِّ الرَّمْضَاءِ. فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "صَبْرًا، آلَ يَاسِرٍ،  
 فَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْجَنَّةُ." فَبَاتَ يَاسِرٌ فِي الْعَذَابِ  
 وَانْغَلْظَتْ أَمْرَأَتُهُ سُبَيْةُ الْقَوْلِ لِأَرْبِي جَهْلًا،  
 فَطَعَنَهَا بِحَرْبَةٍ فِي يَدَيْهِ، فَمَاتَتْ، وَهِيَ أَوَّلُ  
 شَهِيدٍ فِي الْإِسْلَامِ. وَشَدَّدُوا الْعَذَابَ عَلَى  
 عَمَّارٍ بِالتَّحْرِيقِ نَارَةً، وَبِوَضْعِ الصَّخْرِ أَحْمَرَ  
 عَلَى صَدْرِهِ أُخْرَى، وَبِالتَّغْرِيقِ أُخْرَى.  
 فَقَالُوا: "لَا تَزُوكُكَ حَتَّى تَسُبَّ مُحَبَّدًا وَ  
 تَقُولَ فِي آلَاتٍ وَ الْعُزَّى خَيْرًا." (ابن الأثير)  
 ٤ - دَخَلَ خَبَّابُ بْنُ الْآزَتِ عَلَى عُمَرَ  
 ابْنِ الْخَطَّابِ، فَأَجْلَسَهُ عَلَى مُتَكِّئِهِ وَقَالَ:  
 "مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَقُّ بِهَذَا الْجِئِيسِ  
 مِنْ هَذَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ." قَالَ لَهُ خَبَّابُ:  
 "مَنْ هُوَ؟ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ." قَالَ: "بِلَالٌ."  
 فَقَالَ لَهُ خَبَّابُ: "يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا هُوَ  
 بِأَحَقَّ مِنِّي، إِنَّ بِلَالَ كَانَ لَهُ فِي الْمُشْرِكِينَ  
 مَنْ يَنْتَعُهُ اللَّهُ بِهِ، وَ لَمْ يَكُنْ لِي أَحَدٌ  
 يَنْتَعِينِي، فَلَمَّا رَأَيْتَنِي يَوْمًا أَخَذُونِي وَ  
 أَقْدُوا لِي نَارًا، ثُمَّ سَلَفُونِي فِيهَا، ثُمَّ وَضَعُوا

رَجُلٌ رِجْلُهُ عَلَى صَدْرِي فَمَا بَرَدَ إِلَّا رَحْمَ  
إِلَّا يَظْهَرِي. ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ  
فَإِذَا قَدْ بَرِمَ. (ابن سعد)

## ٤٢- الْحَرَمُ الْمَدِينِيّ - (١)

الْحَرَمُ الْمَدِينِيّ، وَهُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقَعَ فِي وَشَطِ الْمَدِينَةِ  
بِمِيلٍ إِلَى الشَّرْقِ. وَهُوَ لَطِيفُ الْهَوَاءِ، جَمِيلُ  
النَّظَرِ، عَلَى هَيْئَةٍ مُسْتَطِيلٍ. مُتَوَسِّطُ طُولِهِ  
مِنَ الشِّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مِائَةٌ وَ سِتَّةَ عَشَرَ  
مِثْرًا وَ رُبْعًا، وَ عَرْضُهُ مِنَ الشَّرْقِ إِلَى  
الْغَرْبِ مِنْ جِهَةِ الْقِبْلَةِ سِتَّةٌ وَ ثَمَانُونَ  
مِثْرًا وَ خَمْسَةَ وَ ثَلَاثُونَ سِتِّي مِثْرًا، وَ مِنْ  
جِهَةِ الْبَابِ الشَّاهِي سِتَّةٌ وَ سِتُّونَ مِثْرًا.  
وَ يَنْقَسِمُ فِي وَضْعِهِ إِلَى قِسْمَيْنِ الْمَسْجِدِ  
وَالصَّحْنِ. وَ الْمَسْجِدُ يَبْتَدِئُ مِنْ قِبْلَةِ  
عُثْمَانَ أَعْيَنِي مِنَ الْحَائِطِ الْقِبْلِيِّ إِلَى الصَّحْنِ  
مِنْ جِهَةٍ، وَ فِي طُولِ مَا بَيْنَ بَابِ الرَّحْمَةِ



وَبَابُ النِّسَاءِ مِنْ جِهَةٍ أُخْرَى . وَهَذَا الْقِسْمُ  
جَمِيعُهُ مُغَطًى بِقَبَابِ تَرْكُزٍ عَلَى أَقْوَاسٍ قَامَتْ  
عَلَى عُمْدٍ مِنَ الصُّوَانِ الْمَكْسُوقِ بِطَبَقَةٍ مِنَ  
الْمَرْمَرِ أَلْمَوْشِيِّ بِمَاءِ الذَّهَبِ . وَ الْقِسْمُ  
الثَّانِي وَ هُوَ الصَّخْنُ ، وَ يُسَمُّونَهُ الْخُصُوفَ ،  
شَكْلُهُ مُسْتَطِيلٌ إِلَى الْبَابِ الشَّارِحِيِّ وَ مُحِيطٌ  
بِهِ مِنْ جِهَاتِهِ الثَّلَاثِ أَرْوَاقُهُ ثَلَاثَةٌ فِيهَا  
أَعْمِدَةٌ تَحْمِلُ أَقْوَاسًا رُفِعَتْ عَلَيْهَا قُبَابُ  
تُنَاطِحُ السَّعَابِ !

وَ عَدَدُ جَمِيعِ أَعْمِدَةِ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ  
بِمَا فِيهَا الْمُنْتَصِفَةُ بِحَوَائِطِهِ يَبْلُغُ ثَلَاثِيائَةً  
وَ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ عَمُودًا ، مِنْهَا ٢٢ دَاخِلُ  
الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ . وَ فِي مَدْخِلِ الْبَابِ  
الشَّارِحِيِّ الْمَدْرَسَةُ الْمَجِيدِيَّةُ . وَ لِهَذَا الْمَدْخَلِ  
بَابٌ لِلْحَرَمِ مِنَ الدَّاخِلِ يُسَمُّونَهُ بَابَ التَّوَسُّلِ  
وَ إِلَى جَانِبِهِ مِنْ جِهَةِ الْخَرْبِ مَحَلٌّ لِلْأَعْرَافِ  
الْمُخَصَّصِينَ لِخِدْمَةِ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ ، وَ فِيهِ  
مَبِصَّاتُهُمْ وَ أَمَكَّتُهُ رَاحَتُهُمْ . وَ إِلَى جَوَارِهِ  
مَخْرَجُ التَّرْتِيبِ الْمَخْصُوصِ لِتَنْزِيلِ الْحَرَمِ ، ثُمَّ

بَابُ لِمَدْرَسَةٍ. وَ هَذِهِ الْأَبْوَابُ الثَّلَاثَةُ  
 فِي الرُّوَاقِ السَّيْمَالِيِّ. وَ فِي وَسْطِ الصَّخَنِ  
 يَنْبِيلٌ إِلَى الشَّرْقِ حَظِيرَةٌ صَغِيرَةٌ سُوْرَتْ  
 بِدُرَبَيْنِ مِنَ الْحَدِيدِ، وَ فِيهَا بَعْضُ نَخْلٍ صَغِيرٍ  
 نَبَتَ حَوْلَ نَخْلَةٍ عَالِيَةٍ، يُقَالُ إِنَّهَا أَشْرُ  
 نَخْلَةٍ كَانَتْ فِي هَذَا الْمَكَانِ لِلْسَّيِّدَةِ قَاطِمَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَ قِبَلِي هَذِهِ الْحَظِيرَةُ بِثُرٍ  
 مَائِهَا لَذِيذُ اسْمِهَا بِثُرٍ النَّبِيِّ وَ بَعْضُهُمْ  
 يُسَمِّيهَا رَمَزَ الْمَدِينَةِ، وَ مِنْ وَرَاءِ هَذِهِ  
 الْحَظِيرَةِ أُقِيمَتْ شَبْكَةٌ مِنْ خَشَبِ الشَّيْبِشِ  
 عَلَى طُولِ الرُّوَاقِ الشَّرْقِيِّ إِيْشَارَةً إِلَى أَنَّهُ  
 مُخَصَّصٌ لِلنِّسَاءِ، فَفِيهِ صَلَاتُهُنَّ وَ إِقَامَتُهُنَّ  
 فِي الْحَرَمِ. وَ فِي جَنْوِبِ هَذَا الرُّوَاقِ دَكَّةٌ  
 لِلْأَغْوَاتِ الْمُخَصَّصِينَ لِخِدْمَةِ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ  
 وَ هِيَ مَضْطَبَةٌ مُسَطَّحًا نَحْوُ ١٢ مِثْرًا طَوْلًا  
 فِي ٨ مِثْرٍ عَرْضًا وَ تَرْتَفِعُ عَنِ الْأَرْضِ بِمَسَافَةٍ  
 نَحْوِ أَرْبَعِينَ سَانِي مِثْرًا وَ كَانَتْ فِي عَهْدِهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا لِأَهْلِ الصُّفَّةِ  
 وَ هُمْ قَوْمٌ مِنَ الْعُقَاةِ وَ الْمُتْقَاعِدِينَ، كَانَ

باب السلام

مدرسة قاتباى

سكن

المدينة

خوشه اوزبك

ملاقى

خيرات المصوبه

ربادة الهدى

ربادة عيسى

ربادة عثمان

ربادة الوليد

ربادة عيسى

المدرسة الروضة الشريفة

ربادة

عبد المصطفى

الحصون

سكن الشريعة والطب

ربادة

المدينة

المقصورة الشريفة

ربادة

ربادة

طريق الشيخ

ربادة

ربادة

ربادة

سكن

سكن

باب المجدى

يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كُلَّ مَا كَانَ يَقُومُ بِحَيَاتِهِمْ مِنْ غِذَاءٍ وَكِسَاءٍ .

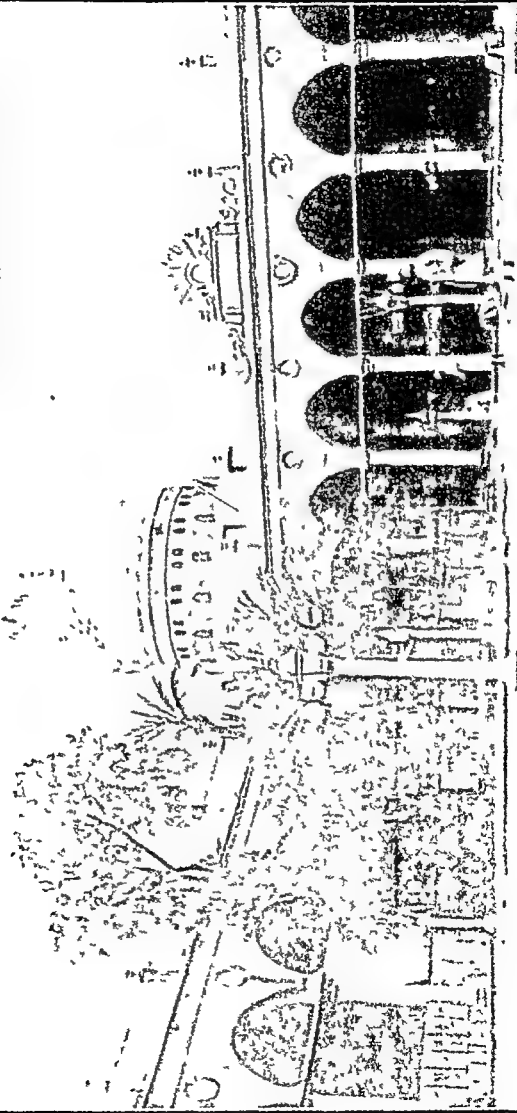
### ٤٣ - الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ - (٢)

وَتُجَاهُ هَذِهِ الدَّكَّةُ مِنَ الْجَنُوبِ دَكَّةٌ أُخْرَى  
أَصْغَرُ مِنْهَا مُتَّصِلَةٌ بِالْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ مِنْ  
جِهَةِ الشِّمَالِ ، وَكَانَ يَتَهَجَّدُ فِي مَكَانِهَا النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَيفصلُ بَيْنَ الدَّكَّتَيْنِ  
طَرِيقٌ إِلَى بَابِ جَبْرِيلَ شَرْقًا ، وَعَلَى يَمِينِ  
الدَّاخِلِ مِنْهُ دَكَّةٌ صَغِيرَةٌ يُجْلِسُ عَلَيْهَا شَيْخُ  
الْحَرَمِ ، وَإِلَى جَوَارِهَا مُحْزَنٌ لِلدَّوَاتِ الْخَاصَّةِ  
بِالْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ الَّتِي تُوجَدُ فِي أُلْجِهَةِ  
الْقِبْلَةِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ الْحَرَمِ . وَالرَّوَضَةُ  
الشَّرِيفَةُ فِي غَرْبِ الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ : وَ  
هِيَ مَسَافَةٌ مَا بَيْنَ الْقَبْرِ الشَّرِيفِ وَمَنْبَرِ  
الرَّسُولِ صَلَّاتِ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ لِقَوْلِهِ :  
" مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ  
الْجَنَّةِ " وَهِيَ تَبْلُغُ ٢٢ مِثْرًا طُولًا فِي نَحْوِ



١٥ عَرْضًا. وَ يَفْصِلُ الرُّوضَةَ عَنْ زِيَادَتِي عُمَرُ  
 وَ عُثْمَانُ اللَّتَيْنِ فِي بَحْنُورِيهَا، دَرَبَيْنِ مِنَ  
 النَّجَاسِ الْأَصْفَرِ أَرْتَفَاعُهُ نَحْوُ مِثْرٍ.  
 وَ الرُّوضَةُ عَلَى الدَّوَامِ غَاصَّةٌ بِالنَّجَاسِ  
 بِشَرَفِ مَكَانَتَيْهَا. وَ فِي غَرْبِ الرُّوضَةِ الشَّرِيفَةِ  
 قِبْلَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ هِيَ آيَةٌ  
 مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فِي كِمَالِ بَهْجَتِهَا، وَ جَمَالِ  
 صُنْعَتِهَا، وَ هِيَ عَلَى أَسْتِقَامَةِ الْمَقْصُورَةِ  
 الشَّرِيفَةِ مِنْ جِهَةِ الْقِبْلَةِ وَ ضَمَّهَا عَلَيْهِ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَوْمَ الْأَثَلَاثَاءِ الْمُرَافِقِ  
 نِصْفِ شَعْبَانَ مِنَ السَّنَةِ الثَّانِيَةِ لِلْهِجْرَةِ  
 عِنْدَ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالصَّلَاةِ إِلَى الْكُعْبَةِ  
 الْمَكْرَمَةِ. وَ إِلَى غَرْبِ الْقِبْلَةِ الْمُنْبَرِ  
 الشَّرِيفِ وَ هُوَ مِنَ الرَّخَامِ الْمُنْقُوشِ بِاللِّبْقَةِ  
 الذَّهَبِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَ عَلَى غَايَةِ فِي الْجَمَالِ  
 وَ دِقَّةِ الصَّنَاعَةِ، أُرْسِلَ هَدِيَّةً مِنَ السُّلْطَانِ  
 مُرَادِ الثَّلَاثِ الْعُثْمَانِيِّ إِلَى الْحَرَمِ سَنَةِ  
 ثَمَانٍ وَ تِسْعِينَ وَ تِسْعِمِائَةٍ لِلْهِجْرَةِ،  
 فَوُضِعَ فِي مَكَانِ الْمُنْبَرِ الَّذِي كَانَ لِقَابِئُبَايَ،

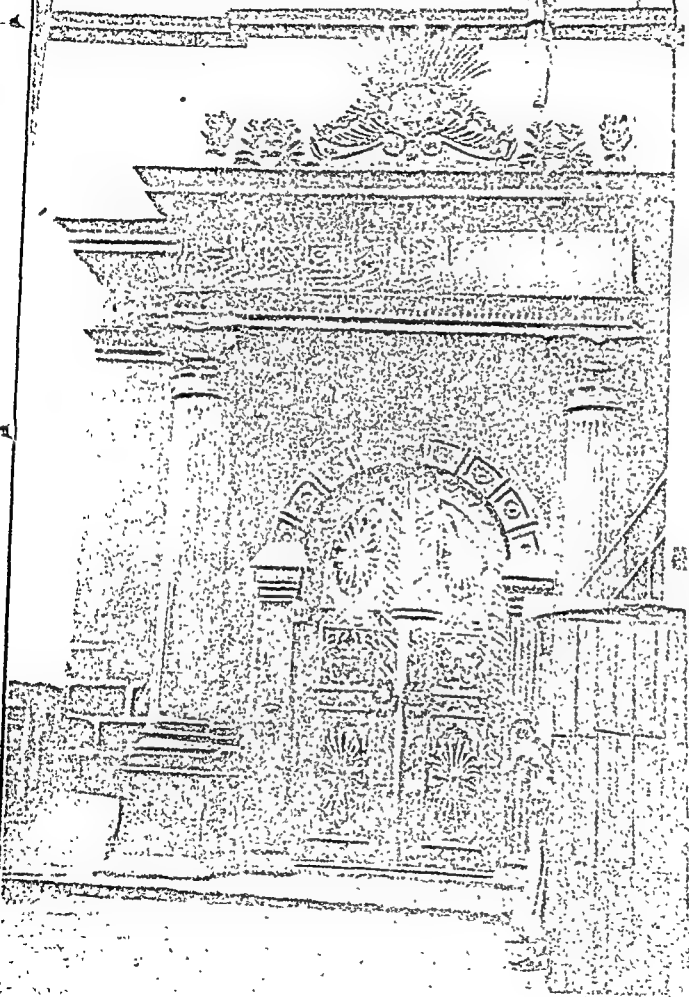
منظر الحرم النبوي من داخل الصحن والحجج المشركين  
وبستان السيد فاطمة رضي الله عنها



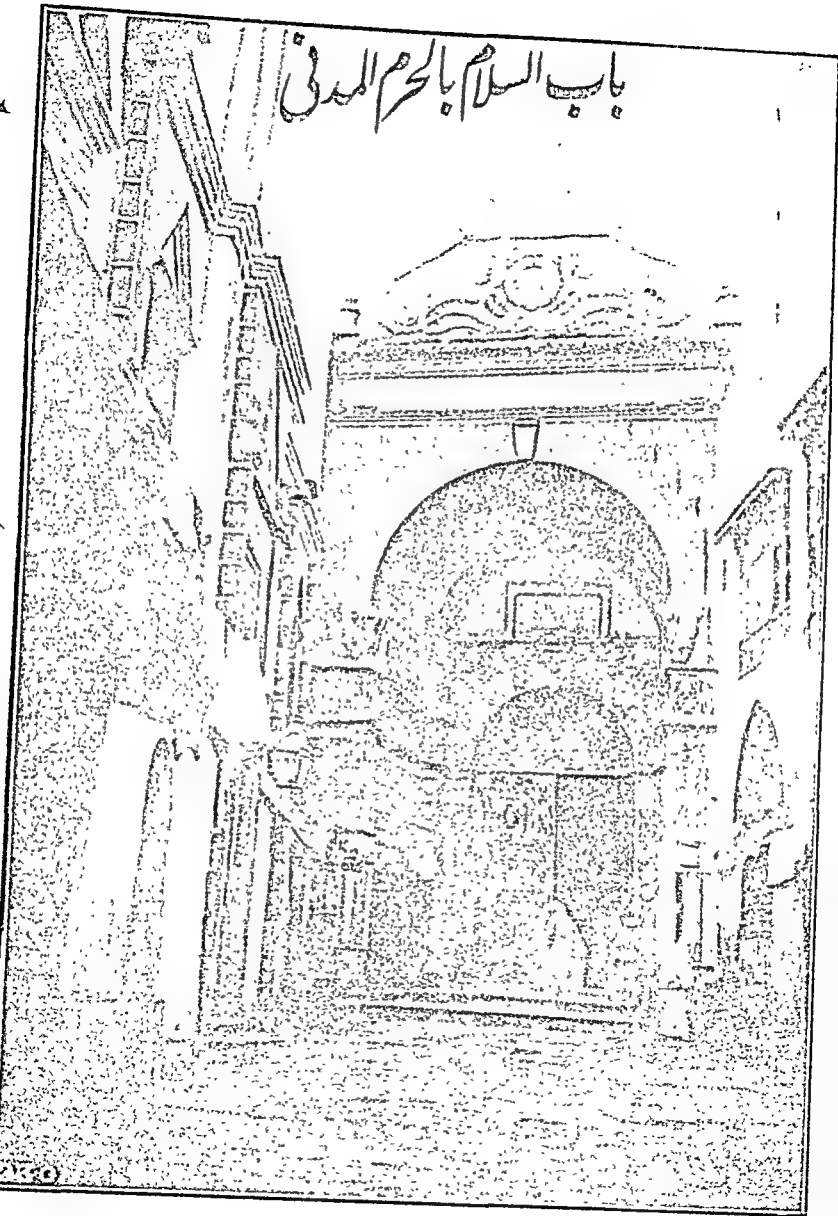
# القبيلة النبقية بالروضة الشريفة



باب الرحمة بالحرم المدني



# باب السلام بالحرم المدني



وَهُوَ نَفْسُ الْمَكَانِ الَّذِي كَانَ بِهِ مِنْبَرُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

وَالْحَرَمُ مَفْرُوشٌ بِأَنْوَاعِ السَّجَادِ الْعَجِيبِ  
الَّتِي فِيهِ شَيْءٌ كَثِيرٌ مِنَ الْأَبْسَاطِ  
الْمَصْنُوعَةِ بِفَوْرِقَةٍ هَرَكَةِ الشَّهِيرَةِ ، وَخُصُوصًا  
فِي الرُّوضَةِ الشَّرِيفَةِ . وَبِالْجُمْلَةِ فَهُوَ آيَةٌ مِنْ  
آيَاتِ اللَّهِ فِي تَظَاافَتِهِ ، وَطَافَتِهِ ، وَحُسْنِ  
بَهَائِهِ وَرُوعِهِ ، حَتَّى أَنَّ الَّذِي يَدْخُلُهُ لَا  
يَوَدُّ أَنْ يَسَارِحَهُ مُطْلَقًا .

وَلَهُ خَمْسَةُ أَبْوَابٍ : بَابُ السَّلَامِ ، وَ  
بَابُ الرَّحْمَةِ فِي الْغَرْبِ . وَالبَابُ الْجَبَرِيُّ  
فِي الشِّمَالِ ، وَبَابُ النِّسَاءِ وَبَابُ جَبْرِيلَ ،  
(أَوْ بَابُ الْبَقِيعِ) فِي الشَّرْقِ . وَتُقْفَلُ هَذِهِ  
الْأَبْوَابُ كُلُّهَا بَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى قُبَيْلِ الْفَجْرِ ،  
وَهُوَ سُنَّةٌ مِنْ عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
وَيُوجَدُ بِجَوَارِ بَابِ الرَّحْمَةِ وَبَابِ السَّلَامِ  
مِنَ الْخَارِجِ حَنَفِيَّاتٌ لِلْوُضُوءِ مِنْ عَمَلِ السُّلْطَانِ  
عَبْدِ الْمَجِيدِ كَمَا تُوْجَدُ أَمْكَنُهُ لِلْحَاجَةِ عَلَى  
بُعْدٍ مِنْهَا .  
(الرحلة الحجازية)

## ٤٤- فِي فَضِيلَةِ الْعِلْمِ

لَيْسَ الْجَمَالُ بِأَنْشَوَابٍ تُزَيِّنُنَا  
إِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ  
لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ  
بَلِ الْيَتِيمُ يَتِيمُ الْعِلْمِ وَالْحَسَبِ  
(علي رضي)

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا | لَنَا عِلْمٌ وَ لِنَجْهَالٍ مَالٌ  
فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْقَرِيْبٍ | وَإِنَّ الْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ زَوَالٌ  
(علي رضي)

عَلَيَّ مَعِيَ حَيْثُمَا يَمُوتُ يَنْفَعُنِي  
كُلُّي وَعَاءٌ لَهُ لَا يَطْرُقُ صُنْدُوقِي  
إِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ ، كَانَ الْعِلْمُ فِيهِ مَعِيَ  
أَوْ كُنْتُ فِي السُّوقِ ، كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوقِ  
(الشافعي رح)

أَرْجِي ، لَا تَنَالُ الْعِلْمَ إِلَّا بِسِنَّةٍ  
سَأُثْبِتُكَ عَنْ تَفْصِيلِهَا بِبَيَانٍ

ذَكَاءٌ وَ حِرْصٌ وَ اجْتِهَادٌ وَ بُلْغَةٌ  
وَ صُحْبَةٌ أُسْتَاذٍ وَ طُولُ زَمَانٍ  
(الشافعي)

عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ فَأَطْلُبْهُ بِمَا كَسَلٍ  
وَ أَعْمَلٍ فَإِنَّ حَيَاةَ الْعِلْمِ بِالْعَمَلِ  
عِلْمٌ بِمَا عَمِلَ لَا تَنْفِيدُ بِهِ  
وَ لَا تُفِيدُ فَتَنْصِبِي خَائِبٌ أَلَا مَلِ  
مَا أَشْرَفَ الْعِلْمُ فِي الدُّنْيَا وَ أَخْلَجَهُ  
فَذَلِكَ خَيْرٌ مِنَ أَلَا مَلَاكَ وَ الْخَوَلِ  
النَّاسُ تَحْتَاجُ أَهْلَ الْعِلْمِ قَاطِبَةً  
وَ أَكْثَرُ النَّاسِ تَسْتَغْنِي عَنِ الدُّوَلِ  
كَمَ مِنْ غَنِيِّ جَمِيعُ النَّاسِ بِجَهْلِهِ  
وَ عَالِمُ صَيْتِهِ فِي السَّمَلِ وَ الْجَبَلِ  
وَ كَمَ مُلُوكٍ تَقْضَى ذِكْرُهَا وَ مَضَى  
وَ ذِكْرُ ذِي الْعِلْمِ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَزَلِ  
قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِالْأَمْوَالِ مُشْتَغِلًا  
إِنِّي عَنِ الشُّغْلِ بِالْأَمْوَالِ فِي شُغْلٍ  
(ناصر البازجي)



## ٤٥ - عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْعَجُوزُ - (١)

ذَكَرَ فِي كِتَابِ الْمَخَازِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ لَيْلَةً حَالِكَةً ،  
قَاصِدًا دَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ،  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . فَمَا وَصَلْتُ إِلَى نِصْفِ  
الطَّرِيقِ إِلَّا وَرَأَيْتُ شَخْصًا أَعْرَابِيًّا جَذْبِي  
بِشَوْبِي وَ قَالَ : " أَلْزَمْنِي ، يَا عَبَّاسُ " فَتَأَمَّلْتُ  
الْأَعْرَابِيَّ ، فَإِذَا هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ وَ  
هُوَ مُتَنَكِّرٌ . فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ وَ سَلَّمْتُ  
عَلَيْهِ وَ قُلْتُ لَهُ : " إِلَى أَيِّنَ يَا أَمِيرَ  
الْمُؤْمِنِينَ . " قَالَ : " أُرِيدُ جَوْلَةً بَيْنَ  
أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِي هَذَا اللَّيْلِ الدَّامِسِ . "  
وَ كَانَتْ لَيْلَةٌ قَرَّةٌ . فَتَبِعْتُهُ . فَسَارَ وَ أَنَا وَرَاءَهُ  
وَ جَعَلَ يَحُولُ بَيْنَ خِيَامِ الْأَعْرَابِ وَ بُيُوتِهِمْ  
وَ يَتَأَمَّلُهَا إِلَى أَنْ أَتَيْنَا عَلَى جَمِيعِهَا وَ  
أَوْشَكْنَا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا . فَنَظَرْنَا وَ إِذَا هُنَاكَ  
خَيْمَةٌ وَ فِيهَا امْرَأَةٌ عَجُوزٌ وَ حَوْلَهَا صَبِيَةٌ  
يُحَوِّلُونَ عَلَيْهَا وَ يَبْكُونَ . وَ أَمَامَهَا أَشَارِي

عَلَيْهَا قَدْرٌ وَ تَحْتَهَا النَّارُ تَشْتَعِلُ وَ هِيَ تَقُولُ  
 لِلصَّبِيَّةِ : رُويِدَا ، رُويِدَا ، بَنِيَّ ، قَلِيلًا ، وَ يَنْضَجُ  
 الطَّعَامُ فَتَأْكُلُونَ " فَوَقَفْنَا بِعِيدًا مِنْ هُنَاكَ  
 وَ جَعَلَ عُمَرُ يَتَأَمَّلُ الْعَجُوزَ تَارَةً وَ يَنْظُرُ  
 إِلَى الْأَوْلَادِ أُخْرَى . فَطَالَ الْوَقْتُ . فَقُلْتُ  
 لَهُ : " يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا الَّذِي يُرْقِفُكَ ؟  
 سِرِّ بِنَا " فَقَالَ : " وَ اللَّهُ ، لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَرَاهَا  
 قَدْ صَبَّتْ لِلصَّبِيَّةِ ، فَأَكَلُوا ، وَ اكْتَفَوْا " فَوَقَفْنَا  
 وَ قَدْ طَالَ وَقُوفُنَا جِدًّا وَ مَلَلْنَا الْمَكَانَ  
 خَوْفًا أَنْ يَسْتَرِيبَ بِنَا الْعَيُونُ . وَ الصَّبِيَّةُ لَا  
 يَزَالُونَ يَضْرَحُونَ وَ يَبْكُونَ وَ الْعَجُوزُ تَقُولُ لَهُمْ  
 مَقَالَتَهَا : " رُويِدَا ، رُويِدَا ، بَنِيَّ ، قَلِيلًا ، وَ يَنْضَجُ  
 الطَّعَامُ ، فَتَأْكُلُونَ " فَقَالَ لِي عُمَرُ : " ادْخُلْ  
 بِنَا عِنْدَهَا لِنَسْأَلَهَا " فَدَخَلْ وَ دَخَلْتُ  
 وَرَاءَهُ . فَقَالَ لَهَا عُمَرُ : " السَّلَامُ عَلَيْكَ ،  
 يَا خَالَةَ " فَردَّتْ عَلَيْهِ السَّلَامَ أَحْسَنَ رَدٍّ .  
 فَقَالَ لَهَا : " مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الصَّبِيَّةِ يَتَصَارَحُونَ  
 وَ يَبْكُونَ ؟ " فَقَالَتْ لَهُ : " لِمَا هُمْ فِيهِ مِنَ  
 الْجُوعِ " فَقَالَ لَهَا : " وَ لِمَ لَمْ تُطْعِمِيهِمْ مَا فِي

أَلْقِدِرِ؟“ فَقَالَتْ لَهُ: ”وَمَاذَا فِي أَلْقِدِرِ  
 لِأَطْعِمَهُمْ؟ لَيْسَ هُوَ إِلَّا عِلَالَةٌ فَقَطْ إِلَى أَنْ  
 يَضَجُّوا مِنْ أَعْوِيلٍ فَيَعْلِبَهُمُ النَّوْمُ. وَلَيْسَ  
 لِي شَيْءٌ لِأَطْعِمَهُمْ“ فَتَقَدَّمَ عُمَرُ إِلَى  
 أَلْقِدِرِ وَنَظَرَهَا. فَإِذَا فِيهَا خَصْبَاءٌ وَعَلَيْهَا  
 الْمَاءُ يَغْلِي. فَتَعَجَّبَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَهَا:  
 ”مَا الْمُرَادُ بِذَلِكَ؟“ فَقَالَتْ: ”أَوْهِمُهُمْ  
 أَنْ فِيهَا شَيْئًا يُطْبَخُ، فَيُؤْكَلُ. فَأَعْلِلُهُمْ بِهِ  
 حَتَّى إِذَا صَبَحُوا وَغَلَبَ النَّوْمُ عُيُونَهُمْ، نَامُوا.“  
 فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: ”وَلِمَاذَا أَنْتِ هَكَذَا؟“  
 فَقَالَتْ: ”أَنَا مَقْطُوعَةٌ، لَا أَخٌ لِي وَلَا أَبٌ  
 وَلَا زَوْجٌ وَلَا قَرَابَةٌ.“

#### ٤٤ - عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْجُوزُ (٢)

فَقَالَ لَهَا: ”لِمَ لَمْ تَعْرِضِي أَمْرَكَ عَلَى  
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؟ فَيَجْعَلَ  
 لَكَ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ.“ فَقَالَتْ لَهُ: ”لَا  
 حَيَاةَ لِلَّهِ عُمَرُ وَنَكَسَ اللَّهُ أَعْلَامَهُ. وَاللَّهِ،

إِنَّهُ ظَلَمَنِي“ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ مَقَالَتَهَا  
 اُزْتَاعَ مِنْ ذَلِكَ وَ قَالَ لَهَا: ”يَا خَالَهٗ، مَاذَا  
 ظَلَمَكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ؟“ قَالَتْ لَهُ: ”نَعَمْ،  
 وَ اللَّهُ، ظَلَمَنَا. إِنَّ الرَّاعِي عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَشَ  
 عَلَى حَالِ كُلِّ مِنْ رَعِيَّتِهِ لَعَلَّهُ يُوْجَدُ فِيهَا  
 مَنْ هُوَ مِثْلِي ضَيِّقُ الْيَدِ كَثِيرُ الصَّبِيَةِ،  
 وَ لَا مُعِينَ وَ لَا مُسَاعِدَ لَهُ، فَيَسْتَوَلِي لَوَازِمَهُ  
 وَ يَسْمَحَ لَهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ بِمَا يَقْوَاهُ وَ  
 عِيَالَهُ أَوْ صَبِيَّتَهُ.“ فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: ”وَمِنْ  
 أَيَّنَ يَعْلَمُ عُمَرُ بِحَالِكَ أَوْ مَا أَنْتَ عَلَيْهِ  
 مِنْ الْفَاقَةِ مَعَ كَثَرَةِ الصَّبِيَةِ؟ كَانَ يَجِبُ  
 عَلَيْكَ أَنْ تَتَقَدَّرِي وَ تُعَلِّمِيهِ بِأَمْرِكَ.“  
 فَقَالَتْ: ”لَا، وَ اللَّهُ، إِنَّ الرَّاعِي الْحُرَّ يَجِبُ  
 عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَشَ عَلَى أَحْتِيَاجَاتِ رَعِيَّتِهِ  
 خُصُوصًا وَ عُمُومًا. فَلَعَلَّ ذَلِكَ الشَّخْصَ  
 الْفَقِيرَ الْحَالِ الصَّيِّقَ الْيَدِ غَلَبَهُ حَيَاؤُهُ وَ  
 مَنَعَهُ مِنَ التَّقَدُّمِ إِلَى رَاعِيهِ لِيُعَلِّمَهُ بِحَالِهِ.  
 فَعَلَى عُمَرَ السُّؤَالُ عَنْ حَالِ الْفُقَرَاءِ فِي  
 رَعِيَّتِهِ أَكْثَرَ مِنْ تَقَدُّمِ الْفَقِيرِ إِلَى مَوْلَاهُ

لَا غَلَامِهِ بِحَالِهِ . وَ الرَّارِعِي الْخُرُ إِذَا أَهْبَلَ ذَلِكَ  
فَيَكُونُ هَذَا ظُلُمًا مِنْهُ . وَ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ ،  
وَ مَنْ تَعَدَّاهَا فَقَدْ ظَلَمَ . فَعِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَهَا  
عَبْرُ : ” صَدَقْتَ ، يَا خَالَهٌ ، وَ الْإِنِّ عَلَيَّ الصَّبِيَّةُ  
وَ السَّاعَةَ آتِيكَ . ” ثُمَّ تَخَرَّجَ وَ خَرَجَتْ مَعَهُ  
وَ كَانَ قَدْ بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ ثُلُثُهُ الْآخِرُ .  
فَمَشَيْنَا وَ الْكِلَابُ تَذْبَحُنَا وَ أَنَا أَطْرُدُهَا  
وَ أَذُبُّهَا عَنِّي وَ عَنْهُ إِلَى أَنِ انْتَهَيْنَا إِلَى  
بَيْتِ الدَّخِيرَةِ . فَفَتَحَهُ وَ دَخَلَ وَ أَمَرَنِي  
فَدَخَلْتُ مَعَهُ . فَنَظَرَ يَمِينًا وَ شِمَالًا فَعَمِدَ  
إِلَى كَيْسٍ مِنَ الدَّقِيقِ يَحْتَرِي عَلَى مِائَةِ  
رَطْلٍ وَ يُبَيْعُ . فَقَالَ لِي : ” يَا عَبَّاسُ ، حَمَلُهُ  
عَلَى كَيْفِي . ” فَحَمَلْتُهُ إِيَّاهُ . ثُمَّ قَالَ لِي : ” أَهْلُ  
أَنْتَ هَاتِيكَ جَرَّةَ السَّهْنِ . ” وَ أَشَارَ لِي إِلَى  
جَرَّةٍ هُنَاكَ . فَحَمَلْتُهَا وَ خَرَجْنَا وَ أَقْفَلَ  
الْبَابَ وَ سِرْنَا وَ قَدْ أَنْهَارَ مِنَ الدَّقِيقِ عَلَى  
إِحْيَيْهِ وَ عَيْنَيْهِ وَ جَبِينِهِ فَمَشَيْنَا إِلَى أَنِ  
انْصَفْنَا وَ قَدْ أَتَعَبَهُ الْحِمْلُ ، لِأَنَّ الْمَسَكَانَ  
كَانَ بَعِيدَ الْمَسَافَةِ . فَعَرَضْتُ نَفْسِي عَلَيْهِ

وَقُلْتُ لَهُ: "يَا بَنِي أُنْتِ وَ أُرْجِي، يَا أَمِيرَ  
 الْمُؤْمِنِينَ، حَوَّلَ الْكِيسَ عَنْكَ وَ دَعْنِي أُخْبِلُهُ."  
 فَقَالَ: "لَا، وَ اللَّهُ، أَنْتِ لَا تَحْمِلُ عَنِّي جَرَأِي  
 وَ ظُلُوبِي يَوْمَ الدِّينِ - وَ اعْلَمْ، يَا عَبَّاسُ، أَنَّ  
 حَمْلَ رَجَائِلِ الْحَدِيدِ وَ ثِقَلَهَا خَيْرٌ مِنْ حَمْلِ  
 ظُلَامَةٍ كَبُرَتْ أَوْ صَغُرَتْ وَ لَا سِمًا هَذِهِ  
 الْعُجُوزُ تُعَلِّلُ أَوْلَادَهَا بِالْحَصَى. يَا لَهُ مِنْ  
 ذَنْبٍ عَظِيمٍ عِنْدَ اللَّهِ. سِرُّنَا وَ أَسْرَعُ، يَا  
 عَبَّاسُ، قَبْلَ أَنْ تَضَجَرَ الصَّبِيَّةُ مِنَ الْعَوِيلِ.  
 فَيَنَامُوا كَمَا قَالَتْ."

## ٤٧- عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَ الْعُجُوزُ - (٣)

فَسَارَ وَ أَسْرَعَ وَ أَنَا مَعَهُ وَ هُوَ يَلْهَثُ  
 لَهْثَ الثَّوْرِ مِنَ التَّعَبِ إِلَى أَنْ وَصَلْنَا خِيْمَةَ  
 الْعُجُوزِ. فَعِثَدَ ذَلِكَ حَوَّلَ كَيْسَ الدَّقِيقِ  
 عَنْ كَيْفِهِ وَ وَصَعْتُ جَرَّةَ السَّمَنِ أَمَامَهُ.  
 فَتَقَدَّمَ هُوَ بِذَاتِهِ وَ أَخَذَ الْقِدْرَ وَ كَبَّ مَا  
 فِيهَا وَ وَصَعَ فِيهَا السَّمْنَ وَ جَعَلَ بِجَانِبِهِ

الدَّقِيقَ ثُمَّ نَظَرَ فَإِذَا النَّارُ قَدْ كَادَتْ تَطْفَأُ.  
 فَقَالَ لِلْعَجُوزِ: "أَعِنْدِكَ حَطَبٌ؟" قَالَتْ: "نَعَمْ،  
 يَا ابْنِي، وَ أَشَارَتْ لَهُ إِلَيْهِ. فَقَامَ وَ جَاءَ  
 بِقَلِيلٍ مِنْهُ وَ كَانَ الْحَطَبُ أَخْضَرَ فَوَضَعَ  
 مِنْهُ فِي النَّارِ وَ وَضَعَ الْقِدْرَ عَلَى الْأَثَرِ فِيهِ.  
 وَ جَعَلَ يُنَكِّسُ رَأْسَهُ إِلَى الْأَرْضِ وَ يَنْفُخُ  
 فِيهِ تَحْتَ الْقِدْرِ. فَوَ اللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُ دُخَانَ  
 الْحَطَبِ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِ لِحْيَتِهِ وَ قَدْ كُنَسَ  
 بِهَا الْأَرْضَ إِذْ كَانَ يُطَارِطُ رَأْسَهُ لِيَتَمَكَّنَ  
 مِنَ التَّفْنِجِ وَ لَمْ يَزَلْ هكَذَا حَتَّى اشْتَعَلَتِ  
 النَّارُ وَ ذَابَ السَّمْنُ وَ ابْتَدَأَ غَلْيَانُهُ فَجَعَلَ  
 يُحَرِّكُ السَّمْنَ بِعُودٍ فِي يَدِهِ الْوَاحِدَةِ وَ يَخْلُطُ  
 مِنَ الدَّقِيقِ مَعَ السَّمَنِ فِي يَدِهِ الْأُخْرَى  
 إِلَى أَنْ أُلْضِجَ وَ الصَّبْبِيَّةُ حَوْلَهُ يَتَضَارَعُونَ.  
 فَلَمَّا طَابَ الطَّعَامُ، طَلَبَ مِنَ الْعَجُوزِ إِسَاءً  
 فَأَتَتْهُ بِهِ. فَجَعَلَ يَصُبُّ الطَّبِيخَ فِي الْإِنَاءِ  
 وَ يَنْفُخُهُ فِيهِ لِيَسِرَّذَهُ وَ يُلَفِّقَهُ الصِّغَارَ. وَ  
 لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ هكَذَا مَعَهُمْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ  
 حَتَّى أَتَى جَمِيعَهُمْ وَ شَبِعُوا وَ اكْتَفَوْا. وَقَامُوا

يَلْعَبُونَ وَ يَضْحَكُونَ مَعَ بَعْضِهِمْ إِلَى أَنْ غَلَبَ  
عَلَيْهِمُ النَّوْمُ ، فَنَامُوا . فَالْتَفَتَ عُمَرُ عِنْدَ ذَلِكَ  
إِلَى الْعَجُوزِ وَ قَالَ لَهَا : " يَا خَالَهْ ، أَنَا مِنْ قَرَابَةِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ وَ سَأَذْكُو لَهُ حَالِكَ . فَأُتِنِي  
عَدَا صَبَاحًا فِي دَارِ الْأَمَارَةِ ، فَتَجِدُنِي هُنَاكَ  
فَارْجِي نَجْدًا . " ثُمَّ وَدَّعَهَا عُمَرُ وَ خَرَجَ وَ  
خَرَجَتْ مَعَهُ ، فَقَالَ لِي : " يَا عَبَّاسُ ، وَ اللَّهِ ، إِنِّي  
حِينَ رَأَيْتُ الْعَجُوزَ تُعَلِّلُ صَبِيَّتَهَا حَسَسْتُ  
أَنَّ الْجِبَالَ قَدْ زُلْزَلَتْ وَ اسْتَقَرَّتْ عَلَى ظَهْرِي  
حَتَّى إِذَا حِثْتُ بِسَاحِثُتُ وَ أَطْعَمْتُهُمْ مَا  
طَبَخْتُهُ لَهُمْ وَ اكْتَفَوْا وَ جَلَسُوا يَلْعَبُونَ وَ  
يَضْحَكُونَ فَيَعِينِي شَعْرَتُ أَنْ زِلْزَلَ الْجِبَالُ  
قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِي . " ثُمَّ أَتَى عُمَرُ  
دَارَهُ وَ أَمَرَ فِي قَدَحَلَتُ مَعَهُ وَ بَشَنَا  
لَيْلَتَنَا . وَ لَمَّا كَانَ الصَّبَاحُ أَتَتْ الْعَجُوزُ  
فَاسْتَعْفَرَهَا وَ جَعَلَ لَهَا وَ لِصَبِيَّتَهَا رَاتِبًا  
مِنْ بَيْتِ الْبَلِّ شَتَوْ فِيهِ شَهْرًا فَشَهْرًا .  
(لَا تَلِيدِي)



## ٤٨ - أَبْيَاتٌ حِكْمِيَّةٌ

إِنَّ يَجِدَ عَيْبًا، فَسَدَّ الْخَلَلَا  
 جَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَ عَلَا  
 أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ  
 وَ كُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلٌ  
 وَ النَّفْسُ رَاغِبَةٌ، إِذَا رَغِبَتْهَا  
 وَ إِذَا تُرِدُّ إِلَى قَلِيلٍ تَفْتَنُ  
 وَ إِذَا أَتَتْكَ مَذْمُوتِي مِنْ نَاقِصٍ  
 فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي كَامِلٌ  
 لَا تَنَهُ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِي مِثْلَهُ  
 عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيمٌ  
 وَ عَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ  
 كَمَا أَنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْذِرُ الْمَسَاوِيَا  
 لَا يَحْمِلُ الْحَقْدَ مَنْ تَعْلُو بِهِ الرُّبُ  
 وَ لَا يَنَالُ الْعُلَى مَنْ طَبَعَهُ الْعَضْبُ  
 مَنْ لَيْسَ يَخْشَى أَسْوَدَ الْعَابِ إِنْ زَارَتْ  
 فَكَيْفَ يَخْشَى كِلَابَ الْحَيِّ إِنْ بَحَّتْ؟  
 جَرَاحَاتُ السِّمَانِ لَهَا أَلْتِيَامُ

وَلَا يَلْتَمِزُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ  
إِذَا مَلَكَ لَمْ يَكُنْ ذَاهِبَةً  
فَدَعَاهُ فِدَاؤُهُ ذَاهِبَةً  
لَا تَحْفَرُونَ شَأْنَ الْعَدُوِّ وَكَيْدِهِ  
فَلَرُبَّمَا صَرَخَ الْأَسْوَدُ الشَّعَلِي  
وَ مَنْ يَكُ ذَا نَمِرٍ مُّرٍّ مَرِيضٍ  
يَجِدُ مُرًّا بِهِ الْمَاءُ إِلَّا لَا  
إِذَا جَاءَ مُوسَى وَ أَتَى الْعَصَا  
فَقَدْ بَطَلَ السِّحْرُ وَ السَّاحِرُ  
لَعَنَرِي، مَا ضَاعَتْ بِلَادُهُ بِأَهْلِهَا  
وَ لَكِنَّ أَخْلَاقَ الرِّجَالِ تَضِيقُ  
أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنْيَا سَرْجُ سَائِجٍ  
وَ خَيْرُ بَهْلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

## ٤٩- رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظٌ  
الْحَاشِيَةُ ، فَعَبَذَهُ أَعْرَابِيٌّ بِرِدَائِهِ جَبْدَةً

شَدِيدَةً حَتَّى أَثَرْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ فِي صَفْحَةٍ  
عَاتِقِهِ. ثُمَّ قَالَ: "يَا مُحَمَّدُ، أَحْمِلْ لِي عَلَى  
بَعِيرِي هَذَيْنِ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ،  
فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ لِي مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ نَالِ أَبِيكَ."  
فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ  
قَالَ: "أَلَمَّا مَالُ اللَّهِ وَ أَنَا عَبْدُهُ." ثُمَّ قَالَ:  
"و يُقَادُ مِنْكَ، يَا أَعْرَابِي، مَا فَعَلْتَ ربي."  
قَالَ: "لَا." قَالَ: "لِمَ؟" قَالَ: "لِأَنَّكَ لَا تُكَافِي  
بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ." فَصَبَّحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.  
ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُحْمَلَ لَهُ عَلَى  
بَعِيرٍ شَعِيرٍ وَ عَلَى الْآخِرِ ثَمْرٌ.

جَاءَهُ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ قَبْلَ إِسْلَامِهِ  
يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا عَلَيْهِ، فَجَبَذَ ثَوْبَهُ عَنْ مَنْكِبِهِ  
وَ أَخَذَ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ وَ أَغْلَظَ لَهُ. ثُمَّ قَالَ:  
"إِنَّكُمْ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، مُطْلُونَ." فَانْتَهَرَ  
لَهُ عُمَرُ وَ شَدَّدَ لَهُ فِي الْقَوْلِ، وَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ. فَسَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا وَ  
هُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَخْوَجَ، يَا عُمَرُ."

تَأْمُرُنِي بِحُسْنِ الْقَضَاءِ وَتَأْمُرُهُ بِحُسْنِ التَّقَاضِي  
ثُمَّ قَالَ: "لَقَدْ بَقِيَ مِنْ أَجَلِهِ ثَلَاثٌ." وَأَمَرَ  
عُمَرَ بِقَضِيهِ مَالَهُ وَبَزِيدَهُ عِشْرِينَ صَاعًا  
بِمَا رَوَّعَهُ.

رُوي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمَّا كُسِرَتْ رِبَاعِيَّتُهُ وَشَجَّ وَجْهُهُ يَوْمَ  
أُحُدٍ، شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا وَ  
قَالُوا: "لَوْ دَعَوْتَ عَلَيْهِمْ." فَقَالَ: "إِنِّي لَمْ  
أُبْعَثْ لَعَنًا وَ الْكِتَابُ بُعِثَ دَاعِيًا وَ رَحْمَةً.  
اللَّهُمَّ أَهْدِ قَوْمِي، فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ."

لَمَّا تَصَدَّى لَهُ غَوْرَتْ بِنُ الْحَارِثِ لِبَيْتِكَ  
بِهِ وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَبِذٌ  
تَحْتَ شَجَرَةٍ وَحْدَهُ قَائِلًا وَ النَّاسُ قَائِلُونَ  
فِي غَزَاةٍ، فَلَمْ يَنْتَبِهْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ وَ السَّيْفُ  
صَلَا فِي يَدِهِ. فَقَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟"  
فَقَالَ: "اللَّهُ." فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ.  
فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
قَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟" قَالَ: "كُنْ خَيْرُ

آخِذْ. فَتَرَكَهُ وَ عَفَا عَنْهُ. فَجَاءَ إِلَى قَوْمِهِ،  
 فَقَالَ: "جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرٍ النَّاسِ."  
 صَبَرَ عَلَى مُقَاسَاةِ قُرَيْشٍ وَ أَذَى الْجَاهِلِيَّةِ  
 وَ صَابَرَ الشَّدَايِدَ الصَّعْبَةَ مَعَهُمْ إِلَى أَنْ  
 أَظْفَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ حَكَّمَهُ فِيهِمْ وَهُمْ  
 لَا يَشْكُونَ فِي اسْتِصْالِ شَأْنِهِمْ وَ إِبَادَةِ  
 خَضْرَائِهِمْ فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ عَفَا وَ صَفَحَ. وَ قَالَ:  
 "مَا تَقُولُونَ إِنِّي فَاعِلٌ بِكُمْ؟" قَالُوا: "خَيْرًا،  
 أَخْ كَرِيمٌ وَ ابْنُ أَخٍ كَرِيمٍ." فَقَالَ: "أَقُولُ  
 كَمَا قَالَ أَخِي يُوسُفُ، لَا تَنْزِيبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ،  
 يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، إِذْ هَبُوا  
 فَأَنْتُمْ أَطْلَقَاءُ."

(الشفاء بتعريف محرق المصطفى)

## ٥- أَلَا سَوْءُ الْحَسَنَةِ

أَلْعَزِيمَةُ لَمَّا عَظُمَ عَلَى أَرْبِي طَالِبٍ فِرَاقُ قَوْمِهِ وَ عَدَاوَتُهُمْ، بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ:

”يَا أَيُّهَا الرَّحْمَنُ، إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَاءَ فِي، فَقَالُوا لِي  
 كَذًا وَ كَذًا. فَأَتَيْتُ عَلَىَّ وَ عَلَى نَفْسِكَ وَ لَا تُخَيِّبْنِي  
 مِنْ الْأَمْرِ مَا لَا أُطِيقُ.“ فَظَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 صَلَعَهُ أَنَّهُ قَدْ بَدَا لِعَيْنِهِ فِيهِ بَدَاءٌ وَ أَنَّهُ  
 خَاذِلُهُ وَ مُسْلِمُهُ وَ أَنَّهُ قَدْ ضَعُفَ عَنْ نَصْرَتِهِ  
 وَ الْقِيَامِ مَعَهُ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ”يَا  
 عَمْرُو، وَ اللَّهُ، كَوُ وَ صَنَعُوا السَّمْسَ فِي يَمِينِي وَ  
 الْقَمَرَ فِي يَسَارِي عَلَى أَنْ أَتْرُكَ هَذَا الْأَمْرَ  
 حَتَّى يُظَاهِرَهُ اللَّهُ أَوْ أَهْلِكَ فِيهِ، مَا تَرَكْتُهُ.“  
 (ابن هشام)

### الشَّجَاعَةُ

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا كُنَّا إِذَا  
 حَيَّيَ النَّبَأُ وَ أَخْبَرَتِ الْحَدَقُ أُنْقَتَيْنَا  
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَا يَكُونُ أَحَدٌ  
 أَقْرَبَ إِلَى الْعَدُوِّ مِنْهُ. وَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ  
 بَدْرٍ وَ نَحْنُ نَلُودُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَ هُوَ أَقْرَبُنَا إِلَى الْعَدُوِّ وَ كَانَ مِنْ  
 أَشَدِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا. — عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ  
 لَقَدْ فَرَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَهُ، فَأَنْطَلَقَ نَاسٌ  
 قَبْلَ الصَّوْتِ. فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا، قَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ  
وَقَدْ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ  
عُزْرِي وَالسَّيْفُ فِي عُنُقِهِ وَهُوَ يَقُولُ:  
”لَنْ تُرَاعُوا“

**السَّخَاءُ** عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا  
سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: 'لَا'. — عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ  
أَنْ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَأَعْطَاهُ نَعْمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ. فَرَجَعَ  
إِلَى قَوْمِهِ وَقَالَ: "أَسْلِمُوا، فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي  
عَطَاءَ مَنْ لَا يَخْشَى فَاقَهُ." ٥

**حُسْنُ الْعَهْدِ** عَنْ أَبِي أَلَيْسَاءٍ، قَالَ:  
بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ، وَبَقِيَتْ  
لَهُ بِقِيَّةٌ، فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ رَهًا فِي مَكَانِهِ،  
فَنَسيْتُ. ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلَاثِ، فَنَجَّيْتُ فَإِذَا  
هُوَ فِي مَكَانِهِ. فَقَالَ: "يَا فَتَى، لَقَدْ شَقَقْتَ  
عَلَيَّ، أَنَا هُنَا مِنْذُ ثَلَاثِ أَنْتَ ظَرَفٌ." ١٥

**الْحَيَاءُ وَالْإِغْضَاءُ** عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً  
 مِنَ الْخَذَرَاءِ فِي خُذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ  
 شَيْئًا عَرَفْتَاهُ فِي وَجْهِهِ، وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطِيفَ الْبَشَرَةِ رَفِيقَ الظَّاهِرِ  
 لَا يُشَافِهِ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً وَكَرَمَ  
 نَفْسٍ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَانَ النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَهُ عَنْ أَحَدٍ  
 مَا يَكْرَهُهُ لَمْ يَقُلْ: "مَا بَالُ فُلَانٍ يَقُولُ  
 كَذَا". وَالْكَنْ يَقُولُ: "مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَصْنَعُونَ  
 أَوْ يَقُولُونَ كَذَا" يَنْهَى عَنْهُ وَلَا يُسَيِّي  
 فَاعِلَهُ.

قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: خَدَمْتُ

### حُسْنُ الْعِشْرَةِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ. فَمَا قَالَ لِي 'أُفٍّ' قَطُّ،  
 وَ مَا قَالَ لَشَيْءٍ صَنَعْتُهُ: 'لِمَ صَنَعْتَهُ؟' وَ لَا  
 لَشَيْءٍ تَرَكْتُهُ: 'لِمَ تَرَكْتَهُ؟' — عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحْسَنَ خُلَفَا  
 مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. مَا



دَعَاهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ لَا أَهْلَ بَيْتِهِ إِلَّا  
قَالَ : لَبَّيْكَ .

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَصَابَتْهُ  
مِنْ هَيْبَتِهِ رَعْدَةٌ . فَقَالَ لَهُ : "هَوْنٌ

التَّوَّاصِعُ

عَلَيْكَ ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ . إِنَّمَا أَنَا ابْنُ  
أَمْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ تَأْتِيهِ الْقَدِيدَةُ . — لَمَّا  
فُتِحَتْ عَلَيْهِ مَكَّةُ وَ دَخَلَهَا بِجُيُوشِ  
الْمُسْلِمِينَ ، طَأْطَأَ عَلَى رَحْلِهِ رَأْسَهُ حَتَّى  
كَادَ يَمَسُّ قَادِمَتَهُ تَوَاصِعًا لِلَّهِ تَعَالَى .

(الشفاء بتعريف حقوق المصطفى)

التَّكْوِينُ

# ۱۔ اَلْأَمْثَالُ عَنِ السَّنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ

۱۔ مشکل الفاظ کے لئے مفصلہ ذیل ماڈے دیکھو:-

مثل، جدہر، وقد، دق، تیس، خرق،  
جدی، ذئب، بول، عدو، قط، حد،  
صوب، برد، نحس، سیل، بلع، فوق .

۲۔ اسماء آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو:-

مکان، کلب، نفس، دکان، دم .

۳۔ ان افعال کے مصادر کیا ہیں ؟

متر، فتر، دخل، فنی .

۴۔ ہمزہ، ابتدائے کلمہ میں ہو، تو کیسے لکھا جاتا

ہے؟ اس سبق سے تمام ایسی مثالیں تلاش  
کر کے تحریر کرو۔

۵۔ ہر ایک فعل کے صلے کا دھیان رکھ کر

عربی میں ترجمہ کرو:-

اُس نے تجھ سے کہا۔ اُس کا کتا میرے

پاس سے گزرا۔ میں نے زید سے پوچھا۔

وہ گھر میں داخل ہوئے۔ سعد مجھے

گالیاں دینے لگا ۔

## ۲۔ اَلْعَلِيلُ وَالنَّاسِكُ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی اِن مادوں کے ماتحت تلاش کرو:-

نسك، صومع، رغف، عداس، خبز، ضيف، راب.

۲۔ مفصلۂ ذیل اسموں کے جمع کے صیغے بتاؤ:-

رَجُل، طَبِيب، شَهْوَة، طَعَام، مَنُزَل.

۳۔ افعال آئندہ کے مصادر تحریر کرو:-

نَزَلَ، أَتَى، بَلَغَ، زُرْتُ.

۴۔ اَلْعَزِيزُ میں لام کا تلفظ ادا کیا جاتا ہے۔

لیکن اَلنَّاسِكُ میں لام مدغم ہے۔ اس کی

وجہ کیا ہے؟ پہلے دو سبقوں میں سے دونوں

تسم کی مثالیں انتخاب کر کے لکھو۔

۵۔ عزلی میں ترجمہ کرو:-

وہ شہر میں اُترا۔ میں کتاب لایا۔

مجھے خبر ملی کہ تم بیمار ہو۔ میں نے

اُس سے قلم کے متعلق سوال کیا۔ اُسے

مجھ سے کچھ کام ہے۔

۶۔ اَلْأَعْرَابُ کہاں واقع ہے؟

### ۳۔ اَلْاَمْثَالُ السَّائِرَةُ

۱۔ مشکل الفاظ کے مادّے یہ ہیں :-  
سیر، شبع، فلیح، جني، شوك، عذب،  
صلّ، حول، دون، أمل، فوه، عصر،  
کتم، عجب، لین، ركب، هول، نیل،  
رغب، نمّ۔

۲۔ رَاطِبًا میں الف کیسا ہے؟ اس سبق سے  
اس کی مزید مثالیں تلاش کرو۔ کس کس  
موقع پر یہ الف لکھنے میں نہیں آتا؟  
پہلے تین سبقوں سے مثالیں دو۔

۳۔ ہمزہ لکھے کے وسط میں ساکن ہو، تو کیسے  
لکھا جاتا ہے؟ خود متحرک ہو، ماقبل ساکن  
ہو، تو پھر کیسے؟ علی مثالیں دو۔

۴۔ ہمزہ لکھے کے آخر میں ہو۔ اُس کا ماقبل  
ساکن ہو، تو کس طرح لکھیں گے؟ متحرک ہو،  
تو پھر کس طرح؟ دوسرے تیسرے سبق کی  
مثالیں شامل کر کے مکمل مثالیں دو۔

۵۔ عذبی میں ادا کرو :-

ہمیں اور ہمارے اہل کو تکلیف پہنچی۔  
یہ نہ کہنا، (ورنہ) تجھے مار ڈالا جائے گا۔ وہ

اپنی دولت پر نازیں ہے۔ سوال کرنے کی نسبت جو کھوں میں پڑنا بہتر ہے ۔

## ۷۔ اَلْفَقِيرُ وَالْخَنِي

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے مادے یہ ہیں:-

شفہ، دلی، خیل، زہو، سوء، کسو، ہیب .

۲۔ (ر) اَنْوَاع، اِخْوَان اور مَوَاطِن کے مفردات لکھو .

(ب) غَنِيّ اور سِلَاح کے جمع کے صیغے بتاؤ .

۳۔ 'نظم' و 'نثر' کے لفظی معنے کیا ہیں؟ 'شعر' کسے کہتے ہیں؟

۴۔ 'بَيِّنَات' اور 'مُضَرَّع' کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اس سبق سے ہر ایک کی ایک ایک مثال دو۔

۵۔ عربی میں ادا کرو:-

اس نے بات کرتا سیکھ لیا۔ لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اُسے غور سے سنو۔ تو نے غلط بات کہی۔ میں نے اُسے ہر جگہ تلاش کیا، کہیں نہ پایا۔ دولت انسان کو با وقار بنا دیتی ہے ۔

۵۔ رَسُولٌ قَيَّصَرٌ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد ماوے یہ ہیں :-  
رمل، در، وسد، عرق، بل، قر،  
جرم، سہر۔

۲۔ 'ابن' کا ہمزہ کب محذوف ہوتا ہے؟ کب لکھنے میں آتا ہے؟ مثالوں سے واضح کرو۔

۳۔ 'فَقَالُوا' کے آخر میں 'وکیسا' ہے؟ یہ کس کس موقعہ پر لکھا جاتا ہے؟ کب محذوف ہوتا ہے؟

۴۔ مختلف حالات میں عُمَرُ اور عَمْرُو کے فرق کتابت کو واضح کرنے کے لئے ان جملوں کو عربی میں لکھو :-  
عَمْرُ آ یا، عَمْرُو آ یا۔ میں نے عَمْرُ کو دیکھا، میں نے عَمْرُو کو دیکھا۔ میں عَمْرُ کے پاس سے گزرا، میں عَمْرُو کے پاس سے گزرا۔

۵۔ عربی میں ادا کرو :-  
اس کا دل ڈر گیا۔ مجھے چین نہیں آتا۔ وہ جھوٹی باتیں کہتا رہتا ہے۔ تو دن بھر سویا رہتا ہے۔ وہ آن ہوئی بات کہتا ہے۔

۶۔ قَيَّصَرٌ کس کا لقب تھا؟ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ کے مختصر سوانح لکھو۔ آپ کا کونسا وصف شہرہ آفاق ہے؟

## ۶۔ عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقُلُوعِهَا

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد ماڈے  
یہ ہیں :-

سود، حلی، لکڑا، سہو، حشو، مسح،  
ضوء، دثر۔

۲۔ مناسب صلے لگا کر مفصلہ ذیل خالی مقامات  
کی خانہ پُری کرو :-

أَخْبَرْتُ زَيْدًا × وَفَاتٍ وَلَدِهِ - إِذْ تَقُولُ  
لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ × هـ - دَخَلَ خَالِدٌ × عُمَرَ،  
فَوَجَدَهُ نَائِمًا - رَأَيْتُ خَادِمًا × جَانِبَ  
الْمَلِكِ - مَا أَكْذَرِي مَا يُحْكِي × أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ .

۳۔ 'عَلَى الْبَابِ' اور 'أَحْضَرُ' میں ہمزہ کیسا  
ہے؟ ہر ایک نوع کے ہمزے کی پانچ پانچ مثالیں  
گذشتہ اسباق سے تلاش کر کے لکھو۔

۴۔ لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ الَّتِي يَزْهَوُ بِهَا 'اور' مَسَحَ  
الْعَيْنَيْنِ الَّتَيْنِ فِي لَفْظَةِ صَنَاعٍ، اِنْ دونوں  
جملوں میں اسم موصول کے صیغوں پر غور کر  
کے بتاؤ کہ لام کی کتابت کا کیا قاعدہ ہے؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کرو :-

میں گھر سے نکلا، تو وہ رقعہ لکھنے لگا۔



تو نے مجھ پر احسان کیا، خدا تیرا - مکمل  
 کرے - بادشاہ نے مجرم کی ایک آنکھ  
 نکال دینے کا حکم دیا - خادم نے شاعر  
 کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا ۔

## ۷۔ مَلِكُ الرُّومِ وَ حَاتِمُ الطَّائِي

۱۔ اہم الفاظ کے مجرّد مادے :-

غرب، حجب، میح، رجب، رعی، قری،  
 نحر، ضرر، حدث، سمع، سوء، جزر ۔

۲۔ (ر) مَلِك، مَلَك اور مَلِك کے معنی اور جمع  
 کے صیغے لکھو ۔

رب، الطَّائِي صَرف میں کیا ہے ؟

رج، الرُّوم سے کونسا ملک مراد ہے ؟

۳۔ اسم اور فعل کے خواص کیا ہیں ؟ نشان  
 زدہ الفاظ کس کس خاصے کی بنا پر اسم یا فعل  
 ہیں ؟ :-

مَلِكُ الرُّومِ، قَدْ صَاعَ، ضَاءُ دُرٍّ، الطَّائِي،  
 لَمْ أُجِدْ، تَعَلَّمْتُ شَفَاتَهُ، حَاجَةً، دُرْهَمَيْنِ،  
 تَقَدَّمَ الْإِخْوَانُ، طَبِيبًا حَازِفًا، بَعْضُ  
 الشُّعْرَاءِ ۔

۴۔ (ا) ہر ایک کا مفرد بتاؤ :-

کِرام، دِیَار، مَوَاشِی .

(ب) سَبیل، هَدِیَّة، نَار کے جمع کے صیغے کیا کیا ہیں ؟

۵۔ عربی میں ادا کرو :-

میں نے اسے دیکھا تو خوش آمدید کہا ۔ اس خبر نے کہ وہ مر چکا ہے مجھے رنج پہنچایا ۔ مجھے تمہارے گھر کا کوئی راستہ نہ ملا ۔ زید اُس کے ہاں گیا ، لیکن وہ اُس وقت نماز میں مشغول تھا ۔

## ۸۔ فی الْأَكْب

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مادوں کے ماتحت دیکھو :-

خلق، دود، منی، اُبی، رُخو، نھی، شرو، عمر، زری، لہس، نلوك .

۲۔ 'قافیہ' اور 'روی' سے کیا مراد ہے ؟ چوتھے اور آٹھویں سبق میں قافیہ اور روی کیا کیا ہیں ؟

۳۔ بَطْن، شَدِیدَة، صَاحِب اور دَوَاء کے جمع کے صیغے لکھو ۔

۴۔ یُہَانُ، یُرِیدُ اور یُعْطٰی کے مصادر بتاؤ۔

۵۔ مَفْضَلٌ ذیل افعال کیا ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔

یا امر؟ معروف یا مجهول؟ لازم یا متعدی؟  
عِمِرْتُ، یَمِی، قَدْ رَأٰیْنَا، سَلْ، اَعْجَبْ،  
فَنِی، یُعْطٰی، مَسْ۔

۹۔ عِمِرُ وَالْخُلَامُ، عَمِرُ وَالسَّكْرَانُ

۱۔ مجرّد مادّے :- طفّ، دھن، سکر، عِزْر،  
نصر۔

۲۔ عمر بن عبدالعزیز کین بزرگ تھے؟ ان کے  
کین سے وصف کی شہرت ہے؟

۳۔ (ا) عین کلمے کی حرکات کے اعتبار سے  
ثلاثی مجرّد سے ماضی معروف کی کتنی قسمیں  
ہیں؟ ہر ایک کی مثالیں دو۔

(ب) چہار حرفی، پنج حرفی اور شش حرفی  
ماضیہل کو علیحدہ علیحدہ لکھو :

اَعْضَبَنِی، اِنْتَصَرْتُ، عَزَّرْتُهُ، فَاَرَادَ،  
فَاَسْتَخَرْتُ، تَكَلَّمْتُ، تَعَلَّمْتُ، اِسْتَقْبَلَهُ۔

۴۔ (ا) ماضی مجهول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟  
تیسرے اور چوتھے سبق سے ماضی مجهول  
کے صیغے تلاش کرو۔

(ب) اُرَادَ، اِسْتَقْبَلَ، اَغْضَبَ، قَاتَلَ اور  
تَقَابَلَ سے ماضی بھول بناؤ۔

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد کا صیغہ  
لکھو :-

قِصَصٌ، سِرَاجٌ، دُھن، سَکَرَانٌ۔

۱۔ اَذْعِيَةُ الْقُرْآنِ

۱۔ مجرّد مادّے یہ ہیں :-

دَعُو، خَسِرَ، وَتِي، الدن، اِهْيَ، رَشِدٌ، نَزِيغٌ،  
وَهَبٌ، فَطَرَ، وَفِي، غَلٌ۔

۲ عَزَّرَ، حَادَثَ، اَغْضَبَ، دَخَلَ، سَبَّحَ،  
اِمْتَحَنَ اور اِسْتَقْبَلَ سے مضارع معلوم  
کے صیغے بناؤ۔

۳۔ دوسرے سوال کے جوابات سے اشتباہ  
کر کے بتاؤ کہ

(ا) مضارع معلوم کی علامت مضموم کب

ہوتی ہے ؟ اور مفتوح کب ؟

(ب) مضارع معلوم کا ماقبل آخر کب

مکسور ہوتا ہے ؟

۴۔ تَقَرَّبَ، تَقَابَلَ اور تَدَاخَلَ سے مضارع

معلوم کے صیغے بناؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ

جب ماضی کے آؤں میں حرفِ ت ہو۔ تو علامتِ مضارع اور ماقبلِ آخر کس حرکت سے متحرک ہوتے ہیں ؟

۵۔ لَمْ تَغْفِرْ اور لَنْ تَكُونَنَّ کیا صیغے ہیں ؟ ہر ایک کے معنی لکھو۔ یہ بھی بیان کرو کہ کَمُ اور كَمْ کے داخل ہونے سے مضارع کے صیغے میں لفظاً اور معنی کیا تبدیلیاں ہو جاتی ہیں ؟

## ۱۱۔ صِفَةُ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے معانی مفصلہ ذیل مادوں کے ماتحت دیکھو :-

بدو، حوط، قفر، بلقع، إله، صدق، مژ، خطر، خوف، لہم، جوف۔

۲۔ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟

أُخْضِرَ، تَوَجَّدَ، هَادَتْ، لَا تَجْنِي، يُرِيدُ، يَتَّبِعُ، حُكِّي، يُفَانِ، يُسَمِّي، لَمْ يَحِذْ۔

۳۔ دوسرے سوال میں مضارع معلوم سے مجہول اور مجہول سے معلوم کے صیغے بناؤ۔ مضارع

مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے ؟

۴۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ :-

یَلَاد، کُبْرَى، اَرْض، رِيَّاح، صَحْرَاءُ، قَوَافِل .

۵۔ ان استعمالات کو ذہن نشین کرو۔

تَنْقِصُمُ إِلَى، فِي الْغَالِبِ، يُسْتَوْنَهُ، اَللّٰهُمَّ  
إِلَّا، عَلَى الدَّوَامِ، تَخَاطَرُ عَلَى .

## ۱۲۔ رَجَعَ الصَّدَى

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے :-

ذَوِي، غَمَصَن، دُون، عَشْرًا، غَدُو، نَوِي،  
بِهَو، نَوْب، وَهِي، خَيْب، لَقِفَ .

۲۔ غور طلب جملے :-

ذَوِي غَضْنِي وَ مَال، عَيْشِي بَاتَ دَائِي، اَلْمَوْتُ  
قَدْ اَمْسَى رَجَائِي، غَدَوْتُ بِلَا مَرْحَبَاءِ،  
خَابَ الرَّجَاءُ .

۳۔ مفضلہ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں ؟

حَمَلْتُ، اُجَابَنِي، تَنَاولَهَا، جَاوَبَنِي، تَلَقَّفَهَا .

۴۔ جو افعال تیسرے سوال میں درج ہیں -  
ان میں سے ہر ایک کی ماضی (معروف و

مجمول) مضارع (معروف و مجهول) اور مصدر لکھو .

۵۔ قَلَم، رِزْق اور دُنْيَا کے جمع کے صیغہ

لکھو -

## ۱۳۔ اَلْكَطَائِفُ

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے :-  
خشب، افرقح، غفل، دق، زحم، وری، ستم  
لسع، صیغ۔

۲۔ غور طلب فقرے اور الفاظ کے مجموعے :-  
أَخَافُ أَنْ تَذَرَكُهُ رِقَّةُ قَلْبٍ فَيَسْجُدَ، صَاحِبُ  
مَنْزِلٍ، هَرَبَ الْحَمَالُ بِأَلَدَةٍ قِيَقٍ، تَوَارَى مِنْهُ  
قَالُوا مِنْ بَعْضِهِ، كَذَا كَانَ، يُطَالِبُنِي بِأَلَا جُرَّةٍ،

۳۔ اَصْلِحْ اور لَا تَخَفْ کس قسم کے افعال ہیں ؟ دسویں  
سبق سے۔ ہر ایک کی زیادہ سے زیادہ مثالیں تلاش کرو۔  
۴۔ امر طلبی اور امر امتناعی کے بنانے کے قواعد کیا ہیں ؟  
اپنے جواب کو واضح کرنے کے لئے سبق عدد ۱۰ سے

مثالیں دو :-

۵۔ جمع کے صیغے بناؤ :-  
سَقَفٌ، أَحْمَقٌ، حَمَالٌ، عَقْرَبٌ.

## ۱۴۔ اَلْحِكْمُ

۱۔ مجرد مادے :-

فعل، رَحْصٌ، غلو، جود، تقن، جود،  
ضوء، قذیبی، جذع، حذق۔

۲۔ قابل توجہ جملے اور مرکبات :-

فِي كَمْ فَرَعٍ؟ يَسْتَضِيءُ بِهِ، يَشْتَرِي الْأَحْوَارَ  
بِفَعَالِهِ، فِي السِّرِّ، فِي الْعَلَانِيَةِ، لَا يَحْسِلُ  
بِالتَّخْيِيرِ، مَدْحُ الْإِلَاحِ نَسَانِ نَفْسَهُ.

۳۔ مفصلہ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟

ہر ایک کا مصدر بھی تحریر کرو۔

يَكْبُرُ، تَسْتَحْيِي، يُعَلِّمُ، لَمْ تَجَاوِزْ، يَشْتَرِي۔

۴۔ صَاحِبُ مَنْزِلٍ میں صَاحِبُ کیا صیغہ ہے؟

ثلاثی مجرور اور ثلاثی مزید فیہ کے اوزان سے یہ صیغہ  
کیسے بنایا جاتا ہے؟ نویں، دسویں سبق سے مزید  
مثالیں تلاش کر کے لکھو۔

۵۔ کَبِيرٌ، صَغِيرٌ کیا صیغہ ہیں؟ عام طور پر کس باب سے  
آتے ہیں؟

## ۱۵۔ عِبَادُ الرَّحْمَنِ

۱۔ مجرور مادے۔

هُون، بَيْتٌ، صَفٌّ، غَرَمٌ، قَرٌّ، قَتَرٌ، قَوْمٌ، مَرْنِي،  
خَلْدٌ، تَوْبٌ، نَزْوَرٌ، خَرٌّ، صَيٌّ، عَمِيٌّ،  
ذَرٌّ، قَرٌّ، غَرَفٌ، لَقِيٌّ، حَيٌّ.

۹۰۶۵

۲۔ قابل توجہ مرکبات۔

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا، يَبِيتُونَ مُجَدًّا  
وَقِيَامًا، كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا، يَتَوَبُّ إِلَى  
اللَّهِ مَتَابًا، قَرَّةٌ أَعْيُنٍ، حَسَنَتٌ مُسْتَقَرًّا وَ



مُقَامًا .

۳۔ مَخْفَلٌ ، مُهَاتٌ اور مُلْتَمَسٌ کیا صیغے ہیں ؟ ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ وغیرہ سے یہ صیغے کیسے حاصل ہوتے ہیں ؟ مثالیں دو .

۴۔ لَمْ يُسْرِفُوا ، لَا يَذْعُونَ ، يُبْدِلُ ، هَبْ ، يُجْزَوْنَ کیا کیا صیغے ہیں ؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں ؟ ہر ایک کا مصدر بھی لکھو .

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ :-  
عُمَيَّانَ ، اَغْنَيْنَ ، حَيَّيَّةَ ، اُنْرَاجَ ، اِلٰهَ .

## ۱۶۔ اَللَّعِبُ

۱۔ مجرد مادے :-  
سرحب ، اُهل ، هنا ، طرب ، قط ، سروح ، شح ، نشط ، روح ، عني ، جسد ، ورث ، قبض ، رکد ، روح ، سراع ، بلك ، سروم ، نظم .

۲ قابل توجہ مرکبات :-  
سَرَّاحٌ وَفَتْ الدَّرْسُ ، تَعَالَوْا نَقْضِ حَقَّ اَللَّعِبِ ، ثَوْرَتُ النَّفْسِ اَنْقِبَا ضًا ، اَوَّلِي مَا يَرِ امُ ، اَكْمَلُ يُجْبِي بِنِظَامٍ ، مَذْهَبٌ عَنَّا اَلدَّرْسُ .

۳ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں ؟ ان کے مصادر بھی تحریر کرو :-

لَا تُنْكِرُ، نَذَكْرُ، رَاحَ، اِنْشَطُوا، نَقَضَ،  
تَوَرَّثَ، يُرَامُ، صَبَّحَ

۲۲۔ مفصلہ ذیل افعال کی صرف صغیر لکھو:-

اَصْبَحْتُ، يَبْدُلُ، اَنْفَقُوا، يُفَرِّقُ.

(ترتیب: ماضی معلوم، مضارع معلوم، مصدر معلوم، اسم فاعل  
ماضی مجهول، مضارع مجهول، مصدر مجهول، اسم مفعول، امر)

۱۷۔ الْأَجْوِبَةُ الْمُسْكِتَةُ (نہی)

۱۔ مجرور مارے:-

سَكَتَ، جَنَدَ، اُنْزَرَ، غَمَضَ، عَمِيَ، هَتَكَ، شَطَرَ  
فَحَمَ.

۲۔ ان مرکبات کو ذہن نشین کرو:-

غَمَضَ عَيْنَيْهِ، تَكَلَّمَ عِنْدَ، عَلَى الْبَابِ، مَا  
سَمِعْنَا بِهَذَا، هَتَكَ الْبُشْرَ.

۳۔ افعال آئندہ ہفت اقسام میں سے کس کس قسم  
کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں؟

تَوَرَّثَ، اَمَرَ، يَثُوبُ، عَدَّ وَكُ، يَنْهَى،  
وَجَبَتْ، لَمْ يَنْلُ، سَأَلَ، بَلَ، لَمْ أَجِدْ،  
رَأَيْنَا، مَرَّوِي، اِسْتَخَذَ، يُسْمُونُ.

۴۔ اسمائے آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو:-

سٹ، شَاب، غَلَام، حَتَام۔  
 ۵۔ اَبُو حَنِيفَةَ رَم، اَلشَّخِیَّی اور مُعَاوِیَةَ رَم پر  
 مختصر سے نوٹ لکھو۔

## ۱۸۔ مَدِیْنَةُ جَدَّة

۱۔ مجرّد مادّے :-

عجم، حضر، ولي، دق، شرع، حوی، شعب  
 متن، جسم، صهر، ج، شغز، صدر  
 ورد، قنصل، وجه، نقط، بولیس،  
 جور، بوسطه، حجز، بسط، تلغراف،  
 دوم، جبرک، طوف، عنی، بدرا، سعد،

۲۔ غور طلب مرکبات :-

اَلطَّرِیْقُ اَلْمُنْتَدِی، تَحْتَوِی عَلٰی، فِی  
 غَايَةِ اَلْمَتَانَةِ، قَابِلٌ لِاَلْتِهَابِ، فَمَلِكُنَا  
 اَنْ تَقُولَ، ثَمَامَةُ، بِجَوَار...، یَقْصِلُ  
 بَیْن...، یُنَادِی عَلَیْهِ، یُبَادِرُ اِلَیْ  
 ۳۔ قَالَ، یَلِی، قَسِی، سَقُول اور  
 مُسْتَدِیْبَةُ اصل میں کیا تھے؟ ان میں  
 کیا کیا تعلیل ہوئی؟

۴۔ قنصل، بولیس، بوسطه، التلغراف  
 کس قسم کے کلمات ہیں؟ ان کے اصل کیا ہیں؟

۵۔ اَلْبَكْرِیٰ پر ایک مختصر سا نوٹ لکھو۔

## ۱۹۔ اَلْمَسَاقَاتُ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مجرد مادوں کے ماتحت دیکھو:-

برد، سعد، اُش، فصل، نول، تمر۔

۲۔ مفصلہ ذیل کا غور سے مطالعہ کرو:-

فَرَّقَهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ، قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ  
لِمَ ذَلِكَ؟ إِنْ شَأْنُ ثَرْتِ عَلِيٍّ، التَّقَاتُ  
إِلَى، أَجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ، لَا سَهْمًا وَ  
لَا طَاعَةً، لَوْ لَمْ تَكُنْ قَدْ أَخَذْتَ  
أَكْثَرَ مِنْهُ لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ قَبِيضٌ.

۳۔ قیل اور قَام میں کیا کیا تعلیل واقع ہوئی ہے؟

۴۔ مَسَاقَاتُ کی صرف صغیر لکھو۔

۵۔ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ کی زندگی کے متعلق تمہیں کیا کچھ معلوم ہے؟

## ۲۰۔ قِطْعُ شَخْرٍ بِسَهِ

۱۔ اہم الفاظ کے مجرد مادے:-

قطع، کد، علو، غوص، حطو، سود،

نول، سوء، سفہ، عود، حرق،  
طیب، قبیح۔

۲۔ مفصلہ ذیل کا بغور مطالعہ کرو:-  
يَحْطِي بِالسِّيَادَةِ وَالنَّوَالِ، يُخْنِيكَ عَنِ  
الْأَنْوََالِ، هَا أَتَاذَا، جَلِيسُ السَّوْءِ، يَكُلُّ  
قَبِيحٌ۔

۳۔ (۱) مِضْرِبِي اور خَشَبِي کیسے اسما ہیں؟  
ان کے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟  
(ب) مَكَّة، مَدِينَة، بَيْتِي، سَمَاء اور آب  
سے اسی قسم کے اسما بناؤ۔  
۴۔ مفصلہ ذیل افعال کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟

مُرَايَا کا مصدر بھی تحریر کرو۔  
تُكْسِبُ، يَعْوِصُ، اَضَاعَ، كُنَّ، يُخَاطِبُ  
يُقَبِّحُ۔

## ۲۔ النَّوَادِرُ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرور ماڈے:-  
خیر، فوت، دبیح، روح، فتح، شہد،  
صفحہ، حوک، بأس، عدل، نسج۔  
۲۔ ان استعمالات کو ذہن نشین کرو:-  
اِخْتَرْتُ عَلَى الْعِطْرِ، فَاتَنِي بِرَاجُةٍ،

تَصَحَّحَ دَفْتَرًا ، مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ ،  
لَا بَأْسَ بِهَا .

۳۔ جمع سالم اور جمع مکسر کی وجہ تسمیہ کیا ہے ؟  
اسما سے آئندہ میں سے جمع سالم کو مکسر  
سے علیحدہ کرو :-

بُلْغَاء ، مُسْلِمِينَ ، نَوَادِر ، مُطَوِّفِينَ ،  
مِيَاه ، حُجَّاج .

۴۔ مندرجہ ذیل اسما میں سے جمع قلت کے  
صیغے الگ کرو :-

أَرْغِفَةٌ ، نَوَادِر ، غِلْمَةٌ ، رِجَال ،  
أَعْيُن ، رِمَال ، أَبْرَاد .

جمع قلت سے تم کیا سمجھتے ہو ؟ اس کے  
اوزان لکھو .

۵۔ أَلَا عَمَشَ کون تھا ؟ اس کا مختصر سا حال  
لکھو .

۲۲۔ أَلَا صَبِيحِي وَالشَّابُّ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی مندرجہ ذیل مادوں کے  
ماتحت دیکھو :-

عشر ، حل ، دربی ، عود ، شب ،  
لجی ، هنا ، جرع .

۲- مفصلہ ذیل اسما کے جمع کے صیغے تحریر کرو:-

حَجَر ، بَيْت ، هَوَى .

۳- افعال آئندہ کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟ یہ

کیا کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر تحریر کرو:-  
أَسِيرُ ، خَبِرُوا ، يَتَقَطَّعُ ، لَمْ يَجِدْ ، أَطْعَمْنَا

۴- غور طلب مرکبات :-

مَرَرْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ هَذَا الْبَيْتُ  
بِاللَّهِ خَبِرُوا ، حَلَّ عِشْقُ بِالْفَتَى ، أَرْبَابُ  
النَّعِيمِ ، بَلِّغُوا سَلَامِي إِلَيْهِ .

۳۳- مَكَّةُ الْمُكْرَمَةِ- (۱)

۱- مجرّد ماؤں :-

قری ، رفع ، عصم ، سلسل ، کود ، بنی  
قدم ، سفح ، عمود ، درج ، حشد ، ضعف ، حیدر  
یمن ، مید ، وسع ، اُدی ، وظف .

۲- اعداد ذیل کو عربی میں تحریر کرو:-

هِيَ تَحْتَوِي عَلَى خَمْسِ مِائَتَيْنِ وَخَمْسِينَ  
۳۳ مِثْرًا ، عَلَى عَرْضِ ۲۱ دَرَجَةً  
و ۳۸ دَقِيقَةً وَفِي طُولِ ۴۰ دَرَجَةً وَ  
۹ دَقَائِقَ ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنُ الْحَجِّ  
۲۰۰۰۰۰ نَفْسٍ .

۳۔ اعداد ذاتی ، صفتی اور کسری کیا ہوتے ہیں؟  
مفصلہ ذیل اعداد سے تینوں قسم کے اسما  
بناؤ :-

۱۰ ، ۶ ، ۴

۴۔ مَوَکْبَرٌ شَوَارِعُهَا اور اَلْمَيَادِينُ اَلْکُبْرَى  
میں مَکَبَرٌ اور کُبْرَى کیا کیا صیغے ہیں ؟ ہر  
ایک کی جمع کس وزن پر آتی ہے ؟  
۵۔ جَبَلٌ اَرَبِيٌّ قُبَيْسٌ اور اَلْصَّفَا کہاں واقع  
ہیں ؟

۲۴۔ فِي حَدَاغِ النَّاسِ وَنِفَاقِهِمْ

۱۔ اہم الفاظ کے مجرّد مادے :-

خَدَع ، تَجَذَّ ، دَرَع ، عَدَو ، سَهَم ، صَوَّب  
فَاد ، وَدَّ ، سَرَبَو ، لَقِم ، بَن ، سَرَحِي ،  
شَدَّ ، سَعَد ، فَتَو ، طَرَّ ، شَرَب ،  
هَجَو ، حَمَل ، قَسَو ، غَبَن .

۲۔ مَبْنَد ، مَنَزِل ، مَسْجِد ، مَرَاغِي اور  
مِفْتَاح کس قسم کے اسما ہیں ؟ ثلاثی مجرّد  
سے ان اسما کے صیغے رکن اوزان پر آتے  
ہیں ؟ مَسْجِد کا صیغہ وزن کے مطابق ہے یا  
خلاف قیاس ؟ مزید مثالیں دو .



۳۔ مؤنث حقیقی کسے کہتے ہیں؟ مؤنث سماعی کسے  
اسماے آئندہ میں ایک کو دوسرے سے تمیز

کرو:-  
شَمْسٌ ، مَلِکَةٌ ، عَقْرَبٌ ، اِمْرَاَةٌ ، عَيْنٌ ،  
اَمْرَضٌ ، ضَارِبَةٌ ، نَفْسٌ .

۴۔ غور طلب جملے:-  
تَحْذَرُ شَهْمٌ دُرُوعًا ، سَعَيْنَا كُلَّ سَعْيٍ اِشْتَدَّ  
سَاعِدُهُ ، طَرَّ شَارِبُهُ .

## ۲۵۔ ”جَوَامِعُ الْكَلِمِ“

۱۔ مجرور ماڈے:-

عین ، حرب ، خداع ، سرأپی ، شور  
أمن ، دل ، حوج ، شق ، سجن ، وعد  
کفت ، غش ، قل ، لہو ، وهب ، وكل  
سن ، مشط ، بقي ، علو ، سفل ، صم  
جبل ، یمن ، فجر ، ودع ، نرود .

۲۔ ان مرکبات کا غور سے مطالعہ کرو:-

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ ، مُؤَكَّلٌ بِـ ، وَعِظٌ بِخَيْرِهِ ،  
حَمَلٌ عَلَيْنَا السِّلَاحَ ، جُبِلَتْ اَلْقُلُوبُ  
عَلَى ... ، اَحْسَنَ اِلَى ، اَسَاءَ اِلَى .

۳۔ مفصلہ ذیل افعال کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک

کا مصدر لکھو اور یہ بھی بتاؤ کہ ہر ایک فعل  
ہفت اقسام میں سے کس قسم کے ساتھ تعلق  
رکھتا ہے ؟  
اِسْتَحْيُوا ، اِتَّقُوا ، اَحَبَّ ، هَلَكَ ،  
يُعْجِبُ .

۴۔ اس سبق کی سرخی قوسوں میں کیوں بند ہے ؟  
'جَوَامِعُ الْكَلِمِ' کی سرخی کہاں سے لی گئی ہے ؟  
۵۔ اَفْقَهُ اَلْعَرَبِ وَاَلْعَجَمِ سے کون مراد ہیں ؟

## ۲۶۔ اَلْفُكَاهَاتُ

۱۔ غیر مانوس الفاظ کے مادے یہ ہیں :-  
فکہ ، فلسفہ ، اُدب ، بیض ، دعو ،  
بعث ، صر ، ثکل ، خلف ، خصم ،  
جوز ، نفر ، بنی ، بلہ ، بشر .  
۲۔ مرکب مفید کو مرکب ناقص سے تمیز کرو :-  
اَغْنِیْ حَبَشِيًّا ، مَا تَصْنَعُ ؟ اِلَى اَلْمَسْجِدِ  
اِلَيْكَ سَاجِدٌ ، اَلزَّمَنُ اَلْاَوَّلُ ، وَجْهٌ  
اَلْاَسْرَضِ .

۳۔ مفصلہ ذیل کیسے مرکبات ناقصہ ہیں ؟  
عَلَى حَجَّيْنِ ، اَلْيَمِينِ اَلْفَاجِرَةِ ، اِلَيْكَ ،  
اِسْمُ اَلْاَعْرَابِيِّ ، زَوْجِي ، اَلْيَدُ اَلْعُلْيَا .

۲۶۔ قابل غور مرکبات :-

إِدْعَى النِّبْيَةَ ، اِجْتَازَ بِمَنَاسِرِهِ ، مَا  
كَانَ أَهْلُولَ آبْنَاءِ عَيْنٍ ، كُلُّ أَحَدٍ  
يَنْبِيهَا .

۲۷۔ عَمْرُو بْنُ كَلْثُومٍ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادے :-

ذو ، ندام ، أنف ، بعل ، فرس ،  
زور ، ظعن ، سروق ، وجه ، قب ،  
نحو ، طرف ، خدم ، طبق ، عود ،  
لحج ، صیم ، شور ، علق ، نهب ، سوق ،  
جنب .

۲۔ امثلیہ آئندہ میں مسند کو مسندالیہ سے تمیز کرو :-  
قَالَتْ كَيْلَى ، هُوَ قَاتِلُ عَمْرُو بْنِ هِنْدٍ ،  
أَقْبَلَ ابْنُ كَلْثُومٍ ، أَبُوهُ أَعَزُّ الْحَرْبِ  
بَخْلُهَا أَفْرَسُ الْعَرَبِ .

۳۔ دوسرے سوال کی مثالوں سے استنباط کر کے  
بتاؤ۔ کہ اسم ، فعل اور حرف میں سے کون کون  
سا کلمہ مسند اور مسندالیہ ہو سکتا ہے ؟

۴۔ (ا) وَادِلَاةُ کے آخر میں ا اور ہ کیسے ہیں ؟  
(ب) يَا لَتَغْلِبَ میں ل کیسا ہے ؟

۵۔ (ا) الْحَيْرَةُ اور الْفُرَاتِ کیا ہیں ؟ اور کہاں

واقع ہیں ؟  
 (ب) اَلْجَزِيْرَة سے کیا مراد ہے ؟

## ۲۸- فِي التَّفَاخِرِ

۱- مجرد مادے :-

نقل ، رحي ، طعن ، ضعضع ، وني ،  
 بلو ، عصي ، ضحو ، بطش ، بيد ،  
 ملا ، ضيق ، ظهر ، سفن ، فطم ،  
 خزر ، جدر .

۲- بناوٹ کے اعتبار سے آئندہ جملے کس کس قسم  
 سے تعلق رکھتے ہیں ؟

إِنَّا الْمُطْعَمُونَ ، لَنَا الدُّنْيَا ، نَشْرَبُ إِيَّاهُ  
 وَرَدُّنَا الْمَاءَ صَفْوًا ، مَلَأْنَا الْبِرَّ ، إِنْ  
 جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا ، خَيْرُ الزَّادِ  
 التَّقْوَى ، لَوْلَا ذَلِكَ لَيُتِمُّ .

۳- ان جملوں کی ترکیب نحوی کرو :-  
 أَغْرَانِي لِقَى آخِرَ ، الْمُحْيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ

۴- لحاظ تعریف و تنکیر مفضلہ ذیل جملوں میں مبتدا  
 اور خبر کی کیا حالت ہے ؟

أَحْرَبُ خُدَعَتِهِ ، خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى ،  
 رَجُلٌ فَاضِلٌ جَاءَ ، فِي الدَّارِ رَجُلٌ .

## ۲۹۔ مَکَّةُ الْمُکَرَّمَةِ۔ (۲)

۱۔ مجرد مادے :-

سکن ، خرابی ، بین ، سخن ، جداد ،  
عرض ، قود ، اُدی ، حطب ، حمر ،  
جمل ، سقی ، سیل ، ہٹ ، حدق ،  
دوم ، نفذ ، ضحو ، نبع ، قنو ،  
قرب ۔

۲۔ اسمائے معرب اور مبنی کی وجہ تسمیہ کیا ہے ؟  
اس سبق میں سے ہر ایک کی مثالیں تلاش  
کر کے لکھو ۔

۳۔ اعراب کسے کہتے ہیں ؟ عامل کسے ؟ آئندہ جملوں  
میں نشان زدہ الفاظ کا کیا اعراب ہے ؟ ہر ایک  
نشان زدہ لفظ کا عامل بھی بتاؤ :-

يَجْرِي مَآؤُهُآ إِلَى الْمَدِينَةِ ، يَمْلَأُ مِنْهَا  
السَّقَاءُونَ قَرَبَهُمْ ، لَتَقَمَّ صَاحِبَةُ الْحَاجَةِ  
إِلَى حَاجَتِهَا ، كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا ،  
لَمْ يَجِدْ صَنِيرًا ۔

۴۔ سوال عدد ۳ کی مثالوں کی مدد سے بتاؤ ، کہ  
اسم کے کون کون سے اعراب ہیں اور فعل  
مضارع کے کون کون سے ؟

۵۔ اَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ اور يَقُولُ الْمَكِّيُّنَ

میں نشان زدہ الفاظ کا عامل رافع کیا ہے ؟  
ایسے عامل کو کیا کہتے ہیں ؟

۶۔ اَلْيَابَانُ ، اَلطَّائِفُ ، مَرْمُزِمٌ اور زَيْبِدَةُ  
پر مختصر نوٹ لکھو ۔

### ۳۔ اَلْاَعْرَابِيَّانِ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرد مادے :-  
ولي ، حيّ ، جوع ، تبيح ، شبع ، نصو ،  
خفق ، عظم ، ولي ۔

۲۔ مفصلہ ذیل میں سے جمع سالم کے صیغوں کو  
جمع مکسر سے علحدہ کرو۔ ان میں منتہی المجموع  
کے صیغے کون کون سے ہیں ؟

اَنْشَوَاعٌ ، تَوَاجٍ ، قُوَادٌ ، حَزَانَاتٌ ، كِيَاكٍ  
يَنَابِيعٌ ، حَطَابُونٌ ، عَمِيدٌ ، جَبَابِيسٌ ،  
حَمَالُونٌ ، مَنَافِدٌ ۔

۳۔ نحووں کی اصطلاح میں صحیح کسے کہتے ہیں ؟ جاری  
مجری صحیح سے کیا مراد ہے ؟ آئندہ الفاظ کی  
مدد سے واضح کرو :-

عُمَيْرٌ ، حَذِي ، دَارٌ ، اَسْوَاقٌ ، حُلُوٌ ،  
نَهْيٌ ، دَلُوٌ ، حَزْيٌ ۔

۴۔ آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کر کے بتاؤ کہ کن اسما کی علامتِ رفع ضمہ ، علامتِ نصب فتح اور علامتِ جر کسرہ ہوتا ہے ؟

مَرَّ تَيْسٌ بِرِزْقٍ ، مَرَّ آيْتُ حَدِيًّا عَلَيَّ  
سَطَحَ ، مَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ ؟ تَحْضُلُ فِيهِ  
سُيُولٌ كَثِيرَةٌ .

۵۔ اَلْحَاجَّاجُ کون تھا ؟ اس کے مختصر سے سواغ لکھو .

### ۳۔ وَقَاءُ السَّمَوَاتِ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد ماڈے :-

ودع ، عود ، خون ، عسکر ، حصن ، منع  
شرف ، سلم ، خفر ، ذمّ ، خیب ، حسب  
ورث ، ضرب ، أُنم .

۲۔ نشان زدہ اسما کا اعراب اور اس اعراب کی علامت کیا ہے ؟

إِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ ، هُمَا حَارَّانِ ، مَسَحَ  
الْعَيْنَيْنِ ، لِلْوَلَدَيْنِ الْيَتَمُ ، كِلَاهُمَا بَنِي  
النَّارِ .

۳۔ مندرجہ ذیل جملوں سے جمع مذکر سالم کی رفع نصب اور جر کی علامتیں استنباط کرو :-

ثَبِيدُ الظَّالِمِينَ ، يَجْهَلُ فَوْقَ حَيْهَلِ

الْجَاهِلِينَ ، إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي مَجْمُوعَةٍ شَتَّىٰ ، حَصَلَ لِكُلِّ  
وَاحِدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَرْدٌ .

۴- قوسین والے الفاظ سے اسم فاعل کے جمع مذکر سالم  
کے صیغے بنا کر جملے مکمل کرو :-

رَأَى الْإِسْلَامَ ، كَرَجُلٍ وَاحِدٍ ، إِنَّ اللَّهَ أَشْتَرَى  
مِنَ الْإِيمَانِ ، أَنْفُسَهُمْ ، إِنَّمَا (الْإِسْرَافُ)  
خَسَنٌ ، الْخَبِيثَاتُ (الْخَبِيثُ) ، وَ (الْخَبِيثُ)  
لِالْخَبِيثَاتِ ، إِنَّا هَهُنَا (الْقُعُودُ) ، أَعُوذُ بِاللَّهِ  
أَنْ أَكُونَ مِنَ (الْجَاهِلِ) .

۵- السَّمَوَاتِ ، إِمْرُؤُ الْقَيْسِ اور کیندہ پر مخمور  
سے نوٹ لکھو .

## ۳۲- فِي الْكَمَاسَةِ

۱- مجرور ماؤں :-

حَس ، دَنَس ، لُؤْم ، عَرَض ، سَرَدِي ،  
ضَمِيم ، عِير ، عَدَا ، بَقِي ، شَبَّ ، سَمُو ،  
كَهْل ، جَوْر ، حَتَف ، أَنْف ، طَلَّ ، حَصَدَّ ،  
ظَبُو ، نَفَس ، قَوْل ، فَعَلَ ، خَمَد ، طَرَق ،  
نَزَلَ ، قَرَعَ ، دَرَعَ ، فَلَ .

۲- نشان زدہ الفاظ پر اعراب لگاؤ اور ہر ایک اعراب  
کی وجہ بھی بیان کرو :-

إِلَى الْجِهَاتِ الْاَلْتَّرَابِجِ ، يَجْرِي مَآوَهَا فِي



قنوت ، واجبات الدرس لا تُنكرها ،

يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ .

۳۔ اسماء سے ستہ مکبرہ سے تم کیا سمجھتے ہو؟ نشان زدہ اسماء کے اعراب مع علامات تحریر کرو:-

قَلْبُ الْأَخْمَقِ فِي فِيهِ ، لَيْسَ بِتَافِعٍ ذَا  
الْبُخْلِ مَالٍ ، عَلَى الْبَابِ أَخُوكَ لِأَبِيكَ وَ  
أُمِّكَ ، رَأَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ ، جَارُ الْأَكْثَرِينَ  
ذَلِيلٌ ، تَسِيلُ عَلَى حَدِّ الطُّبَّاتِ نَفُوسُنَا .

۴۔ قَتِيل ، سَيِّد ، سَبِيل ، غَرْب اور ذَلِيل کے جمع کے صیغے تحریر کرو۔

۵۔ يُقَرِّبُ حُبُّ الْمَوْتِ أَجَالَنَا لَنَا کی ترکیب نئی

کرو۔

۳۔ وَأَدُّ الْيَنَابِ

۱۔ مشکل الفاظ کے لئے مادہ ہے مجرّد:

وَأَدُّ ، وَفَدُّ ، سَنُو ، يَنْحُ ، ضَفَرُ ، قَرْنُ ،  
جَدُّ ، نَظْمُ ، وَدَعُ ، قَلَدُ ، جَزَعُ ، مَسَكُ ،  
حَفَرُ ، قَلْبُ ، غَطُو ، وَرَايُ ، دَمَعُ ، قَسُو .

۲۔ اسم منقوص اور اسم مقصور سے تم کیا سمجھتے ہو؟  
اسماء منقوصہ کو اسماء مقصورہ سے تمیز کرو:-

لَيْلِي ، التَّوَّاحِي ، الْحُلَى ، التَّوَّاحِي ، الْعَصَا ،  
الْقَاضِي ، الْفَتَى ، الْقَوَافِي ، الثَّانِي ، أَعْلَى .

۳۔ آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کر کے یہ بتاؤ کہ اسم منقوص کی رفعی ، نصبی اور جرّی حالت کس طرح ظاہر کی جاتی ہے ؟  
 وَلَآءُ الْحِجَابِ بَعْضُ الْكَوَاحِي ، عُدْتُ فِي  
 الْيَوْمِ الثَّانِي ، سَلُوا الْقَاضِي ، عَلِمْتُ  
 نَظَمَ الْقَوَافِي . رَجَعَ الْقَاضِي إِلَى دَارِهِ .

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں میں نشان زدہ اسما کا اعراب رفع و نصب و جرّ کیسے ظاہر کیا گیا ہے ؟  
 قَالَتْ لَيْلَى ، طَلَبَ الْعُلَى ، قَامَ لَهُ بِالْعَصَا  
 ضَارِبًا ، لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ : كَانَ  
 أَبِي ، أَوْ مَاتَ جَبَلِي ؟ مَا حَالُ كَلْبِي ؟ لَا  
 أَخُونُ أَمَانَتِي .

### ۳۴۔ فِي الْأَصَاحِيك

۱۔ مجرّد مادّے :-

ضَحْكٌ ، مَسْكٌ ، عَضٌ ، عَيٌّ ، ظَبْيٌ ، حَلٌّ ،  
 صَبْعٌ ، حَكْمٌ ، لَقِيٌّ ، مَرَسَبٌ ، طَفُوٌّ ، فَيْضٌ ،  
 فَرْتُ ، زَرْدَقٌ ، ضَيْفٌ ، غَدَوٌ .

۲۔ "غیر منفرت" اسم سے تم کیا سمجھتے ہو ؟ مثال دے کر واضح کرو۔

۳۔ آئندہ جملوں میں نشان زدہ اسما منفرت ہیں یا

غیر منفرت ؟ غیر منفرت ہونے کی وجہ بھی بیان کرو۔

إِنَّ طَقَا قَيْنَ بَنِي طَقَاوَةَ ، لَيْسَ بِمَكَّةَ عَلَى كَثَرِهَا مَيَادِينَ عُمُومِيَّةً ، أَقْبَلَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ ، مَاءُ خَرْمُزَمَ لَمَّا شَرِبَ لَهُ الْتَفَتَ عُمُرُ إِلَى آبْنِهِ .

۴۲۔ منتہی الجموع کے صیغے ہونے کے باوصف نشان زدہ اسما نے کسہ کیوں قبول کیا ہے ؟  
يَدْخُلُ إِلَى الْمَسَاكِينِ ، لَهَا خِرَازَاتٌ فِي شَوَاطِرِهَا .

### ۳۵۔ اَمْرٌ وَاَمْرٌ وَالتَّوَاهِي

۱۔ مجرور ماوے :-

أَمْرٌ ، نَهْيٌ ، نَبَأٌ ، بَيْنٌ ، صَوْبٌ ، فَسَحٌ ،  
نَشْرٌ ، قَضِيٌّ ، أَفْ ، نَهْرٌ ، خَفَضٌ ، جَنَفٌ ،  
ذَلٌّ ، أُنْسٌ ، ذَكَرٌ ، زَكَوٌ ، جَنَحٌ ، سَكَنٌ ،  
مَتَعَ ، سَخَرٌ ، لَمَزٌ ، نَبَزٌ ، فَسَقٌ ، جَسَسٌ ،  
غَيْبٌ ، شَعَبٌ ، وَقِي .

۲۔ مفصلہ ذیل جملوں میں ہر ایک فعل کا معمول بتاؤ اور یہ بھی واضح کرو کہ اس فعل نے اپنے معمول کو کیا اعراب دیا ہے ؟

سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً ، فَصَلَّهُ عُمَرُ ، يَعْرِفُ  
الْمُحَاجَّ اسْمَ مَطْوُونِهِ ، إِحْتَسَبَ السَّمَوِيُّ  
ذَبْحَ وَلَدِهِ .

۳۔ جملہ فعلیہ میں وحدت و جمع کے اعتبار سے فعل  
اور فاعل کی مطابقت کا کیا قاعدہ ہے ؟ مندرجہ  
ذیل جملوں کی مدد سے واضح کرو:-

قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ ، إِحْتَلَفَ أَغْرَابِيَّانِ  
فِي رَجُلٍ ، يَقُولُ الْمَكِّيُّونَ ، خَرَجَ أَغْرَابِيٌّ  
يَبْدُلُ السَّقَاءُونَ قَرَبَهُمْ ، جَاءَ صَغِيرَانِ  
يَتِمَّاسَكَانِ .

۴۔ سوال عدد ۳ کے جملوں کو ضروری تبدیلیوں کے  
بعد اس طرح لکھو کہ الرَّجُلُ ، أَغْرَابِيَّانِ ،  
الْمَكِّيُّونَ ، أَغْرَابِيٌّ ، السَّقَاءُونَ اور  
صَغِيرَانِ بالترتیب ہر ایک جملے کے شروع میں  
آجائیں .

## ۳۶۔ فِی الْمُنَاجَاتِ

۱۔ مجرّد مادّے :-

نَجْوً ، حَلًّا ، عَقْدًا ، نَوْبًا ، شَدًّا ، شَكْوًا ،  
عُودًا ، رَقَبًا ، مَالًا ، بِلْوًا ، هَمًّا ، جِيشًا ،  
طَرْدًا ، فَرَجًا ، حَوْلًا ، كَرْبًا ، عُودًا ،  
عِنْدًا ، لَيْسًا ، سَبًّا ، سَهْلًا ، سَعْدًا ،

یأس ، کبد ، ورمی ۔

۲۔ مفصلہ ذیل مثالوں میں مؤنث حقیقی کو مؤنث غیر حقیقی سے تیسر کر دو :-  
دَاسَر ، اُمَر ، عَيْن ، هِنْد ، عَقْرَب ، نَفْس لَيْلَى ، صَبِيَّة ۔

۳۔ فاعل مؤنث حقیقی ہو ، تو فعل مذکر ہوتا ہے یا مؤنث ؟ مؤنث غیر حقیقی ہو ، تو پھر فعل کیسا ہوتا ہے ؟ مفصلہ ذیل امثلہ سے واضح کرو :-  
فَصَاحَتْ لَيْلَى ، سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّاسِرُ ، كَبُرَتْ الصَّبِيَّةُ ، غَفَلَ بَعْدَ ذَلِكَ اُمُّهَا ، اَوْ سَقَطَ الدَّاسِرُ ، لِتَقُمَ صَاحِبَةُ الْحَاجَةِ اِلَى حَاجَتِهَا ۔

۴۔ ان جملوں کا بغور مطالعہ کر کے بتاؤ۔ کہ فاعل جمع کسے ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث کا کیا ضابطہ ہے ؟

جَاءَتْهُ بُرُودٌ ، تَخَذَ لَهُ اَلْجَبَابِرُ سَاجِدِينَ اَهْوَاؤَهَا تَخْتَلِفُ فِي هُبُوبِهَا ، سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ ۔

۵۔ فِي مَنَّا لَمَّا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرور مادے یہ ہیں :-

صلو ، غلم ، بین ، بجز ، خنق ، نكب ، خل ،  
 فلح ، حثي ، غرّ ، إله ، عرّ ، لفت ،  
 نثر ، منع ، مرأی ، عمد ، فرث ، سلی  
 مهل ، کتف ، بعث ، شقو ، میل ،  
 طلق ، جری ، سعی ۔

۲۔ نشان زدہ اسما نحوی اعتبار سے ان جلوں میں  
 کس طرح استعمال ہوئے ہیں ؟ ان کا اعراب  
 کیا ہے ؟ ہر ایک کا عامل بھی بتاؤ :-  
تَقْبِلُ شَهَادَةَ الْحَاثِلِ ، ضَرْبَ مَثَلٍ ،  
تُحِلُّ الْعُقَدَ ۔

۳۔ نشان زدہ اسما کس کس قسم کے مفعول ہیں ؟  
وَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ وَ خَنَقَهُ خَنْقًا  
شَدِيدًا ، دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ بَيْتَهُ  
وَالْأَرْابَ عَلَى رَأْسِهِ ، صَلَّيْتُ خَلْقًا  
مَاتَ جُوعًا ۔

۴۔ منادی کے احکام ان مثالوں سے استنباط کرو :-  
يَا عَبْدَ اللَّهِ ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، يَا كِلَابُ ،  
يَا ذَا الْجَلَالِ ، سَرَبْنَا ، سَرَبَ ، يَا أَبَتَ  
أَفْعَلْ مَا تَوْمَرُ ، يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ  
 ۵۔ (د) ، أَشْقَاهُمْ سے کون مراد ہے ؟  
 (ب) اس سبق کے اسماء اعلام پر مختصر سے نوٹ لکھو ۔

## ۳۸۔ اَلْغُلَامُ وَالتَّغْلِبُ

۱۔ اہم الفاظ کے مادے :-

ثعلب ، نجب ، صرف ، خیر ، شد ، عود ،  
جہز ، سیر ، مرج ، قبر ، مشی ، طرح ،  
ہرم ، عی ، فرس ، حمل ، صنع ، سوق ،  
کفل ، شق ، فحم ، خطر ، شنی ، شرح ،  
أوی ، جوع ، فضل .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُبْحًا وَظِيًا ، إِنَّهَا  
سَاعَتٌ مُّسْتَقَرًّا وَ مُّقَامًا ، هِيَ عَلَى  
عَرْشٍ ۲۱ دَرَجَةٍ ، إِذَا مَرُّوا بِاللَّخْوِ  
مَرُّوا كِرَامًا . إِنَّنِي مَرَّاجِعًا إِلَىٰ وَالِدِهِ  
۳۔ مفصلہ ذیل جملوں میں کان ناقص ہے یا تامہ ؟

ہر ایک کا عمل اور معمول بتاؤ :-

كَانَ لِلرَّجُلِ وَلَدٌ نَّجِيبٌ ، كَانَتْ أَلَيْكَةً  
مُقْبِرَةً .

۴۔ عربی میں ادا کرو :-

بیٹا ، سوداگر کا بیٹا ، دو آدمی ، شہر کے دو  
آدمی ، مسلمان لوگ ، مکہ کے مسلمان .

## ۳۹۔ فی الْوَرَعِ

۱۔ مجرّد مادّے :-

ورع ، عقد ، عور ، جمل ، ضحیٰ ،

ضمن ، نرین ، عقب ، ویل ، اِذْن .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کیسے افعال ہیں ؟ یہ کس طرح بنائے جاتے ہیں ؟

كَانَ أَصَابِيهِ يَوْمَ الْبَصْرَةِ ، كَانَتْ

أَخَذَتِ الْحَقْدَ ، كَانَ يَطْرَحُهُ

عَلَى ظَهْرِهِ ، كَانَ سُبْحَانَهُ قَدْ تَكْفَلَ

بِالْمَرْأَةِ ، كَانُوا يُعَذِّبُونَهُمْ .

۳۔ خط کشیدہ الفاظ نے کیا معنی پیدا کر دیئے ہیں ؟

جَعَلْتُ أَقْلِبُ عَلَيْهَا التُّرَابَ ، أَخَذَ

يَحْرَكَ قَلِيلًا قَلِيلًا ، ظَلَّ الْمَاءُ يَجْرِي

ظَفَقًا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ .

۴۔ آئندہ مثالوں میں کون کون سے جملے بطور

حال استعمال ہوئے ہیں ؟ ایسے ہر ایک

جملے کی قسم اور طریق استعمال بیان کرو .

دَخَلَ بَيْتَهُ وَالتُّرَابُ عَلَى رَأْسِهِ ،

إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ قَدْ أَفْتَرَسَ

فَرِيَسَةً ، فَقَامَ يَتَمَشَّى ، خَرَجَ



الشَّاعِرُ وَ هُوَ يَقُولُ .

## ج۔ ۱۔ فی مَدَحِ السَّفَرِ

۱۔ اہم الفاظ کے مادے :-

فضو ، فسح ، ہون ، سیح ، رازق ،  
نبو ، رحل ، فونز ، نعی ، نصب ،  
لب ، غرب ، سیح ، اقل ، رقب ،  
غیب ، قوس ، صوب ، تبر ، لقی ،  
عدن ، حطب ، غرب ، عرّ .

۲۔ 'فَسِيحٌ' اور 'فَسِيحُوا' میں کیا فرق ہے ؟

۳۔ فَنَاسَرَ زُقِ اَللّٰهُ وَ اَسْتَجِنُّہُ میں نشان  
زدہ افعال کس باب کے صیغے ہیں ؟ اس

باب کی کیا خصوصیت ہے ؟

۴۔ رَدَا خَلَّ الدَّارَ تَنَعَى مِنْ بَنَاهَا

میں تَنَعَى کا فاعل کیا ہے ؟  
دب ، تَجِدُ عَوْضًا عَمَّنْ تُفَارِقُهُ میں  
ہ کا مرجع کیا ہے ؟

## ج۔ ۲۔ تَعَنِيبُ الْمُسْلِمِينَ

۱۔ اہم الفاظ کے معنی ان مادوں کے ماتحت  
دیکھو :-

حی، ظهر، طرح، بطح، صخر، ربط،  
 حبل، حیر، رمض، جعل، فوق،  
 عتق، غلط، طعن، حرب، سب، وکأ، وقد،  
 سلق، برص۔

۲۔ مفصلہ ذیل اسماء منصرف ہیں یا غیر منصرف؟  
 ہر ایک کی وجہ بھی تحریر کرو:-  
 بِلَال، فُكَيْهَةٌ، صَفْوَان، سُمَيْيَةُ،  
 أَخْصَر۔

۳۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو:-  
 كَانَ يَلَاوُ صَادِقَ آلِ سَلَامٍ، وَٱللّٰهُ،  
 لَا تَزَالُ هَكَذَا حَتَّى تَمُوتَ، أَلَيْسَ  
 هَذَا بِرَبِّكَ؟ إِنَّ مَوْعِدَكُمُ ٱلْجَنَّةَ،  
 مَا هُوَ بِأَحَقَّ مِنِّي۔

۴۔ عربی نحو کے مطابق ترکیب کرو:-  
 كَانُوا بَنُو مُخْرُومٍ يُخْرِجُونَ عَمَّارًا  
 إِلَى ٱلْأَبْطَحِ۔

۵۔ رَجُل اور رَجُل کے جمع کے صیغے لکھو۔

۶۔ اَلْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ۔ (۱)

۱۔ مشکل الفاظ کے مادے یہ ہیں:-  
 میل، حوط، قَب، مرکز، قوس،

عہد ، صون ، کسو ، وشي ، روق ، نظم ،  
 لصق ، قصر ، دخل ، اغا ، وضاً ،  
 کون ، زيت ، نور ، حطر ، سور  
 دربن ، قبل ، شبت ، شيش ،  
 دك ، صطب ، سطح ، صفت ، عفو ،  
 قعد ، صرف ، کسو ۔

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو:-  
 عَرْضُهُ شَانُونٌ مِثْرًا ، يَنْقَسِمُ إِلَى  
 قِسْمَيْنِ: الْمَسْبُودِ وَ الصَّخْنِ ، مِنْ قِبَلَةِ  
عُثْمَانَ ۔

۳۔ اقتباس آئندہ میں خط کشیدہ جملہ معنوی اعتبار  
 سے کیا گئے؟  
الْقِسْمُ الشَّانِي ، وَهُوَ الصَّخْنُ ، شَكْلُهُ  
 مُسْتَطِيلٌ ۔

۴۔ ترکیب نحوی کرو:-  
 كَانَ يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ  
 عِذَاءً وَكِسَاءً ، الرَّوَضَةُ الشَّرِيفَةُ  
 فِي غَرْبِ الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ ، الْحَرَمِ  
الْمَدِينِيِّ وَاقِعٌ فِي وَسْطِ الْمَدِينَةِ ۔  
 ۵۔ الْمَكْسُوفُ اور الْمَوْشِي کی تعلیلیں لکھو۔

## ۳۳۔ الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ۔ (۲)

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادے :-

وجہ ، ہجد ، أدو ، نخس ، غصّ ،  
کون ، بلج ، رخم ، لبق ، سجد ،  
بسط ، فرق ، نظف ، بهو ، روي ، ودّ ،  
برح ، قبل ، حنف ۔

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

عَنْ زِيَادِ بْنِ عُمَرَ وَعُثْمَانَ ، لَا يَوَدُّ أَنْ  
يُبَارِحَهُ مُطْلَقًا ، تُقْفَلُ هَذِهِ الْأَبْوَابُ  
كُلُّهَا ، مِنْ عَمَلِ السُّلْطَانِ عَبْدِ  
الْمَجِيدِ ۔

۳۔ عربی مہینے اور آیام ہفتہ کے عربی نام بالترتیب  
لکھو ۔

۴۔ مفصلہ ذیل الفاظ کو خود ساختہ جملوں میں  
استعمال کرو :-

نَجَاةٌ ، غَاصٌّ ، قَبِيلٌ ، سُنَّةٌ ، يَا جَمَلَةٌ ۔

۵۔ قایثبائی اور ہرکۃ پر نوٹ لکھو ۔

## ۳۴۔ فِي فَضِيلَةِ الْعِلْمِ

۱۔ مجرّد مادے :-

یہ، وعی، نبأ، جہد، بلخ، خول، قطب،  
دول، صوت، سهل، قضی، شغل۔

۲۔ ترکیب بخوی کرو۔

۳۔ إِنَّ أَلْمَالَ يَقْنَىٰ عَنْ قَرِيبٍ۔  
خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں؟ ان کے استعمال  
کی تشریح کرو۔

۴۔ عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ، مَا أَشْرَفَ الْعِلْمِ، كَمِ  
مُلُوكٍ، وَإِخْوَانٍ تَحْتَ تَهْمُ دُرُوعًا۔  
مندرجہ ذیل کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کی تعلیل

بھی لکھو۔  
لَمْ يَزَلْ، حَتَّاجٌ، خَائِبٌ، لَا سَنَالَ،  
يَقْنَىٰ۔

۵۔ شعر آئندہ کی ترتیب شرکیا ہوگی؟  
قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِآلِ الْمُؤَالِ مُشْتَغَلًا  
لِيٍّ عَنِ الشُّغْلِ بِآلِ الْمُؤَالِ فِي شُغْلٍ

۵۔ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْعُجُوزُ،  
۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت  
تلاش کرو۔

غزو، حلاک، لزوم، نکر، جول، حیی،  
دمس، قر، خیم، عرب، وشک،

عول ، ثقی ، قدر ، سرود ، نضج ، تار ،  
وقف ، برح ، کفی ، جد ، مل ، رب ،  
عین ، صرخ ، عل ، خجر ، حصب ، غلی ،  
وهم ۔

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-  
خَرَجْتُ قَاصِدًا دَارَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
عُمَرَ ، رَدَّتْ عَلَيْهِ السَّلَامَ اَحْسَنَ  
رَدٍّ ، لَيْسَ هُوَ اِلَّا عِلَالَةً لِي اِلَى اَنْ  
يُخْرَجُوا فَيُعْلَبَهُمُ النَّوْمُ ۔

۳۔ (۱) نشان زدہ الفاظ کیا صیغے ہیں ؟  
أَوْشَكْنَا أَنْ نُخْرَجَ مِنْهَا ، رُوِيَ  
رُوِيَ بَنِي قَلِيلًا ۔

(ب) معنوی اعتبار سے أَوْشَكَ کس قسم  
کے افعال سے تعلق رکھتا ہے ؟ رُوِيَ کو  
دہرانے سے کیا مراد ہے ؟

۴۔ (۱) كِتَابُ الْمُغَاذِي سے کونسی کتاب  
مراد ہے ؟

(ب) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ  
میں أَبِي سے کون مراد ہے ؟ قَالَ کا فاعل کیا ہے ؟  
۵۔ خود ساختہ عربی جملوں میں استعمال کرو :-

سِرِينَا ، فَإِذَا هُوَ ، تَارَةً ..... أَخْرَى ۔

## ۴- عمر بن الخطاب والجزء (۱۲)

۱- مجرد مادے :-

جی ، نکس ، علم ، روع ، فتنش ،  
ولی ، سمح ، قوت ، عدو ، طرد ، ذب ، کیس ،  
حوی ، رطل ، نوب ، جبر ، سمن ، هور ،  
نصف ، تعب ، حمل ، حول ، ظلم ، سوي .

۲- نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-  
لَا مُعِينَ لَهُ ، عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ عَلَى اِخْتِجَاجَاتِ  
رَاعِيَتِهِ ، لَعَلَّ ذَلِكَ اَلشَّخْصَ عَلَيْهِ  
حَيَاوُهُ ، اَلسَّاعَةِ اِتِيكَ ، عَلَيْكَ أَنْ  
تَتَقَدَّرَ هِيَ .

۳- آئندہ جملوں کی بناوٹ کی تشریح کرو :-  
يَا بِي أَنْتَ قَرَأْتَنِي ، يَا لَهُ مِنْ ذَنْبٍ  
عَظِيمٍ عِنْدَ اللَّهِ .

۴- ان الفاظ کے بعد کون کون سے صلے آتے ہیں؟  
جملوں میں استعمال کر کے بتاؤ :-  
اَلسُّوَالُ ، ذَبٌ ، اِعْلَامٌ ، عَمَدٌ ،  
اِخْتِوَاءٌ ، تَقَدَّرَ ، عَرَضٌ ، اِشَارَةٌ .

## ۷- عمر بن الخطاب و الخطاب و الجوز (۱۳)

۱- اہم الفاظ کے مجرد مادے :-

لہث ، کب ، دخن ، خل ، لحي ،  
کنس ، طاطا ، مکن ، ذوب ، غلی ،  
آبی ، طبخ ، راجو ، ودع ، رتب ،  
و فی ۔

۲- خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں ؟ ہر ایک کے اعراب کی تشریح کرو :-

يَلْهَثُ لَهْثَ الثَّوْرِ ، وَضَعْتُ جَرَّةَ  
السَّيْنِ أَمَامَهُ ، كَانَ أَحْطَبُ أَحْضَرَ ۔

۳- ان افعال کے بعد کون کون سے صیغے استعمال ہوتے ہیں ؟ ہر ایک کو ایک موزوں جملے میں استعمال کر کے دکھاؤ :-

تَمَكَّنَ ، غَلَبَ ، اِلْتَهَتْ ، سَقَطَ ۔

## ۸- اَبْيَاتُ حِكْمِيَّة

۱- مجرد مادے :-

سَدَّ ، جَلَّ ، خَلَوُ ، حَوَلَ ، ذَمَّ ، بَغِيَ ،  
كَلَّ ، سَخَطَ ، بَدَوُ ، سَوَّ ، حَقَّدَ ، نَادَ ،  
سَنَّ ، لَأَمَرُ ، وَهَبَ ، كَيْدَ ، صَرَعَ ،



۱۔ مَرَّ ، زَلَّ ، دَنُو ، سَرَج ، سَبَح .  
 ۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعواب کی تشریح کرو :-  
 اِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ اَخْلَكَ ، كُلُّ  
 شَيْءٍ مَّا خَلَا اللهُ بَاطِلٌ ، لَا عَيْبَ  
 فِيْهِ ،

مَنْ يَكُ ذَاهِمٌ مُّرِيضٍ  
 يَجِدُ مُرًا بِهٖ الْمَاءُ اَلْزَلَالُ .

۳۔ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟  
 لَا تَحْقِرَنَّ ، ذَا هِيَةً ، ذَاهِيَةً ، لَا يَلْتَامُ .  
 ۴۔ لَا تَنْشَأُ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيْ مِثْلَهُ میں  
 واو کیسی ہے ؟ اس نے کیا عمل کیا ہے ؟

## ۴۴۔ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

۱۔ جُرْد وادے :-

جَبَد ، صَفْح ، عَتَق ، بَعْر ، قَوْد ،  
 كَفَّ ، شَعْر ، قَضِيَ ، دَيْن ، جَمْع ،  
 غَلْظ ، مَطْل ، نَهْر ، حَوْج ، قَصِي ،  
 صَوْع ، رَوْع ، رَبْع ، شَبَّح ، شَقْ ،  
 دَعُو ، لَحْن ، صَدَاي ، فَتَا ، نَبَذ ،  
 قَبِيل ، غَزُو ، نَبِه ، صِلَتْ ،  
 قَسُو ، صَبِر ، ظَفَر ، اَصْل ،

شأت ، بید ، خضر ، شرب ، طلق ۔

۲۔ قابل غور جملے :-  
لَا تُكَافِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ ، أَخَذَ  
بِجَمَاعٍ شَيَابِهِ ، شَدَّادٌ فِي الْقَوْلِ ، كُنَّا  
إِلَى خَيْرِ هَذَا أَحْوَجَ ، شَقَّ ذَلِكَ عَلَى  
أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا ، كُنْ خَيْرَ  
أَخِيذٍ ، مَا زَادَ عَلَى أَنْ عَقَا وَصَحَّ ،  
الْشَّيْءُ صَلَاتًا فِي يَدِهِ ۔

۳۔ مندرجہ ذیل کے معانی وضاحت سے لکھو :-  
دَعَوْتُ عَلَيْهِ ، دَعَوْتُ لَهُ ، رِبِّي دَيْنٌ ،  
عَلَى دَيْنٍ ، حُسْنُ الْقَضَاءِ ، حُسْنُ  
التَّقَاضِي ، رَأَيْتُهُ قَائِلًا فِي الْحَرِّ  
تَحْتَ شَجَرَةٍ ، سَمِعْتُهُ قَائِلًا لَزَيْدٍ ۔  
۴۔ "يَوْمُ أَحَدٍ" پر ایک نوٹ لکھو ۔

## ۵۔ اَلْأَسْوَةُ الْحَسَنَةُ

۱۔ مثل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت  
تلاش کرو :-

أَسْو ، بَقِي ، طَوْق ، بَدَو ، خَذَل  
سَلَم ، يَسَر ، ظَهَر ، بَأْس ، حَمَر ،

حَدَق ، وَقَى ، لَوِذ ، فَزَع ، قَبِل ،  
 لَقَى ، بَرء ، عَرِي ، رَوَع ، غَنَم ،  
 غَضَبِي ، عَذَر ، خَدَر ، لَبِش ، رَق ،  
 شَفَه ، (لَب) لَبِي ، رَعَد ، هَوْن ،  
 قَد ، قَدَم .

۲- غور طلب جملے :-

حَيِّ الْبَاسُ وَ أَحْمَرَّتِ الْحَدَقُ ،  
 انْطَلَقَ النَّاسُ قَبْلَ الصَّوْتِ ، سَبَقَهُمْ  
 إِلَى الصَّوْتِ ، أَصَابَتْهُ رِعْدَةٌ ، لَا  
 يُشَافُهُ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ .

۳- افعال آمندہ کے صلے ذہن نشین کرو :-

بَعَثَ إِلَى ، أَبْقَى عَلَى ، ضَعُفَ عَنْ ،  
 قَامَ مَعَ ، لَازِبٌ ، فَتِمَ عَلَى ، بَلَغَ عَنْ ،  
 شَقَّ عَلَى ، اسْتَقَى بِ ، سَبَقَ إِلَى .

۴- خط کشیدہ الفاظ کے اعاب کی تشریح کرو :-

فَزَعُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً ، اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ  
 عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عَزِيدٍ ، لَا يُشَافُهُ  
 أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً ، مَا كَانَ أَحَدٌ  
 أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ .

اللغات

ابی	أَبِي	ابناء، اباؤ: انکاریا، راضی نہ ہوا (یٰأَبِي ۸: ۱۱)
اثر	اَثَرٌ	خود کو ترجیح دی (اَسْتَأْثَرْتُ ۲۲: ۱۶)
اخذ	اَخَذَ وَتَخَذَ	نہنڈنا: بنایا، تصویر کیا (تَخَذَ تَمَمٌ ۳: ۵)
ادب	اَدَبٌ	ادب سکھایا (يُؤَدِّبُ ۳۳: ۸)
ادو	اَدَاةٌ	آلہ ج ادوات (لِلْاَدَوَاتِ ۶۵: ۱۰)
ادی	اَدَى	دیا (يُؤَدِّي ۳۰: ۳)، ادا کیا (لِتَأْدِيَةً ۳۸: ۱۵)
اذن	اِذْنٌ	اُس صورت میں (اِذْنٌ ۵۷: ۸)
اذا	مِثْرَسٌ	رازار (مِثْرَسٌ ۱۸: ۱۷)
اسو	اَسْوَةٌ	نمونہ ج اُسْوَى، اِسْوَى (رَأَى سُوَّةً ۸۲: ۱۴)
اصل	اَسْتِصَالٌ	جڑ سے کھینچنا، قلع مع کرنا (اَسْتِصَالٌ ۸۲: ۶)
اغا	اَغَا ج اَغَوَاتٌ	خواجہ سراے جو خدمتِ حرم پر مامور ہوتے
اف	اَفٌّ	بہیں (لِلْاَغْوَاتِ ۶۳: ۱۶)
افل	اَفُولٌ	تف، کلمہ تحقیر و کراہت (اَفٌّ ۴۹: ۶)
الہ	اَللّٰهُمَّ	غروب ہونا (اَفُولٌ ۵۹: ۶)
	اَللّٰهُمَّ	یا اللہ، حرفِ استنشاء 'اَلَا' سے پہلے زائد آتا ہے۔
	اَللّٰهُمَّ	(۱۰: ۱۲)
الہ	اَلِهَةٌ	معبود ج اِلَٰهَةٌ (اَلِهَتُكُمْ ۵۲: ۱۱)
اللات	اَلَلَّاتُ	قدیم اہل عرب کے بت (دیوی) کا نام (اَلَلَّاتُ ۵۲: ۱۱)
امر	اَمْرٌ	حکم ج اَمْرٌ (اَلَا وَاَمْرٌ ۴۸: ۱۳)

امل	اَمَل : امید، توقع ج آمال (اَلْاَمَلِ ۳: ۷)
امن	اِثْمَنَ : اعتماد کیا، امین شمار کیا۔ مَوْتَمَن : اسم مفعول (مَوْتَمَن ۳: ۱۰)
انس	اِسْتَأْنَسَ : مانوس ہوا (تَسْتَأْنِسُوا ۴۹: ۱۱)
انف	اَنْفَ : اَنْفًا وَاَنْفَةً : عارضجا (اَنْفَ ۳۵: ۵)
	اَنْفَ : ناک (اَنْفِهِ ۴۴: ۱۴)
انم	اَنَامَ : مخلوقات، لوگ (اَلْاَنَامِ ۴۳: ۱۸)
انی	اِنَاءَ : برتن ج اَنِیَّة ج اَوَان (اِنَاءٌ ۷۶: ۱۵)
اہل	اَهْلًا : مرجا، صَادَقْتَ اَهْلًا لَا غَرْبًا کا اختصار
	یعنی تو اپنے اہل کے پاس آیا، نہ کہ اجنبیوں کے پاس (اَهْلًا ۱۷: ۱۳)
اوی	اَوٰی - اَوٰیًا وَاِوَاءَ : پناہ لی (تَاوٰی ۵۵: ۱۲)

## ب

بٹر	بِئْرَ : کنواں ج آبِاس (بِئْرًا ۳۴: ۱۷)
بأس	بَاسٌ : ضرر، مضائقہ (بَاسٌ ۲۵: ۱۷) خوف، خطر و تنگ
	(اَلْبَاسُ ۸۳: ۱۲)
بدر	بَادِرٌ : جلدی کی (فَبِیَادِرٍ ۲۲: ۵)
بدو	بَادِيَةٌ : صحرا ج بَادِيَات وَبَوَادٍ (بَادِيَةٌ ۱۱: ۵)
	اَبْدَى : ظاہر کیا (تُبْدِي ۷۸: ۱۳)
	بَدَأَ بَدَءًا : کچھ کھٹکا، کوئی بات یا رائے سوچی
	(بَدَأَ ..... بَدَءًا ۸۴: ۴)

برء : اِسْتَبْرَأَ : تحقیقی طور پر معلوم کیا (اِسْتَبْرَأَ ۸۴: ۲)

برج : جَدَّاهُ (يُبَارِحُهُ ۶۷: ۹)

برح : بَرَحًا و بَرَحًا : رُكَا ، باز آیا (لَا اَبْرَحُ ۷۱: ۷)

برد : بَرَدًا : رُكُودٌ مَبْرَدٌ : اسم آلہ ، ریتی (الْمَبْرَدُ ۱۲: ۱۶)

برود : دھاری والی چادر ج بُرُود و اَبْرَاد (بُرُودٌ ۲۲: ۸)

(الْمَبْرَادُ ۲۲: ۱۸)

برص : بَرَصًا : کوڑھی ہو گیا (قَدْ بَرَصَ ۶۲: ۳)

بسط : يُوَسِّطُ و يُوَسِّطَةُ : ڈاک ، پوسٹ آفس (الْيُوَسِّطَةُ ۱۳: ۲۱)

(۱۳: ۲۱)

بسيط : سادہ (بَسِيطٌ ۲۱: ۱۴)

بساط : بہت بڑی چٹائی ج بسط (الْبَسِطَةُ؟ ۶۷: ۴)

بشر : ظاہری وضع (الْبَشْرَةُ ۸۵: ۴)

بطح : بَطْحًا ، اَبْطَحَ ج اَبْطَحَ : ندی نالے کی وسیع

رتیل اور پتھریل تہ (بَطْحَاءُ ۶۰: ۱ ، اَلْاَبْطَحُ ۴۰: ۱۸)

بطش : بَطْشًا : سخت گرفت کی (نَبِطْشُ ۳۸: ۱)

بعث : بَعَثَ : بَعَثًا : بھیجا (بُعِثَتْ ۳۳: ۱۴ ، يَبْعِثُ ۱۵: ۳۳)

(۱۵: ۳۳)

إِنْبَعَثَ : بھیجا گیا ، روانہ ہو پڑا (فَإِنْبَعَثَ ۵۳: ۱۲)

بحیر : اونت (مذکورہ نمونہ) ج يُخْرَان ، اَبْعَرَةُ

(بَعِيرِي ۸۰: ۳)

بعل : خاوند ج بُعُولٌ و بِحَالٌ و بُعُولَةٌ (بِعْلَهَا ۳۵: ۹)

بقی	اَبْقَى : باقی رکھا ، قائم رکھا (اَبْقَا ۳۲ : ۷) ، اَبْقَى عَلٰی : رحم کیا (فَاَبْقَ عَلٰی ۸۳ : ۲)
بلد	بَقِيَّة : باقی ، یادگار ج بقایا (بَقَايَا ۴۴ : ۸)
بلس	بَلِيد : مردہ دل ، کند ذہن (بَلِيدٌ ۱۸ : ۷)
بلع	بُولِيس : پولیس (بُولِيسِ ۲۱ : ۱۳)
بلغ	بَلَغَ ۱ بَلَاً : نکلنا (يَبْلُغُهُ ۱ : ۱۷)
بلغ	بُلْغَةً : گذراؤقات کے ذرائع (بُلْغَةً ۶۹ : ۱)
بلغ	بَلْقَح و بُلْقَحَة : ویران زمین ج بَلَاقِح (بَلْقَح ۱۲ : ۱۰)
بل	بَلَّ ۲ بَلًا و بِلَّةً : بھگدیا ، ترکیا (بَلَّ ۵ : ۹)
بلہ	أَبْلَهَ : سادہ لوح ، بیوقوف ج بُلْه (أَبْلَه ۳۴ : ۱۵)
بلو	أَبْثَلِي : مبتلا ہوا۔ مصیبت زدہ ہوا (أَبْثَلِينَا ۳۷ : ۱۱)
	أَبْثَلِيْتُ (۱ : ۵)
بن	بَلَوَى : مصیبت ، آزمائش ج بَلَايَا (الْبَلَوَى ۵۱ : ۸)
بنی	بَنَانَةٌ : سرانگشت ، انگشت ج بَنَان (الْبَنَانِ ۳۰ : ۱۳)
	بِنَاء : عمارت ، مکان ج أَبْنِيَّة (أَبْنِيَّتُهَا ۲۸ : ۱۱)
	بِنَاء : معمار (الْبَنَائِيْنَ ۳۴ : ۱۳)
بھج	بَهْجَةً : حُسن (بَهْجَتُهَا ۶۶ : ۷)
بھو	بَاهَى : فخر کیا ، ناز کیا (أُبَاهِي ۱۳ : ۶)
	بَهَاء : خوبصورتی ، درخشندگی (بَهَائِهِ ۶۷ : ۸)
بول	بَالَ : طال (بَالَكَ ۱ : ۱۲)
بیت	بَاتَ ۱ بَيْتًا و يَيْتُوتَةً و مَيْتًا و مَيَاتًا : رات بسر کی



رِیْبِیْتُونْ (۷: ۱۶) : بید  
 أَبَادٌ یُبِیدُ إِبَادَةً : هلاک کیا، تمس نهنس کردیا (رِیْبِیْدُ ۳: ۳۸)  
 (إِبَادَةٌ ۶: ۸۲)  
 رِیْبِیْضٌ : سفید ہو گیا (رِیْبِیْضٌ ۱۰: ۳۳)  
 رِیْبِیْنٌ : مختلف ہوا۔ مُتَبَايِنٌ = اسم فاعل (الرِّیْبَايِنَةُ ۱۲: ۳۸)  
 تَبَیْنٌ : خوب تحقیق کر لی، خوب سمجھ لیا (تَبَیْنُوا ۱۵: ۴۸)  
 بَیْنَا : جب، در آں حالیکہ (بَیْنَا ۱۵: ۵۱)

## ت

تَارَةٌ : ایک بارج تاسرات (تَارَةٌ ۴: ۷۱)  
 تَبَرٌ : کافی سونا (التَّبَرُ ۱۰: ۵۹)  
 تَخَذَ : تَخَذَ : أَخَذَ  
 تَعَبٌ : تھکا دیا (أَتَعَبَهُ ۱۸: ۷۴)  
 تَقَنٌ : تھکم کیا، استوار کیا (إِثْقَانِهِ ۱۳: ۱۵)  
 تَلْخِزَانٌ : تار (التَّلْخِزَاتِ ۱۶: ۲۱)  
 تَمَمٌ : پورا کر دیا، مکمل کر دیا (تَمَمَهُ ۱۰: ۲۳)  
 تَوْبٌ : متاب : رجوع کرنا (مَتَابًا ۲: ۱۷)  
 تَبِيسٌ : بکرا جِ تَبِيسٌ وَأَتَبِيسٌ وَتَبِيسَةٌ (تَبِيسٌ ۴: ۱)

## ث

ثَرْبٌ : تَثْرِيبٌ : سرزنش، ملامت (تَثْرِيبٌ ۱۰: ۸۲)

شراء: کثرت مال، تو انگری (الْتَرَاءُ ۸: ۱۵)	شرو
ثعلب: لومڑی ج ثعالیب (الْثَعْلَبُ ۵۴: ۱)	ثعلب
ثغر: سرحد ج ثغور (الْثَغْرُ ۲۱: ۷)	ثغر
ثقیفۃ: دیگ پایہ ج اَثَافِی (اَثَافِی ۷۰: ۱۸)	ثقی
ثکُل: بے اولاد ہو جانا (الْثُكُلُ ۳۴: ۷)	ثکل
اِنْشَی: مڑ گیا (اِنْشَی ۵۵: ۸) (۱۲: ۳۶)	ثنی
ثَّارٌ ۾ ثَوْرًا وَ ثَوْرًا اَنَا: ظاہر ہوا، بھڑک اٹھا (فَثَّارٌ ثَوْرٌ: بیل ج شیران و اَثَوَار و ثِیَار و ثِیرَة (الْثَوْرُ ۷۵: ۱۳)	ثور

## ج

جَبَدٌ - جَبَدًا: کھینچا (فَجَبَدَ ۷۹: ۱۷)	جبد
جَبَّارٌ: طاقتور، متکبر، سرکش ج جَبَّارَة (الْجَبَّارُ ۳۸: ۷)	جبر
جَبَلٌ ۾ جَبَلًا عَلٰی: پیدا کیا، فطرت میں رکھا (جَبَلَتِ ۳۲: ۱۲)	جبل
جُدَّاد: ایک دوسری پر بل کھائی ہوئی شاخیں یا رسیاں وغیرہ، مویات (جُدَّادًا ۴۱: ۵)	جد
جِدًّا: بہت زیادہ (جِدًّا ۷۱: ۹)	
جِدَار: دیوار ج حُدُوس (الْحِدَارُ ۱: ۴)	جدر
جَدِي: بزرگوالہ، مینا ج اَجْدٍ و جَدَاء و جَدِیَان (جَدِی ۱: ۹)	جدي
جَذَع: کھجور کا تنہ ج جُذُوع، اَجْذَاع (الْجَذَعُ ۱۶: ۲)	جذع
جَرٌّ ۾ جَرًّا: کھینچا، گھسیٹا (فَجَرَّ ۴۰: ۹)	جر

حَدَقَ حَدَقَةً : سیاہی پٹم ، پتلی جِ حَدَقِ وَ حَدَقَاتٍ وَ حَدَاقِ

وَأَحْدَاقِ (حَدَقَ ۱۶ : ۲ ، أَلْحَدَقُ ۸۳ : ۱۲)

أَحْدَقَ : گھیریا۔ مُحْدَقٌ : اسم فاعل (أَلْحَدَقَ ۳۹ : ۱۵)

حَسَبَ إِحْتَسَبَ : برداشت کیا ، ثواب کی امید رکھی (أَحْتَسَبَ ۴۳ : ۱۲)

حَرْبَ : لڑائی جِ حُرُوبِ (أَلْحَرْبُ ۳۱ : ۹)

حَرْبَةٍ : بھالا ، نیزہ رِ حَرْبَةٍ (۶۱ : ۴)

حَرَقَ إِحْرَاقَ : جلانا (أَلِإِحْرَاقِ ۲۴ : ۱۵)

حَشَدٌ إِحْتَشَدَ الْفُؤْمُ : لوگ مجتمع ہوئے (يَحْتَشِدُ ۳۸ : ۱۴)

حَشَوَ حَاشِيَةً : ادنیٰ لوگ ، فرومایہ انسان ، محرم راز جِ حَوَائِشِ

(حَاشِيَةٍ ۶ : ۱۰)

حَصَبَ حَصْبَاءَ : سنگریز (حَصْبَاءُ ۷۲ : ۵)

حِصْنٌ حِصْنٌ : قلعہ جِ حُصُونِ (حِصْنِ ۴۲ : ۱۶)

حَطَبَ حَطَابٌ : لکڑی (أَلْحَطَابُونَ ۳۹ : ۴)

حَطَبٌ : ایندھن (أَلْحَطَبُ ۵۹ : ۱۱)

حَطَوَ حَطِيًى جِ حُطُوَةٍ ، حِطَّةٌ : حاصل کر لیا ، پایا (يَحِطُّ

۲۲ : ۱۷)

حَظَرَ حَظِيرَةً : جنگلا ، باڑ جِ حَظَائِرِ وَ حِظَارِ (حَظِيرَةٌ ۶۴ : ۳)

حَفَرَ حَفْرًا : کھودا (فَحَفَرْتُ ۴۶ : ۹)

حُفْرَةٌ : گڑھا جِ حُفَرِ (حُفْرَةٌ ۴۶ : ۹)

حَقْدٌ حَقْدٌ : کینہ جِ أَحْقَادِ وَ حَقُودِ (أَلْحَقْدُ ۷۸ : ۱۴)

حَكَمَ حَكَاكُمُ : حاکم یا منصف کے سامنے اکٹھا جانا (فَتَحَا كَمَا ۴۷ : ۱۶)

حاضرہ : خَلَاَفُ الْبَادِيَةِ ، قصبہ ، شہر (حَاضِرَةٌ ۲۰ : ۴)

حالت	حَالَتٌ ۚ حَكْمًا وَحُلُوكَةً: سخت سیاہ ہو گیا حَالَتٌ
حل	وَحَلَّتْ: سخت سیاہ (حَالِكَةٌ ۷۰: ۳) حَلَّ ۾ حُلُوكًا وَحَلًّا: اُترا، نازل ہوا (حَلَّ ۲۶: ۱۳) حَلَّ ۾ حَلًّا: کھول دیا، چھوڑ دیا (فَحَلَ ۴۷: ۱۰)، (عقدہ) حل کیا (تَحَلَّى ۵۰: ۱۵)
حلی	حِلْيَةٌ: زیور جِ حُلًی (أَحْلَى ۴: ۴)
حمر	حَمَارٌ: گدھا ہانکنے والا جِ حَمَارَةٍ (أَحْمَارُونَ ۳۹: ۵) إِحْمَرَّ: سرخ ہو گیا (أَحْمَرَّتْ ۸۳: ۱۲)
حمس	حَمَاسَةٌ: سرگرمی، شجاعت (أَحْمَاسَةٌ ۴۴: ۱۰)
حمل	حَمَلٌ: درخت کا پھل جِ حِمَالٍ وَأَحْمَالٍ (حُمِلَهَا ۳۱: ۳) ثُمَّالٌ: طاقت سے زائد بوجھ ڈالا (ثُمَّالٌ ۵۴: ۱۸) حِمْلٌ: بوجھ، بار جِ أَحْمَالٍ وَحُمُولَةٍ (أَحْمَلُ ۷۴: ۱۸)
حمی	حَمِيٌّ ۚ حَمِيًّا: سخت گرم ہوا (حَمِيَّتِ ۵۹: ۱۷)
حنف	حَنْفِيَّةٌ: پانی کا نل (حَنْفِيَّاتٌ ۶۷: ۱۷)
حوج	حَاجَةٌ: ضرورت جِ حَاجٍ وَحُوجٍ وَحَاجَاتٍ وَ حَوَارِجٍ (أَحْوَارِجٌ ۳۱: ۱۲)
حوط	أَحْوَجٌ: اسم تفضیل، زیادہ محتاج (أَحْوَجٌ ۸۰: ۱۹) أَحَاطَ: گھیرا حِيطٌ: اسم فاعل، سمندر (أَلْحِيطُ ۱۱: ۷)
حوف	حَايِطٌ: دیوار جِ حَيْطَانٍ، حِیَاطٌ (أَلْحَايِطُ ۶۲: ۱۶)
حوک	حَافَةٌ: جانب، طرف جِ حَاقَاتٍ (حَاقَاتِهَا ۱۲: ۶) حَالٌ ۚ حَوًّا وَحِیَاكًا وَحِیَاكَةً: بُنا - حَائِلٌ:

جَلَا بِ ج حَاكَة وَحَوَكَة (اَلْحَاكَاَتِ ۲۵ : ۱۷)	
حَال ۛ حَوَلًا وَحُؤًا وَلَا : حَالِ سَوِيًّا (حَال ۳ : ۷)	حول
حَوْل : قدرت ، قوت (مَحْوِلَات ۵۱ : ۳)	
حَوْل : اُتَارا ، ہٹایا (حَوَل ۷۵ : ۲)	
مَحَالَة : تمت کی قدرت ۔ لَا مَحَالَة : لاریب ، لابد (لَا مَحَالَة ۷۸ : ۵)	
اِحتَوَى : مشتمل تھا (تَحْتَوِي ۲۰ : ۱۱ ، اِیْتَحَوٰی ۷۴ : ۱۱)	حوی
حَارَة : محلہ جس کے گھر یکساں ہوں (حَارَة ۲۹ : ۶)	حیر
حَبِیَّة : سلام ، خوش آمدید (تَحْبِیَّة ۱۷ : ۸)	چی
حِی : قبیلہ ج اَحْیَاء (حَبِیہ ۴۱ : ۲ ، اَحْیَاء ۷۰ : ۱۲)	
حَیَا : زندہ رکھا (حَیَا ۷۲ : ۱۷)	

## خ

خَبَرَة : آگاہی ، خبر (مِخْبَرَتِہ ۵۴ : ۴)	خبر
خُبْر : روٹی (اَلْخُبْر ۲ : ۸)	خبز
خُدس : پردہ ج اَخْدَار ، خُدُور (خُدِرْ رَکْہَا ۸۵ : ۲)	خدر
خَادَعٌ مُّخَادَعَةٌ وَخِدَاعًا : دھوکا دیا ، فریب یا حکمت	خدع
عملی سے منسوب کیا (خِدَاع ۳۰ : ۴)	
خُدْعَة : مکر ، حیلہ ج خَدَائِع (خُدْعَة ۳۱ : ۹)	
اِسْتَحْدَمَ : خادم بنایا ، خدمت لی (تَسْتَحْدِمُ ۳۶ : ۶)	خدم
خَذَلَ ۛ خَذَلَ وَخَذَلَانَا : بے یار و مددگار چھوڑا	خذل
(خَاذِلُہ ۸۳ : ۵)	

خَرَّ خَرًّا وَخَرُّوْا : گرا (لَمْ يَجِرُوا ۱۷: ۴)  
خَجِرَ ۸ (۷: ۳)

خَسِرَ ۱ خُسْرًا وَخَسَارًا وَخَسَارَةً وَخُسْرَانًا :  
نقصان اٹھایا (الْخَاسِرِينَ ۱۰: ۹)

خَشَب : چوب درخت ، عمارتی لکڑی ج. خُشْب و  
خُشْبَان (خَشَب ۱۳: ۱۱)

خُصْمَةٌ : جھگڑا (خُصُومَةٌ ۳۴: ۱۰)

خَاطَرٌ يَنْفُسٍ : خطرے میں ڈالا (مُخَاطِرٌ ۱۲: ۵)

خَطَرٌ : خطرہ ج. أَخطأ (أَلْأَخْطَاءُ ۵۵: ۸)

أَخْفَرَ : عہد توڑا ، بد عہدی کی (لَا تُخْفِرُ ۴۳: ۹)

خَفَضَ ۱ خَفْضًا : پست کیا (آخْفِضُ ۴۹: ۷)

خَلَدَ ۱ خُلُودًا : ہمیشہ رہا (يَخْلُدُ ۱۶: ۱۵)

خَلَفَ : عوض ، بدل (آخْلَفُ ۳۴: ۸)

خَلَقَ خَلِيقَةً : طبیعت ، خلعت ج. خَلَائِقُ (خَلَائِقُ ۸: ۸)

تَخَلَّلَ الْقَوْمَ : لوگوں میں داخل ہوا (يَتَخَلَّلُهَا ۵۲: ۷)

خَلَّ وَخَلَّلَ : سوراخ ، در چیزوں کی درمیانی کھلی جگہ

ج. خِلَالٍ (خِلَالٍ ۷۶: ۸)

خَلَا وَ مَا خَلَا : سوائے (مَا خَلَا ۵۸: ۴)

أَخْمَدَ : (شعلۂ آتش کو) ٹھنڈا کیا ، آگ بجھائی (أَخْمَدَتْ

۴۵: ۴)

خَنَقَ ۱ خَنْقًا : گلا گھٹ کے مر گیا (أَخْنَقُ ۴۱: ۱۶)

۱۰ حضرت نَحْضَرَاءُ الْقَوْمَ : قوم کے بڑے لوگ باسہ ۱۰ (نَحْضَرَاءُ الْقَوْمِ ۸۲: ۷)

خول	خَوَلَ : جائداد ، غلام ، بونڈیاں ، مویشی وغیرہ (اَنْخَوْلَ ۶۹ : ۴)
خون	خَانَ ۾ خَوْنًا وَخِيَانَةً : خیانت کی (اَنْخُونُ ۴۲ : ۱۴)
خیب	خَابَ - خَيْبَةً : امید منقطع ہوگئی (خَابَ ۱۳ : ۷)
	خَائِبٌ : اسم فاعل ، ناامید (خَائِبًا ۴۳ : ۱۲)
خیر	اِخْتَارَ : انتخاب کیا ، ترجیح دی (اِخْتَرْتُ ۲۵ : ۵)
خیل	اِخْتَالَ : تکبر و غرور کیا . مُخْتَالٌ : اسم فاعل (مُخْتَالًا ۴ : ۵)
خیمر	خَيْمَةً جِ خِيَامٍ وَخَيْمٍ وَخِيَمَاتٍ (خِيَامٍ ۷۰ : ۱۴)



دخل	مَدْخَلَ : داخل ہونے کی جگہ (مَدْخَلَ ۶۳ : ۱۳)
دخن	دُخَانَ : دھواں (دُخَانَ ۷۶ : ۷)
دربزن	دَرَبَزِينَ وَ دَرَابِزِينَ وَ دَرَايِزُمُونَ : چوہی یا آہنی جنگلا جِ دَرَابِزُمُونَ (بِدَرَبِزِينَ ۶۴ : ۴)
دج	سَدَرَجٌ : تدریجاً قریب آیا ، درجہ بدرجہ چڑھا (سَدَرَجٌ ۲۸ : ۱۴)
دّر	دِّرَّةٌ : کوڑا (دِرَّةٌ ۵ : ۸)
	دَرَّ : غولی ، نکوئی (دَرَّكَتَ ۶ : ۱۸)
درع	دِرْعٌ : زرہ جِ دُرُوعٍ وَ اُدْرُوعٍ وَ دِرَاعٍ (دُرُوعًا ۳ : ۵)
	دَارِعٌ : زرہ پوش (اَلْدَّارِعِينَ ۴۵ : ۷)
دری	كَاسَرَى : نرمی اور ملاطفت سے پیش آیا (يُدَارِي ۲۶ : ۱۵)

دعو	دُعَاء ج اَدْعِيَّة (اَدْعِيَّة ۱۰ : ۴)
	اِدْعَى : دعوی کیا ، مدعی بنا (اِدْعَى ۳۳ : ۱۱)
دق	دُعَا عَلَيَّ : بددعا کی (دَعَوَتْ عَلَيْهِمْ ۸۱ : ۸)
	دَقَّ مِ دَقًّا : کوٹا ، ضرب لگائی (يَدُ قُنِّي ۵ : ۱)
	دَقِيق : آٹا (دَقِيقًا ۱۴ : ۱)
	دَقِيقَةٌ : منٹ (وقت یا دائرے کا) ج دَقَائِق (دَقَائِقُ ۲۰ : ۸)
دل	دَكَّة : پتھر کی نشستگاہ (دَكَّةٌ ۶۴ : ۱۳)
دل	دَلَّ مِ دَلَالَةً : رہنمائی کی ، پتہ دیا - دَال : اسم فاعل
	(اَلَدَّالُ ۳۱ : ۱۱)
دمس	دَمَسَ مِ دُمُوسًا : رات ( شدت سے تاریک تھی -
	كَامِس : اسم فاعل (اَلدَّامِسُ ۷۰ : ۱۲)
دمع	دَمَحَتْ مِ دَمَحًا ، دَمِحَتْ مِ دَمَحًا (اَنَّهُمْ اَنَسُوْهُنَّ
	سے ڈبڈبائی رفتہ رفتہ ۶۶ : ۱۶)
دلش	دَلَسَ مِ دَلَسًا وَ دَلَّاسَةً : داغ دار ہو گیا ، اس پر
	رصبہ لگ گیا (لَمْ يَدَلْسْ ۴۴ : ۲)
دنو	دُنْيَا ج دُنًى (اَلدُّنْيَا ۷۹ : ۱۲)
دھن	دُهْن : تیل ج اُدْهَان وَ دِهَان (اَلدُّهْنُ ۹ : ۱۰)
دوع	دَاء : بیماری ، مرض (دَاءٌ ۸ : ۸)
	دَابَّة : لُطْن : مرض استسقا
دول	دَوْلَةٌ : سلطنت ، ریاست ج دَوْل (اَلدَّوْلُ ۶۹ : ۱۱)
دوم	اِسْتَدْرَامَ : دوام چالا مُسْتَدْرِم : اسم فاعل ، دائم رہنے



والا ، متواتر رہنے والا (مُسْتَدِيمَةٌ ۲۱ : ۱۷)  
 دَوَامَةٌ : گرداب ، بھنور ج دَوَام (الذُّوَامَةُ ۳۹ : ۱۵)  
 دُون : ورے (دُون ۳ : ۷)  
 دُون : خیس ، حقیر (دُون ۱۲ : ۱۴)  
 دین : قرض ج دُیُون و اُدُیْن (دَیْنًا ۸۰ : ۱۳)

## ذ

ذَب : بھیڑیا ج ذِئَاب و اَذْوَءٌ و ذُوءَبَان  
 (ذِئْبًا ۱ : ۹)  
 ذَب : دُف : ہٹایا ، دفع کیا (اَذْبٰہَا ۷۴ : ۸)  
 ذَمْرٌ : اُمریۃ : اولاد ، نسل ج ذَرَارِی ، ذَمْرِیَّات  
 (ذَمْرِیَّاتِنَا ۱۷ : ۶)  
 ذَكَرٌ : یاد رکھا (تَذَكَّرُوْنَ ۴۹ : ۱۲)  
 ذَلٌّ : عاجزی ، فروتنی (الذِّلَّ ۴۹ : ۸)  
 ذَمٌّ : عزت ، حرمت (ذِمَامِی ۳۳ : ۹)  
 مَذْمُومَةٌ : بُرائی ، عیب (مَذْمُومَتِی ۷۸ : ۸)  
 ذُو : صاحب ، والا۔ ذَا : ذُوکِ نَفْسِی مَات (ذَا ۷۹ : ۲)  
 ذَات : ذُو کامُونٹ ذات ذَوَاتَانِ ذَوَات  
 ذَاتِ یَوْمٍ اَوْ لَیْلَةٍ کسی دن یا کسی رات (ذَات ۳۵ : ۴)  
 ذَابٌ : ذَوْبًا و ذَوْبَانًا : بھل گیا (ذَاب ۷۶ : ۱۱)  
 ذَوِی : ذَوِیِّی : ذَوِیًّا : خشک ہو گیا ، مرجھا گیا

(ذَوٰی ۱۲ : ۱۴)

س

دای

رَأٰی یَرٰی رَأٰیًا و سُرُوْیًا : دیکھا

مِرَآة : آئینہ ج مَرَاء و مَرَايَا (مِرَآةُ ۳۱ : ۱۰)

سَرَاءِی مَرَاةً و سَرَاءً : ریاکیا

مَرَارِی : اسم فاعل ، ریاکار (آلْمَرَارِی ۵۳ : ۹)

سرب

سَرَب : مالک ، آقا ج اَزْبَاب ، رُیُوب (سَرَبُ)

(۱۸ : ۲)

ربح

سَرَحٌ : نفع ج اَزْبَاح (رَرْحُهُ ۲۵ : ۵)

ربط

سَرَبَطٌ و سَرَبَطًا : باندھا (سَرَبَطٌ ۶۰ : ۸)

ربع

سَرْبَاعِیَّة ج سَرْبَاعِیَّات : چار دانت جو ثنایا (سامنے

کے دو دو) اور انیاب (کچلیوں) کے درمیان ہوتے ہیں

(سَرْبَاعِیَّةُ ۸۱ : ۶)

ربو

رَبَوٌ : تربیت کی (سَرَبِیْتُ ۳۰ : ۱۳)

رتب

رَاتِب : پشن ، تنخواہ ج سَرَوَاتِب (سَرَاتِبًا ۷۷ : ۱۶)

رہجو

سَرَجَا و سَرَجَاء و سَرَجَوًا : امید رکھی (فَاَسْرَجِی ۷۷ : ۶)

رحب

سَرَحَبٌ یه : مرجھا کا ، خوش آمدید کہا (سَرَحَبٌ ۷ : ۱۲)

مَرَحَب : کشائش مَرَحَبًا : صَادَقَتْ مَرَحَبًا کا اختصا

یعنی تو نے کشائش کو پالیا ، خوش آمدید (مَرَحَبًا ۱۷ : ۱۲)

رحل

تَرَحَّل : کوچ کر گیا ، رخصت ہو گیا (تَرَحَّلَ ۵۸ : ۱۰)

رحی

رَحٰی : چکی ج اَسْرَاج و اَزْحَاء (سَرَحَانَا ۳۷ : ۲)

رَخَص ۛ رُخَصًا : سستی ہو گئی (يَزْخُصُ ۱۵: ۲)

رُخَام : مرمر (الرُّخَامُ ۶۶: ۱۴)

رَخَاء : نرمی، آسائش (رَخَاءُ ۸: ۱۳)

رَدَاء : چادر، عبا ج. اَمْرٌ دِيَّةٌ (رِداۃ ۴۴: ۳)

اِرْتَدَى : چادر اوڑھی (يَرْتَدِي ۴۴: ۳)

اِسْتَرْزَقَ : روزی مانگی (فَاسْتَرْزَقَ ۵۸: ۷)

رَسَبَ ۛ رُسُوبًا وَرَسَبًا : ڈوب گیا، تہ پر بیٹھ گیا

(رَسَبَ ۴۷: ۱۷)

رَشَدَ ، سَرَشَاد : ہدایت، استقامت (رَشَدًا ۱۰۱: ۱۲)

رَطَل : تقریباً ایک پونڈ یا نعت سیر کا وزن (رَطَلٌ ۷۴: ۱۲)

رِعْدَةٌ : اضطراب، کپکی، لرزہ (رِعْدَةٌ ۸۶: ۴)

مَرْعَى وَ مَرْعَاة : چراگاہ ج. مَرَاۃ (الرَّوَاۃ ۷: ۱۳)

سَرَحَى ۛ رَعِيًا وَرِعَايَةً : حفاظت کی، نگہداشت کی

(رِعَاۃ ۱۸: ۶)

رَغِيْبَةٌ : مرغوب شے، قیمتی عطیہ، عطاے بسیار ج.

رَغَائِبُ (الرَّغَائِبُ ۳: ۱۲)

رَغِيْف : نان، روٹی ج. اَرْغِفَةٌ ، رُغْفٌ ، رُغْفًا

تَرَاخِيفُ (الرَّغِفَةُ ۲: ۶)

اِرْتَفَعَ : بلند ہوا (تَرْتَفِعُ ۲۷: ۱۷)

رَقِيْب : محافظ، نگہبان (الرَّقِيْبُ ۵۰: ۱۷)

اِرْتَقَبَ : انتظار کیا (مُرْتَقِبٌ ۵۹: ۷)

رَقِیق : نرم (رَقِیقًا ۸۵ : ۴)

رَکَب ۱ رُکُوبًا و مَرَّکَبًا : سوار ہوا (لَمْ یَرْکَبْ ۳ : ۱۶)

رَکَز ۱ اَزْتَكَزَ : (کسی چیز پر) سہارا لیا ، ٹھہرایا قائم ہوا (تَزْتَكِرُ ۳ : ۲۳)

رَمَض ۱ رَمَضًا : گرمی کی شدت ، گرم زمین (اَلرَّمَضَاءُ ۴۰ : ۹)

رَمَل ۱ رَمَلَ : ریت ج. سِرْمَال و اَسْرَمَل (اَلرَّمَلُ ۵ : ۸)

رَمِي ۱ رَمِيًا و سِرْمَايَةً : پھینکا

رِمَايَةً : تیراندازی (اَلرَّمَايَةُ ۳۰ : ۱۴)

رَوَح ۱ رَوَّاحًا : شام کے وقت چل پڑا یا سفر کیا ، روانہ ہو گیا (رَمَّاحٌ ۱۷ : ۱۷)

رَمَّاح : آرامگاہ (اَلرَّمَّاحُ ۱۸ : ۱)

اَسْرَاحٌ ۱ یُرِیجُ ۱ اِسْرَاحَةً : آرام یا راحت پہنچائی (لَا یُرِیجُ ۱۸ : ۴)

رِیج : خوشبو ج. سِرْیَاح و اَسْرَواح و اَسْرَیَاح (سِرْمِیجُهُ ۲۵ : ۶)

رَوَد ۱ اَسْرَوَدًا و سُرَویدًا : نرمی سے کام کیا ، آہستہ چلا ۔

سُرَویدًا : آہستہ آہستہ ، ٹھہر ٹھہر کر (سُرَویدًا ۷۱ : ۲)

اِسْرَتَاعٌ : ڈر گیا (اَسْرَتَاعٌ ۷۳ : ۲)

سَرَوَّعٌ : ڈرایا ، دھمکایا (سَرَوَّعُهُ ۸۱ : ۴)

سَرَاعٌ ۱ سَرَوَّعًا ، سَرِیعٌ : ڈر گیا (لَنْ تُرَاعُوا ۸۴ : ۴)

(۸۴ : ۴)

رواق : نیمہ ، گھر کے آگے بڑھی ہوئی چھت ، پیشگاہ ج  
 اَسْرَاقَہ و سُرُوق (سُرُوقِہ ۱۶:۳۵ ، اَزْوَاقَہ

(۷:۶۳)

روم دَامَ ۾ سَرُومًا و مَرَامًا : ارادہ کیا ، قصد کیا (سِرَامُ

(۹:۱۸)

روی رُؤَاہ : حُسنِ منظر (سُرُوَاثِہ ۶۷:۸)  
 ریب اِسْتَرَاب : شک کیا رِیْسْتَرِیْب (۱۰:۷۱)

ز

زار زَاہِرًا ۾ و زَاہِرًا زَعِیْرًا و زَاہِرًا : (شیر) گرجا  
 (زَاہِرَاتِہ ۷۸:۱۶)

زحم زِحَام : جمع ، بھڑ (اَلزَّحَامِہ ۱۴:۲)

زرق زَوْسَق : چھوٹی کشتی ، ڈونگا (زَوْسَقِہ ۴۸:۴)  
 زری اَزْرٰی : عیب ناک کیا ، خوار سمجھا ، حقیر شمار کیا مُزْرٰی

اسم فاعل (مُزْرٰی ۹:۱)

زق زَق : شک ج اَزْزَقَاق و سِرْزَقَاق و زُقَّان -

(یَزِقِہ ۶:۱)

زکو زَكَاہُ زَكَاۃً و زَكُوۡا : بڑھا ، پاکیزہ یا راست باز ہوا۔

زکی اَزْکٰی : اسم تفضیل کا صیغہ ، بہت پاکیزہ (اَزْکٰیہ ۱۵:۴۹)

زل زَلَّال و زَلَّوْل و زَلَّیْل : صاف ، میٹھا اور ٹھنڈا

بانی (اَلزَّلٰلَہ ۷۹:۷)

زنی زنی - زنی و زنائے : بدکاری کی ، فحور کیا (یَزْنُونَ ۱۶: ۱۴)  
 زھو زھو زھوا : ناز کیا ، فخر کیا ، متکبر ہوا (یَزْهُو ۴: ۶)  
 زود زاد : توشہ (الرَّادِ ۳۳: ۴)  
 زور زور : جھوٹ ، کذب (الزَّوْر ۱۷: ۳)  
 زارے زیارۃ : ملاقات کی ، زیارت کی  
 آزار : زیارت یا ملاقات کرائی (یُزِيرُ ۳۵: ۱۲)  
 استزار : ملاقات کرنا چاہی (لِیُسْتَزِيرُ ۴۵: ۱۲)  
 زیت زیت : زیتون کا تیل ، تیل جہ زیت (الزَّيْت ۴۳: ۱۹)  
 زیغ آزاغ إزاعة : ٹیڑھا کیا ، راستے سے ہٹا دیا (لا تَزِغْ ۱۰: ۱۳)

زین تزین : زینت کی (لِیُتَزَيَّنَ ۵۶: ۱۴)  
 زی زی : ہیئت ، پوشاک ، فیشن جہ آزیاء (الآزِيَاءُ ۳۸: ۱۲)

### س

سب سبب : ذرائع ہم پہنچائے (السَّبَبُ ۵۱: ۵)  
 سب سبب : گالی دی (لَسَبْتُ ۶۱: ۸)  
 سبج سبج : سبج و سیاحۃ : تیرا ، دوڑا ، سبج : اسم فاعل ، باد رفتار گھوڑا جہ سواج (سَاجُ ۷۹: ۱۲)  
 سجد سجادة و مسجدۃ : مصلیٰ ، چٹائی (السَّجَادِ ۶۷: ۳)  
 سجن سجن : قید خانہ ، جیل جہ سجون (سَجْنُ ۳۱: ۱۳)  
 سحن سحنة و سحناء : وضع قطع ، ہیئت اور رنگ

(الرَّسَّخَنَ ۳۸ : ۱۲)

سَخَرُ : سَخَرًا و سَخَرًا و سَخَرَةً : مُثَمَّا كِيَا ، مَسْخَرُ

(لَا يَسْخَرُ ۴۹ : ۱۹)

سَخَطُ و سَخَطُ : غَضَبُ ، نَارِاضِي (الرَّسَّخَطُ ۷۸ : ۱۳)

سَدَّ : سَدًّا : كَمِي پُورِي كَرْدِي (فَسَدًا ۸ : ۲۰)

سَرَجُ : زَيْن ج سُرُوج (سَرَجُ ۷۹ : ۱۱)

سَطَحُ : سَطْحُ ، هَمَوَارِجُ (مَسْطَحًا ۶۴ : ۱۵)

سَاعَدَ مُسَاعِدَةً : مَدَدِي ، اِعَانَتِي (مُسَاعِدَتِهِ ۲۲ : ۵۰)

سَاعِدُ : كَلَامُ ج سَوَاعِدُ (سَاعِدُهُ ۳۰ : ۱۷)

مُسَاعِدُ : اِسْمُ فَاعِلٍ اِز مُسَاعِدَةً ، مُعِينُ (الرَّسَّاعِدُ

(۵ : ۵۱)

سَعَى : سَعْيًا : دَوْرًا (لَتَسْعَى ۵۳ : ۱۷)

سَفَحَ : دَاخِلُ كَوهِ ج سَفُوحُ (سَفُوحُ ۲۸ : ۱۲)

سُفْلَى : اَسْفَلُ كَا صِيغَةُ تَانِيثٍ ، نِجْلًا (الرَّسْفَلَى ۳۲ : ۱۰)

سَفِينَةٌ : كَشِي ج سُفُنٌ ، سَفِينٌ و سَفَائِنٌ

(سَفِيًّا ۳۸ : ۵)

سَفِيَه : بِيَوْتُونُ ج سَفَهَاءُ ، سِفَاهُ (الرَّسْفِيَه

(۱۲ : ۲۴)

سَفَاهَةٌ : بِيَوْتُونِي ، جَمَالَتُ (سَفَاهَةٌ ۲۴ : ۱۴)

سَقَى : سَقِيًّا : پَلَايَا - سَاقِي : اِسْمُ فَاعِلٍ -

سَقَاءُ : سَاقٍ كَا صِيغَةُ مَبَالَنَ (الرَّسَقَاءُ ۳۹ : ۵)

سکت : آسکت : خاموش کر دیا ، چپ کر دیا۔ مُسکیت :

اسم فاعل (اَلْمُسْكِيْتَةُ ۱۸: ۱۲)

سکر : سَكْرَان : بدست ، نشے سے بیہوش ج سَكْرَى

سُكَارَى (سَكْرَان ۹: ۱۵)

سکن ۛ سَكَن ۛ سَكَنًا و سَكَنِي : آباد ہوا۔ بسا

اَلْمَسْكُونَةُ : آباد دنیا (اَلْمَسْكُونَةُ ۳۸: ۱۱)

مَسْكُونَةُ : جس میں رہائش اختیار کی گئی ہو ، آباد

(مَسْكُونَةُ ۴۹: ۱۶)

سلسل : سِلْسِلَة : آہنی زنجیر ، قطار ج سَلَسِل (سِلْسِلَتِي

۲۸: ۷)

سلق ۛ سَلَق ۛ سَلَقًا : پشت کے بل چت گرایا (سَلَقُونِي

۶۱: ۱۹)

سلم : سَلَّمَ : عطا کیا ، حوالے کیا (سَلَّمْتَ ۴۳: ۵)

اَسْلَمَ : بے یار و مددگار چھوڑ دیا (مُسْلِمُهُ ۸۳: ۵)

سلی : سَلَّى : وہ جھلی جس میں پیدائش کے وقت بچہ لپٹا ہوتا

ہے ، یارک ج اَسْلَاء (سَلَاهَا ۵۳: ۱۱)

سمع : سَمَّاحَة : جود ، بخشش ، جو ازمدی (سَمَّاحَتُهُ ۷: ۹)

سَمَّح ۛ سَمَّاحًا : عطا کیا ، بخش دیا (يَسْمَح ۷۲: ۸)

سَمَّ : زہر ج سَمَام ، سُموْم (سَمَّا ۱۴: ۶)

سمن : سَمْن : گھی ، چربی ج سُمُون و اَسْنَن و سُمْنَان

(اَلسَّمْن ۷۴: ۱۴)



سَمَوِی : بلند ہوا (تَسَامِی ۴: ۴۴)  
سِن : دانت ج. اَسْنَان و اَسِنَّۃ و اَسْنَن

(کَاثِنَان ۴: ۳۲)

سِنَان : نیزے کا پھل ج. اَسِنَّۃ (اَللِّسْنَان ۷۸: ۱۸)

سَنَو : سَنَۃ : سال ج. سِنُوْن (سِنُوْن ۲: ۴۶)

سَهَر : سَهَرٌ : رات کو بیدار رہا (سَاهِرًا ۵: ۱۵)

سَهْل : آسان کیا . مُسَهِّل : اسم فاعل (اَللُّسَهْلُ ۵۱: ۵)

سَهْل : میدان ج. سُهُول (اَللَّسَهْلُ ۶۹: ۱۳)

سَهْم : تیر ج. سِهَام (سِهَامًا ۳۰: ۷)

سَهْو : سَهْوٌ و سُهْوًا : غفلت کی (لِسُهْوٍ ۶: ۶)

اَسْو : بہت قبیح ، بہت بُرا (اَلْاَسْوٰۃ ۴: ۷)

سَاءٌ : سَوَاءٌ و سَوَّۃٌ و مَسَاءٌ و مَسَاءَةٌ : غم کی

ناراض کیا (رَقَسَاءٌ ۷: ۱۷)

سَوَّۃٌ : شر ، فساد (اَللَّسَوَّۃُ ۲۴: ۹)

مَسَاءَةٌ : قبیح قول یا فعل ج. مَسَاوِی (اَلْمَسَاوِیَا

۷۸: ۱۳)

سَوْدَاءُ : اَسْوَد کا صیغہ تانیث ، سیاہ ، کالی (سَوْدَاءُ

۴: ۶)

سِبَاۃ : سرداری ، حکومت (بِالسِّبَاۃِ ۲۳: ۱۷)

سُوْر : شہر کے گردا گرد فیصل بنائی (سُوْرَتٌ ۶۴: ۳)

سَوَّۃٌ : سَوَّۃٌ و سِبَاۃٌ : اُنکا ، چلایا (سَاوًا ۳۶: ۱۸)

ساق ۵۵ : ۴)

سوی سِی (داده) سِیَّان (مثنیٰ) ، اَسْوَء (جمع) : شل ، برابر ۔

لَا سِیْمًا وَلَا سِیِّمًا : خصوصاً (لَا سِیِّمًا ۷۵ : ۶)  
سَاحِ یَسِیْحُ سِیَّاحَةً وَ سِیِّحًا : سفر کیا ، سطح زمین  
پر جاری ہوا (فَسِیِّحُوا ۵۸ : ۵ ، سَاحِ ۵۹ : ۵)

سائر : مروج ، عام (اَلسَّائِرَةُ ۳ : ۱)  
مَسِیرَة : فاصلہ ، سفر (مَسِیرَة ۵۴ : ۷)  
سِلَ = سَیْلًا وَ سَیْلَانًا : جاری ہوا ، بہا (لِیَسِیلَ  
۱۶ : ۱)

سَیْل : سیلاب ج سَیُول (سَیُولٌ ۳۹ : ۷)

## ش

شَاث : جُر (شَاثُفَتِهِمْ ۸۲ : ۶)

شَبَّ : جوان (۱۶ سے ۳۰ سال تک) ج شَبَاب و شَبَّان ،  
شَبِیَّة (شَابًا ۲۷ : ۷ ، شَبَابٌ ۴۴ : ۹)

شَبِیعَ = شَبِیْعًا وَ شَبِیْعًا : سیر ہو گیا (لِیَشْبَعَانَ ۳ : ۲)  
لَمْ یَشْبِعْ ۴۱ : ۱۲

شَبَکَة : چوٹی یا آہنی جالی ج شَبَات وَ شَبَاک (شَبَکَة

۱۰ : ۶۴)

شَجَّ شَجَّجًا : زخمی کیا ، زخم لگایا (شَجَّجَ ۸۱ : ۶)

شدَّ اِشْتَدَّ : قوی ہو گیا (اِشْتَدَّ ۳۰ : ۱۴)

شَدَّةٌ : مصیبت ، تکلیف ج شَدَائِدُ (الشَّدَائِدُ ۵۰ : ۵)

اَشُدَّ : طاقت ، زندگی کی قوت (اَشُدَّ ۵۴ : ۴)

شرب شَارِب : مُوجِب ج شَوَارِب (شَارِبُهُ ۳۰ : ۱۵)

شرح اِنْشِرَاح : وسیع ہو جانا ، کھل جانا ، خوش ہونا (اِنْشِرَاحُ

۱۷ : ۱۷)

شرح ۱ شَرَحًا : بیان کیا (شَرَحَ ۵۵ : ۹)

شرح شَارِع : بڑا راستہ ، سڑک ، محلہ ج شَوَارِع (شَوَارِعُ

۲۰ : ۱۰)

شرف اَشْرَفَ عَلٰی : اوپر سے دیکھا (اَشْرَفَ ۴۳ : ۳)

شطر شَطْر : نصف ج اَشْطُر ، شَطُور (اَفْشَطْرَهُ ۱۹ : ۷)

شعب شَعْب : ساجل کوہ ، قوم ، قبیلہ ج شُعُوب (شُعُوبِ

۲۰ : ۱۴ ، شُعُوبًا ۵۰ : ۱۱)

شعر شَجِير : جَو (شَجِيرٌ ۸۰ : ۱۱)

شغل شَغَلَ ۱ شُغْلًا : مصروف کیا ، لگائے رکھا ، مشغول

کیا (اَلشُّغْلُ ۶۹ : ۱۷)

شُغْلٌ و شُغْلٌ : کام ، مصروفیت (شُغْلُ ۶۹ : ۱۷)

شفہ شِفَاةٌ : لب ، ہونٹ ج شِفَاہ و شَفَاهَات و

شَفَوَات ، شَفَاتَا اَلْاِلْسَانِ : دو لبِ مردم (شَفَاتَا

۴ : ۳)

شَفَاةٌ شِفَاہًا و مُشَافَہَةً : رو برو باتیں

کس (لَا يُشَافِيهِ ۵: ۸۵)

شَقَّ

شَقَّ : حصہ ، نصف (لِشَقِّي ۱۳: ۳۱)

مَشَقَّة : تکلیف ، مصیبت ، صعوبت ج مَشَاقِّ

(رَأَيْتُ مَشَاقِّ ۷: ۵۵)

شَقَّ ۱ شَقَّ عَلَى : بربخ پہنچایا ، مصیبت میں ڈالا ۔

(شَقَّ ۷: ۸۱)

شَقَو

شَقِيَ ۱ شَقَا وَ شَقَاءٌ وَ شَقَاوَةٌ وَ شَقْوَةٌ :

بربخت ہوا — شَقِيَ : کم بخت اَشَقَى : تفضیل کا صیغہ

(اَشَقَاهُمْ ۱۲: ۵۳)

شَكَو

اِشْتَكَى : شکایت کی (اَلْمُسْتَشْكِي ۱۶: ۵۰)

شَهِد

شَهِدَ : دیکھا (شُوهِدَ ۱۱: ۲۵)

شَوْرَ

اِسْتَشَارَ : مشورہ کیا (اَلْمُسْتَشَارُ ۱۰: ۳۱)

شَوَكَ

شَوَكَ : کانٹا ج اَشْوَاكَ (اَلشَّوْكُ ۵: ۳)

شَيْشَ

شَيْشَ : نرم گٹھلی کی کھجور (اَلشَّيْشُ ۱۰: ۶۴)

## ص

صَبَرَ

صَابَرَ مُصَابَرَةً وَ صَبَارًا : صبر سے کام کیا ، سکون سے

برداشت کیا (صَابَرَ ۴: ۸۲)

صَبَعَ

اَصْبَعَ : اُنکلی ج اَصْبَاعِ (اَصْبَاعُهُ ۱۱: ۴۷)

صَخْرَ

صَخْرَةً : چٹان ج صَخَر وَ صُخُور وَ صَخَرَات

(بِالصَّخْرَةِ ۱: ۶۰)

صدہ صَادِرَات : واپس جانے والی اشیا ، برآمد  
(صَادِرَاتُہ ۸: ۲۱)

صدف صَادَفَ : بالمقابل ہوا ، (صَادَفَتْ ۱۲: ۴)  
صدی تَصَدَّی : متعرض ہوا ، پیچھے پڑ گیا (تَصَدَّی ۱۱: ۸۱)  
صرخ صَرَخَ : صَرَاحًا و صَرَیحًا : چلایا (یَصْرُخُونَ ۱۱: ۷۱)  
مَرَّ مَرَّةً : سربر تیلی ج. مَرَّو (مَرَّةً ۱۷: ۳۳)  
صرع صَرَعَ : صَرَغًا و مَصَرَغًا : گرا دیا ، پچھاڑا (صَرَغَ ۵: ۲۹)

صرف صَرَفَ — صَرَفًا : پھیر دیا ، رد کر دیا ، ہٹا دیا (أَصْرَفَ ۸: ۱۶)

صَرَفَهُ فِی الْأَمْرِ : یہ کام اُسے تفویض کیا ، اُسے  
اس کام میں لگایا (صَرَفَهُ ۳: ۵۴)  
صَرَفَ : بھیجا (یَصْرِفُ ۱۰: ۶۵)

صطب مِصْطَبَةٌ : پتھر کی بنچ (مِصْطَبَةٌ ۱۵: ۶۴)  
صعد صَعِدَ : صَعُودًا و صَعَدًا و صُحْدًا : چڑھا ،  
بلند ہوا (صَعِدَ ۱۳: ۲۲)

صغ تصغَّعَ : غور اور تامل سے دیکھا ، صغہ صغہ دیکھا  
(تَصَغَّعَ ۱۴: ۲۵)

صَفْحَةٌ : سامنے کا حصہ ، سطح (صَفْحَةٌ ۱: ۸۰)  
صفت صُفَّةٌ : چوہترہ (الصُّفَّةُ ۱۸: ۶۴)

صلت صَلَّتْ : تیز ، چمکدار تلوار ، کچھی ہوئی ، سونتی ہوئی

(صَلَاتًا ۸۱ : ۱۶)

صلو صَلَّی : برکت دی ، برکت یا رحمت نازل کی (صَلَّى)

(۵۱ : ۱۱)

صَمَّ أَصَمَّ : ہر ا ج صُتْر و صُمَّان (صُتًا ۱۷ : ۵)

صَنَعَ : احسان (صُنْع ۵۵ : ۳)

صَهْرَج صَهْرَج و صَهَارَج : پانی کا حوض ج صَهَارِج

(الصَّهَارِج ۲۱ : ۱)

صَوَّبَ : پالیا (كَأَصَاب ۱ : ۱۵)

صَابُ صَوَّبًا و صَيَّبُوبَةً : تیر نشانے پر لگا

صَائِب : اسم نائل (صَائِبَات ۳۰ : ۷)

أَصَابَ : تکلیف پہنچائی (تَصَيَّبُوا ۴۸ : ۱۵)

أَصَابَ : تیر نشانے پر لگا (كَمْ يُصِيبُ ۵۹ : ۹)

صَيِّت : شہرت (صَيِّتُهُ ۶۹ : ۱۳)

صَاع و صَوْع و صُوع : غلہ لپٹنے کا پیمانہ = ۲ مُد

(مُد = ۱۶ رطل) (صَاعًا ۸۱ : ۳)

صَوْمَعَة : دیر ، ماہرب کا بلند مسکن ج صَوَامِع

(لِصَوْمَعَةٍ ۲ : ۵)

صَوَانَة : ایک قسم کا سخت پتھر (چٹاق ؟) ج صَوَّان

(الصَّوَّان ۶۳ : ۳)

صَاح - صَيَّحًا و صَيِّحَةً و صَيَّاحًا : چلایا (الصَّيَّاح

۱۴ : ۱۱ ، فَصَّاحَتْ ۳۶ : ۱۱)

## ض

ضجر ضَجَرَ - ضَجْرًا : دق ہوا ، تنگ آگیا (يَضْجُرُوا

(۳ : ۷۲)

ضحت أَضْحَكَةً : مذاق ، ہنسانے والی بات ج. أَضْحَاحِيكَ

(الْأَضْحَاحِيكَ ۱ : ۴۷)

اضحی أَضْحَى : پاشت کے وقت آیا ، ظاہر کیا ، نمودار کیا

(أَضْحَى ۱۸ : ۳۷)

اضحی أَضْحَى : قربانی کا دن (الْأَضْحَى ۶ : ۵۶)

ضاحیة : ناحیہ ، باہر کا کونا ج. ضَوَاحٍ : نواحی

(ضَوَاحِيهَا ۴ : ۹)

ضرب (أَنْتَلَّ) : بیان کی (تَضْرِبُ ۱۷ : ۴۳)

ضرم أَضْرَمَ : جلاں ، بھڑکائی (أَضْرَمَ ۱۵ : ۷)

ضعض تَضَعَضَ : ذلیل ہو گیا (تَضَعَضْنَا ۵ : ۳۷)

ضعف : دُکنا ج. أَضْعَافَ (أَضْعَافَ ۱۸ : ۲۸)

ضفر - ضَفْرًا : بال گوشت سے (ضَفَرْتُ ۴ : ۴۷)

ضل ضَالَّةٌ : گھوٹی ہوئی چیز ج. ضَوَالٍ (ضَالَّةٌ ۷ : ۳)

ضمن ضَمِنَ - ضَمْنًا وَضَمَانًا : ضمانت دی (مَقْهُومَةٌ

(۷ : ۵۶)

ضوء ضَاءٌ مِ ضَوْءٍ اَوْ ضُوءًا وَضِيَاءٌ : چمکا ، روشن ہوا

(ضَاءٌ ۱۵ : ۶)

اِسْتَضَاءَ : روشنی طلب کی ، روشنی حاصل کی (اِسْتَضِيْءُ

(۱۵: ۱۵)

ضیف ضیف : ہمان جہ اَضِیَاف و ضِیُوف و  
ضِیْفَان (ضِیْفَانًا ۲: ۱۷ ، اَلضِیُوف ۲: ۱۸)

اَضَافَ : ہمان رکھا (اَضَافَ ۸: ۵)

ضیق ضاق - ضِیقًا و ضِیقًا : تنگ ہو گیا (ضَاق

(۴: ۳۸)

ضیمر ضیمر : ظلم و ستم جہ ضُیُوم (ضِیْمَہَا ۴: ۴)

ط

طاطا طاطا : (سر) جھکا دیا . (طَطَّطُ ۷۶: ۱۹)  
طَبِخَ طَبِخَ : پکا یا - طَبِخَ : پکا ہوا کھانا (اَلطَّبِیْخُ

(۱۶: ۷۶)

طبّق طبّق : تھالی جہ اَطْبَاق (اَلطَّبِیْق ۳۶: ۹)

طحن طحن : پسیا - طَحْن : آٹا (طَحْنًا ۳۷: ۳)

طرب طرب : خوشی ، فرحت (اَلطَّرَب ۱۷: ۱۲)

طرح طرح : پھینکا ہوا (طَرَحَ : پھینکا

طَرِیْح : پھینکا ہوا (طَرِیْح ۵۴: ۱۰ ، فِیْطَرَحُہُ

(۱۷: ۵۹)

طرد طرد : دور کیا ، ہٹا دیا

طَارَدَ طَارَدَہُ و طَرَادًا : حملہ کیا ، مار ہٹا یا



(نُطَارِدُ ۵۱ : ۲ ، أَطْرُدُهَا ۷۴ : ۷)

طَرَّ طَرَّ طَرًّا وَطُرُورًا : اُگا (طَرَّ ۳۰ : ۱۵)  
طرف طَرِيف : تازہ اور نادر پہل ج طُرُف (بِالطَّرَفِ ؛

(۸ : ۳۶ ، ۶ : ۳۶)

طَرَقَ طَرَقَ طَرَقًا وَطُرُوقًا : رات کو آیا۔

طَارِق : رات کو آنے والا (طَارِق ۴۵ : ۴)

طَعَنَ طَعَنَ طَعْنًا : نیزہ مارا (فَطَعْنَهَا ۶۱ : ۴)

طَعَنَ أَطْفَأَ : بجھایا (أَطْفَأَ ۹ : ۹)

طَفَرَا طَفَرَا وَطُفَرًا : پانی کی سطح پر تیرا (طَفَرَا

(۱۷ : ۴۷)

طَلَقَ طَلَقَ طَلَقًا : گیا مُنْطَلِق : جانے والا (فَانْطَلَقَ ۵۳ : ۱۵)

مُنْطَلِقٌ ۵۳ : ۱۶)

طَلَّقَتْ طَلَّقَتْ طَلَّاقًا : خاوند سے علیحدہ ہو گئی۔ اور اسے

چھوڑ دیا

طَلَّقَ طَلَّقَ طَلَّاقًا : آزاد (الطَّلَاقُ ۸۲ : ۱۲)

طَلَّ طَلَّ طَلًّا : وَطَلَّ طَلًّا : (قتل کا) قصاص نہ لیا گیا۔

(طَلَّ ۴۴ : ۱۵)

طَوَفَ طَوَفَ طَوَافًا : طواف کرایا مُطَوَّف : اسم ناعل کا صیغہ

(مُطَوَّفٌ فِيهِمْ ۲۲ : ۱)

طَوَقَ طَوَقَ طَوَاقًا : (کام کی) طاقت تھی (أَطِيقُ ۸۳ : ۳)

طَيَّبَ طَيَّبَ طَيِّبًا : خوشبو ج اُطْيَاب وَطُيُوب (طَيِّبًا ۲۴ : ۱۵)

## ظ

ظبو : ٹلبۃ : تلوار کی دھار ج. طَبَات و طَبِي (الطَبَابَاتِ

(۴۴ : ۱۶)

ظبی : طَبِي : ہرن ج. طِبَاء (طَبِيًّا ۴۷ : ۹)

ظعن : طَعْنَة : ہودہ ، ہودہ نشین عورت ج. طَعَائِن و

طَعْن (طَعْن ۳۵ : ۱۵)

ظفر : أَظْفَر : فتح دی (أَظْفَرَهُ ۸۲ : ۵)

ظلم : ظَلَامَة و مَظْلَمَة : بے انصافی ، ظلم ج. مَظَالِم

(ظَلَامَة ۷۵ : ۶)

ظھر : ظَهَر : پشت ، سطح (ظَهَرَ ۳۸ : ۵)

ظہیرۃ : دوپر (الظَّهِيْرَة ۵۹ : ۱۷)

أَظْهَرَ : غالب کر دیا (يُظْهِرُهُ ۸۳ : ۹)

## ع

عَتَق : أَعْتَق : آزاد کر دیا (أَعْتَقَهُ ۴۰ : ۱۶)

عَاتِق : کندھے اور گردن کا درمیانی حصہ ج. عَوَاتِق و

عُتْق (عَاتِق ۸۰ : ۲)

عَجِب : أَعْجَب : حیران کر دیا۔ أَعْجَبَ بِالشَّيْءِ : مسرور و

نازاں ہوا (أَعْجَبَ ۳ : ۱۴)

عَجْم : تفسیر کی ، ابہام دور کیا مُعْجَم : کتاب اللفظ

(مُجْمَع ۲۰: ۲)

عَدَّ عَدِيدًا : تعداد ، عدد (عَدِيدًا كَمَا ۴۴ : ۶)

عَدَسٌ عَدَسٌ : سور (عَدَسًا ۷: ۲)

عَدَلَ عَدْلًا : عادل (عَدْلًا لَيْنًا ۳: ۲۶)

عَدَنَ مَعْدِنًا : (دھات کی) کان ج مَعْدِن (مَعْدِنِهِ

۱۰: ۵۹)

عَدُوٌّ عَدَاؤًا و عَدَوَاتًا : دُشْمَن (تَعْدُو ۱۲: ۱)

عَدُوٌّ : دشمن ج اَعْدَاءُ ج اَعَادٍ (لِلْاَعْدَاءِ ۶: ۳۰)

تَعَدَّى : تجاوز کیا (تَعَدَّى اَهَا ۳: ۷۴)

عَذَرَ عَذْرَاءً : کُتُواری ج عَذَارَى و عَذَارٍ (اَلْعَذْرَاءُ

۲: ۸۵)

عَرَبٌ اَعْرَابِيٌّ : صحرائین ، بَدُو ج اَعْرَاب ج اَعْرَابِیِّہ

(اَلْاَعْرَابِ ۷۰: ۱۴)

عَرَضَ مَعْرَضًا : نمائش ج مَعَارِض (اَلْمَعْرِضِ ۱۳: ۳۸)

عِرْضٌ : عزت ، نیک نامی (عِرْضُهُ ۴۴: ۲)

عَرَقَ عَرَقًا : پسینہ (اَلْعَرَقُ ۵: ۴)

عَرِيٌّ عُرِيٌّ : جس پر زین کسی ہوئی نہ ہو (عُرِيٌّ ۳: ۸۴)

عَزَّ عَزًّا : ملامت و سرزنش کی ، سزا دی (لِیُعْزَّرَهُ

۱۶: ۹)

عَزَّ عَزًّا : بہت طاقتور ، بہت معزز عَزَّى : اَعَزَّ

کا صیغہ تانیث اَلْعَزَّى : قریش کا ایک بُت

(الْحُزْرَىٰ ۵۲: ۱۲)

عسکر عَسْكَر : لشکر ، فوج ج عَسَاكِر (يَعْسُكِرُهُ ۵۲: ۱۶)  
عشر مَحْشَر : جماعت ، قبیلہ ، گروہ ج مَعَاشِر (مَحْشَرِي ۱۳: ۱ ، مَحْشَر ۲۶: ۱۲)

عصر عَصَرَ — عَصَوًا : پھوڑا (فَتَعَصَرَ ۳: ۱۱)  
عصم عَاصِمَة : دارالسلطنت ج عَوَاصِم (عَاصِمَة ۲۸: ۲)  
عمی عَمَى — عَضِيًّا وَمَعْصِيَةً : نافرمانی کی ، بغاوت کی (رُغْصِيْنَا ۳۷: ۱۵)

عض عَضَّ عَضًّا وَعَضِيضًا : دانت سے کاٹنا (عَضَّ ۴۷: ۴)

عظم عَظَم : بڑی ج اَعْظَمَ وَعِظَام  
عَظْمَة : کتھی کی سب سے بڑی ہڈی (يَحْطَبُهَا ۴۱: ۱۶)  
عفو عَاف : طالبِ رزق ج عُقَاة (الْحُقَاة ۶۴: ۱۹)  
عقب عُقُوبَة وَعِقَاب وَمُعَاقِبَة : سزا (عُقُوبَتِي ۵۷: ۶)

عقد عُقْدَة : گرہ ج عُقْد (عُقْد ۵۰: ۱۵)

عقد : مالا ج عُقُود (عِقْد ۵۶: ۱)

علق عَلَق : لٹکایا (مُحَلِّق ۳۶: ۱۵)

علَّ عَلَالَة : بہانہ (عُلَالَة ۷۲: ۲)

عَلَّ : بہلایا ، مشغول کیا ، دل لگایا (أَعْلَلَهُمْ ۷۲: ۸)

علم	عَلَمَ : جَمْعُهَا جُ أَغْلَامُ (أَغْلَامُهُ ۷۲ : ۱۷)
علو	مَعْلَاةٌ : بِنْدِی جُ مَحَالٍ (الْمَحَالِی ۲۳ : ۱۴)
عُلَیَا	عُلَیَا : اَعْلٰی کا صیغہ تانیث (الْحُلَیَا ۳۲ : ۱۰)
عَمَد	عَمَدٌ — عَمْدًا : قَصْدِیَا (فِیْحِدٌ ۵۳ : ۱۰)
عَمُود	عَمُودٌ : سَتُون جُ اَعْمِدَةٌ وَ عَمَدٌ وَ عُمُدٌ (عُمُدٌ ۶۳ : ۳)
عبر	عَبَرَ — عَبْرًا وَ عَبْرَةً : دِیر تھک زنده رہا۔ (عَبَرْتُ ۸ : ۱۶)
عَمْرُک	عَمْرُکُ عَمْرًا : (جگہ) آباد رہی عَامِرٌ : آبار۔ (عَامِرَةٌ ۲۸ : ۱۳)
عمی	أَعْمَى : اِنصاف عُمًی وَ عُمَیَّانَ وَ اَعْبَاءَ وَ عُمَاةَ (عُمَیَّانًا ۱۷ : ۵)
عَنْب	أَعْمَى : اِنصافِیَا (أَعْمَاكَ ۱۹ : ۱)
عَنْب	عَنْبٌ : اَنگور جُ اَعْنَابٌ (الْجَنْبُ ۳ : ۵)
عند	عَانَدٌ مُعَانَدَةٌ وَ عِمَادًا : مُخَالَفَتِ کی (الْمُحَانِدُ ۵۱ : ۴)
عنی	عَنَاءٌ : رنج ، بے آرامی ، تَکْلِيف (عَنَاءٌ ۱۸ : ۳)
عَنی	عَنی — عَنِیًا ، عِنَايَةً ، اراده کیا ، قَصْدِیَا۔ اس کی مراد تھی (يَعْنُونَ ۲۲ : ۳)
عود	عُودٌ : خوشبو جُ عِیدَان ، اَعْوَادٌ ، اَعْوُودٌ (كَعُودٍ ۲۴ : ۱۵)

عَادٌ عَوْدًا و عَوْدَةً و مَحَادًا : لَوْنًا رُحْدَتُ

(۱۷: ۲۶)

أَعَادَ : دُہرایا رَفَاعَاتُ (۱۰: ۳۶)

عَاوَدَ : دوبارہ آیا (فَعَاوَدَهُ ۱۳: ۴۲)

عَائِد : کوٹنے والا (عَائِدٌ ۱۴: ۵۰)

عَائِدَةٌ : نیکی، منفعت ج عَوَائِدُ (الْعَوَائِدُ

۳: ۵۱)

عَوْدَ : عادی بنایا (لِيُعَوِّدَهُ ۵: ۵۴)

عُود : خوشبودار لکڑی (الْحُودُ ۱۱: ۵۹)

عُورَ أَعَارَ إِعَارَةً : عاریتہ دی (تُعِيرُنِيهِ ۵: ۵۶)

أَعْرَتُ (۱۸: ۵۶)

إِسْتَعَارَ : مانگ کر لی (إِسْتَعْرَتْهُ ۱۲: ۵۶)

عُولَ : چینا، چلایا (يُغْوِلُونَ ۱۸: ۷۰)

عَيْرَ : طعنہ دیا (تُحَيِّرُونَا ۶: ۴۴)

عَيْنَ مُعَايَنَةٍ و عِيَانًا : اپنی آنکھ سے دیکھا۔

(الْمُعَايَنَةِ ۹: ۳۱)

عَيْنَ : آنکھ، پاسوس، محافظ ج عِيُونُ (الْحَيُونَ

۱۰: ۷۱)

عَيَّ و عَيَّيَ عَيًّا و عِيَاءً : عاجز ہو گیا، درماندہ

ہو گیا۔

عَيَّيَ عَيَّيَ عِيًّا : ہرکلیا عَيَّ : درماندگی عَيَّيَ : درماندہ

ہکلا ، اُغْیَا : عِیَّی کاسینہ و تفضیل ، زیادہ در ماندہ  
( اُغْیَا ۴۷ : ۸ ، عِیَّی ۴۷ : ۹ )  
( اُغْیَا اِغْیَا : تھک گیا ( اِغْیَا ۵۴ : ۱۱ )

غ

غبر غَبْرَة : غبار ، مٹی ( اَلْغَبْرَة ۳۱ : ۴ )  
غدو غَدَا ۱۳ : غَدُوًّا : صبح سویرے گیا ، ہو گیا ( غَدُوْتُ  
۴ : ۱۳ ، غَدُوْلَکَ ۴۸ : ۱۰ )  
غرب اِسْتَغْرَبَ : عجیب تصور کیا ، نادر سمجھا ( فَاسْتَغْرَبَ  
۶ : ۷ )

اِغْتَرَبَ : ترک وطن کیا ، پردیس میں گیا ( اِغْتَرَبَ ۵۹ : ۳ )  
تَغَرَّبَ : سفر کیا ( تَغَرَّبَ ۵۹ : ۱۲ )  
غَرَّ غَرًّا وَغَرَّةً وَغُرُورًا : دھوکا دیا ، فریب  
میں رکھا ( لَا یُغُرِّکُمْ ۵۲ : ۱۰ )  
غرف غُرْفَة : بلند محل ، بالا خانہ ۶ غُرْفَ وَغُرُفَاتَ  
( اَلْخُرْفَة ۱۷ : ۷ )

غرم غَرَام : درد ، مصیبت ، تکلیف ( غَرَامًا ۱۶ : ۹ )  
غزو مَخْرٰی : جنگ ۶ مَخَارِ ( اَلْمَخَارِی ۷۰ : ۲ )  
غزاة : جنگ ۶ غَزَوَات ( غَزَاة ۸۱ : ۱۴ )  
غش غَشَّ ۱۳ : غَشًّا : دھوکا دیا ، بددیانتی کی -  
( غَشْنَا ۳۲ : ۱ )

غَضَّ غَضَّ ۾ غَضَصًا : (مکان) بھر گیا اور تنگ ہو گیا  
(خاصۃً ۶۶: ۴)

غَضِنَ غَضِنَ : شاخ، شئی ۾ غَضُون وَاغْصَان و  
غَضِنَ (غَضِنِ ۱۲: ۱۴)

غَضِي غَضِي : نظر پڑائی، چشم پوشی کی (الْأَغْصَانُ ۸۴: ۱۸)  
غَطَّى غَطَّى : ڈھانا، ڈھایا (مُحَظَّ ۴۶: ۱۲)

غُفِّلَ غُفِّلَ : سادہ لوح، احمق (الْمُخْفَلِينَ ۱۴: ۱۰)  
أَغْلَظَ لَهُ الْقَوْلَ : درشت کلامی کی (أَغْلَظَتْ  
۶۱: ۳، أَغْلَظَ ۸۰: ۱۴)

غَلَّ غَلَّ : کینہ (غِلًّا ۱۱: ۳)  
غُلَامَ غُلَامَ : لڑکا ۾ غِلْمَان و غِلْمَةٌ وَاغْلِيَّة  
(غِلْمَانُ ۵۱: ۱۴)

غَلَوُ غَلَوُ ۾ غَلَاءً : بھاؤ چڑھ گیا، قیمت بڑھ گئی (غَلَا  
۲: ۱۵)

غَلِي غَلِي ۾ غَلِيًّا و غَلِيَانًا : اُبلایا، جوش کھایا (يَغْلِي  
۷۲: ۶، غَلِيَانُهُ ۷۶: ۱۱)

غَبَضَ غَبَضَ وَاغْمَضَ : (آنکھیں) بند کر لیں (فَغَبَضَ  
۱: ۱۹)

غَنِمَ غَنِمَ : بھیڑ بکری ۾ اَغْنَام و غُنُوم (غَنَمًا ۸۴: ۸)

غَوَصَ غَوَصَ ۾ غَوْصًا : غوطہ لگایا (يَغْوِصُ ۲۳: ۱۶)

غَيْبَ غَيْبَ : غیبت کی، پیٹھ پیچھے برائی کی (لَا يَغْتَبُ ۵۰: ۷)



غَمَابَةٌ : جُحْلٌ ج غَابَ وَ غَابَاتِ (الْغَابِ

(۸: ۵۹)

## ف

فَادُ : فُؤَادٌ : دِل ج اَفْئِدَةٌ (فُؤَادِي ۳۰: ۸)

فَتَشْ : فَتَشٌ : تَلَاشٌ كِ ، پوچھا (يَفْتِشُ ۷۳: ۴)

فَتَكَ : فَتَكَ وَ فَتُوكَا : دھوكے سے قتل كيا ،

ایمانك مار ڈالا (لِيَفْتِكَ ۸۱: ۱۱)

فَتَوُ : فَتْوَةٌ : سَخَاوَت ، كَرَم (الْفُتُوَّةُ ۳۰: ۱۵)

فَجَرُ : فَاجِرَةٌ : جَمْعُو (رَقْم) (الْفَاجِرَةُ ۳۲: ۱۷)

أَفْحَمَ : دِل سے سَاكْت كر دیا (فَأَفْحَمَ ۱۹: ۹)

فَخَّ : فَخٌّ : پھندا ، جال ج فِخَاخ وَ فُخُوخ (فَخَّ ۲۵: ۸)

فَرَاتٍ : مِیْثَا پانی اَلْفُرَاتِ : دریا كا نام (اَلْفُرَاتِ

۳۵: ۱۷ ، ۴۸: ۳)

فَرَثٌ : رَیْبِد ، گوبر ج فُرُوث وَ فُرَاثَةٌ (فَرَثُهَا

۵۳: ۱۰)

فَرَجٌ : كَمُول دیا ، (غَم) دور كر دیا (فَرَجٌ ۵۱: ۳)

فَارَسٌ : سوار اَفْرَسٌ : شہ سواری میں بہت ماہر

(اَفْرَسُ ۳۵: ۹)

اِفْتَرَسَ : شكار كی گردن توڑ دی ، شكار كو مار ڈالا فِرْلِيَّةُ :

شكار كیا ہوا جانور (اَفْتَرَسَ فِرْلِيَّةً ۵۴: ۱۴)

فَوْرِيْقَةٌ : فِكْطَرِي ، كا رخانہ (بِفَوْرِيْقَةٍ ۶۷: ۵)

فرق	فَرَقَ : کر کا (يُفَرِّقُ ۱۳ : ۱۲)
فرع	فَرْعٌ : فرعاً : در گیا (فَرْعٌ ۸۳ : ۱۸)
فسح	تَفْسَحُ : کھل کر بیٹھا (تَفْسَحُوا ۴۸ : ۱۸)
فسق	فَسِيحٌ : وسیع ، فراخ (فَسِيحٌ ۵۸ : ۳) فَاسِقٌ : بد کردار ، ناجر ج فسقۃ و فساق و فَاسِقُونَ (فَاسِقٌ ۴۸ : ۱۴)
فصل	فُسُوقٌ : بد کرداری ، نافرمانی (آلْفُسُوقُ ۵۰ : ۵)
فضل	فَضَلٌ : سینے کے لئے قطع کیا (فَضَلْتَهُ ۲۳ : ۳)
فضو	فَضْلَةٌ : بقیہ ، بچا کچھ حصہ (فَضْلَةٌ ۵۵ : ۱۳)
فطر	فَضَاءٌ : وسیع ، کشادہ (فَضَاءٌ ۵۸ : ۲) فَطَرٌ فَطَرًا : بھاڑا ، شروع کیا ، پیدا کیا (فَاطَرٌ ۱۰ : ۱۶)
فظم	فِطَامٌ : دودھ چھوڑنے کا وقت (آلِ فِطَامٍ ۳۸ : ۶)
فحل	فَحَالٌ : نیک عمل ، سخاوت (بِفَحَالَةٍ ۱۴ : ۱۶)
فکہ	فَحُولٌ : بہت کام کر نیوالا (فَحُولٌ ۴۵ : ۳)
فلہ	فُكَاهَةٌ : مزے کی باتیں (أَلْفُكَاهَاتُ ۳۳ : ۵)
فلہ	فَلَجٌ : فلجاً : پھاڑا ، تلخ کیا (يُفْلَجُ ۲ : ۴)
فلسف	أَفْلَحَ : نجات پائی (تُفْلِحُوا ۵۲ : ۸)
فل	فَيْلَسُوفٌ : عالم فلسفہ (فَيْلَسُوفٌ ۳۳ : ۸)
فوت	فَلٌ : دندانہ ج قُلُول (فُلُولٌ ۴۵ : ۷) فَاتٌ يَفُوتُ فَوْتًا وَ فَوَاتًا : گزری ، مل نہ سکا -

(فَاسْتَبِي ۵: ۲۵، لَمْ يَفْتَنِي ۶: ۲۵)  
 فوز فاز يَفُوزُ فَوْزًا بِنَفْسِهِ : جان بچائی (فُزُ ۱۱: ۵۸)  
 فوق أَفَاقَ إِفَاقَةً : رُوبَعَتِ ہوا ، ہوش میں آیا -  
 (يُفِيقُ ۲: ۲ ، أَفَاقَ ۶: ۲۰)  
 فوہ فَوَّهَ وَفَاهَ وَفِيهِ : منہ ج. اُفتواہ ، فُو (فِيهِ)  
 (۹: ۳)  
 فیض فَيَّضَ : دریا ، کثرت ، سخاوت ج. فَيَّوْضَ (فَيَّضَ)  
 (۲: ۴۸)

## ق

قَبَّ قَبَّةً : گنبد ج. قَبَّ و قَبَاب (قَبَّةٌ ۳۶: ۴ ،  
 قَبَابٌ ۲: ۶۲)  
 قَبَّحَ قَبَّحَ : بُرِّا سَبَّحَا (يُقَبِّحُ ۲: ۲۵)  
 قبض اِنْقَبَاضَ : طَبِيعَتِ کَارُکِ یَاگھٹ جانا ، رنجیدہ ہونا  
 (اِنْقَبَاضًا ۳: ۱۸)  
 قبل قَبْلِي : جنوبی (قَبْلِي ۷: ۶۴)  
 قبیل قَبِيلٌ : ذرا آگے ، ذرا پہلے (قَبِيلٌ ۱۴: ۶۷)  
 قِبَل قِبَلٌ : طَرَف ، جہت (قِبَلٌ ۱۹: ۸۳)  
 قنر قَنَرَ ۾ قَنَرًا وَقَنُورًا : نان و نفقہ میں تنگی سے کام  
 لیا (لَمْ يَقْنُرُوا ۱۱: ۱۶)  
 قح اِقْتَحَمَ : کسی کام میں جوش سے کود پڑنا (اِقْتَحَمَ)  
 (۷: ۵۵)

قَدَّ	قَدِيد : سُکھایا ہوا گوشت جس کے بے بے ٹکڑے کئے گئے ہوں (الْقَدِيدُ ۸۶ : ۶)
قَدَر	قَدْر : ہندیا ج قَدُور (قَدْرٌ ۷۱ : ۱)
قَدَم	قَدِمَ : قَدُومًا : آیا (الْقَادِمِ ۲۸ : ۱۱)
قَذِي	قَادِمَةٌ : اونٹ کی زین کا اگلا حصہ (قَادِمَتُهُ ۸۶ : ۹)
قَرَب	قَذَى و قَذَاة : خاشاک ، سُکا (الْقَذَى ۱۶ : ۱)
	قِرْبَةٌ : شک ج قِرْبَات و قِرْب و قِرْبَات (قِرْبَهُمْ ۴۰ : ۱۵)
قَرَّ	قَرَّ : قَرَارًا و قُرُورًا : آرام لیا (يَقْرَهُ ۱۲ : ۱۲)
	مُسْتَقَرَّ : قرار گاہ ، ٹھرنے کی جگہ (مُسْتَقَرًّا ۱۶ : ۱۰)
	قُرَّة : مُنْذُک (قُرَّةٌ ۱۷ : ۶)
	قُرَّ : سردی (قُرَّ ۷۰ : ۱۳)
قَرَعَ	قَارَعَ مُقَارَعَةً و قَرَاغًا : باہمی لڑائی کی (قَرَعَ ۴۵ : ۷)
قَرَن	قَرْن : زلف ج قِرَان و قُرُون (قُرُونُهَا ۴۶ : ۴)
قَرِي	قَرَى : آؤ بھلت ، ضیافت ، مہاں داری (لِقَرَى ۷ : ۱۴)
	قَرِيَّة : گاؤں ج قُرَى (الْقَرَى ۲۷ : ۱۶)
قَسَو	قَاسَى : برداشت کیا (تُقَاسِي ۳۱ : ۴)
	قَسَوَةٌ : سبکدلی ، بے رحمی (لَقَسَوَةٌ ۴۶ : ۱۷)
	مُقَاسَاة : رنج اٹھانا (مُقَاسَاةٌ ۸۲ : ۳)

فَصْر مَقْصُورَةٌ : وسیع اور محفوظ گھر، خلوت گاہ، مجسّمہ

(الْمَقْصُورَةُ ۶۳ : ۱۳)

قَضَى - قَضَاءٌ وَ قَضِيًّا وَ قَضِيَّةٌ : حکم دیا (قَضَى قِضَى

(۴ : ۴۹)

تَقَضَّى : ختم ہو گیا، فنا ہو گیا (تَقَضَّى ۶۹ : ۱۴)

تَقَاضَى : تقاضا کیا، مطالبہ کیا (تَقَاضَاهُ ۸۰ : ۱۳)

الْتِقَاضِي (۱ : ۸۱)

قَضَى - قَضَاءٌ : (قرض) ادا کر دیا (الْقَضَاءُ ۸۱ : ۱)

قَاطِبَةٌ : سارے کے برابر (قَاطِبَةٌ ۶۹ : ۱۰)

قَطٌّ : بڑا ج. قِطَاطٌ وَ قِطْطَةٌ (قِطٌّ ۱ : ۱۵)

قُطٌّ : بالکل، کبھی (قُطٌّ ۱۷ : ۱۴)

قِطْعَةٌ : کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا ج. قِطْعٌ (قِطْعٌ ۲۳ : ۱۳)

تَقَاعَدًا : بیٹھا رہا (الْمَتَقَاعِدِينَ ۶۴ : ۱۹)

قَفْرٌ : بنجر، بے آب و گیاہ زمین، غیر آباد زمین

(قَفْرٌ ۱۲ : ۱۰)

قَلْبٌ : اُٹ دیا (أَقْلَبُ ۴۶ : ۱۱)

قِلَادَةٌ : ہار ج. قِلَاحِدٌ (قِلَادَةٌ ۴۶ : ۵)

قَلٌّ - قِلًا وَ قِلَّةٌ : کم ہو ا (قَلٌّ ۳۲ : ۱)

أَقْسَرُ اللَّيْلِ : چاند کی روشنی سے رات روشن ہوئی -

مُقْبِرَةٌ : چاندنی (رات) (مُقْبِرَةٌ ۵۴ : ۵)

قُضِلَ : وہ متحد جسے ایک سلطنت دوسری سلطنت کے

قُضِلَ

- کسی شرمیں بھیجتی ہے جہ قَنَاصِل (قَنَاصِل ۲۱: ۱۰)
- قنوا : پانی کی نالی یا نلکا جہ قِنًی و قِنَاء و قَنَوَات (قَنَوَات ۴۰: ۱۳)
- قوت : قَاتٌ قُوْتًا و قُوْتًا و قِيَاةٌ : رزق دیا ، غذائی (يُقُوْتُهُ ۷۳: ۸)
- قود : قَادٌ قِيَاةٌ : لشکر کی کمان ہاتھ میں لی۔
- قائد : کماندار جہ قُوْد و قُوَاد (قُوَاد ۳۸: ۱۴)
- قَاد : قِصَاص کے طور پر قتل کیا۔ قُوْد : انتقام ، قصاص (يُقَادُ ۸۰: ۷)
- قوس : قَوْس : کمان ، دائرے کا حصہ ، محبوب جہ أَقْوَاس و قِسِي (الْقَوْس ۵۵: ۴ ، أَقْوَاس ۶۳: ۲)
- قول : قُوْلٌ : کثیر القول ، حسن القول (قُوْلٌ ۴۵: ۳)
- قوم : قَوَامٌ : عدل ، اعتدال (قَوَامًا ۱۶: ۱۲)
- قيل : قَالَ يَقِيْلُ قِيْلًا و قَائِلَةٌ و قِيْلُوْلَةٌ و مَقَالًا و مَقِيْلًا : دوپہر کو سویا۔ قَائِلٌ : دوپہر کو سونے والا جہ قِيْل و قِيْلٌ و قِيَال (قَائِلًا ، قَائِلُونَ ۸۱: ۱۳)



- کب : کَبَّ و کَبًا : الٹ دیا (کَبَّ ۷۵: ۱۶)
- کبد : کَابَدَ : تکلیف یا مشقت برداشت کی (أُكْبِدُ ۵۱: ۸)

کُتِفَ وَکُتِفَ : شانه ج. کُتِفَۃٌ وَ اُکْتَاتَ (کُتِفِیْہِ

(۱۲: ۵۳)

کُتِمَ کُتِمًا وَ کِثِمًا نَا : مخفی رکھا (کُتِمَ ۳: ۱۳)

کَدَّ : محنت، مشقت، کوشش (اَلْکَدَّ ۲۳: ۱۴)

کَرْبَ : غم، مشقت ج. کَرْبٌ (کَرْبَتِی ۵۱: ۳)

کَسَا کَسَاۤءً کَسُوۤا : اُسے پیرا پہنایا (تَكْسُو ۴: ۱۳)

مَكْسُوۤۃٌ : اسم مفعول کا صیغہ (اَلْمَكْسُوۤۃُ ۶۳: ۳)

کِیَاسٌ : پیرا ج. اَلْکِیَاسِیۃُ (کِیَاسٌ ۶۵: ۲)

کَفَّ کَفًّا مَکَافَاۃً وَ کِفَآءً : بدلہ دیا (لَا تُکَافِی ۸۰: ۸)

کَفَّ : ہتھیلی، ہاتھ ج. کُفُوۡفٌ وَ اُکُفُّۡ وَ کُفٌّ

(اَلْکُفَّ ۳۱: ۱۵)

تَکَفَّلَ : ضامن ہو گیا، ذمہ اُٹھایا (تَکَفَّلَ ۵۵: ۶)

اِکْتَفَى : مطمئن ہو گیا، (اس چیز کو) کافی سمجھا (اِکْتَفَوْا

(۸: ۷۱)

کَلَّ - کَلًا وَ کِلَۃً : تھک گیا کِلِیْلَۃً : درماندہ،

تھکی ہوئی، ضعیف (کِلِیْلَۃً ۷۸: ۱۲)

کَمَدَ وَ کُمْدَۃٌ : حُزن، شدید غم (کَمَدَ ۱۸: ۳)

کَمَدَ ۲۵: ۸)

کَشَّ کَشًّا : جھاڑو دیا (کَشَّ ۷۶: ۸)

کَهْلٌ : بچتہ عمر (۳۰ سے ۵۰ سال) کا انسان ج. کَهْلُوۡنٌ

کَهْلٌ (کَهْلٌ ۴: ۹)

کود کا دے کو دَا و مکا دَا و مکا دَة : قریب ہوا

(تکا د ان ۲۸: ۸)

کون مکان : جگہ جہ اُمَکِنَة و اَمَکَین (اُمَکِنَة ۶۳: ۱۸)

مکانة : رتبہ ، مرتبہ جہ مَکَانَات (مَکَانَتِہَا ۶۶: ۵)

کید کید : جید ، کمر ، چال جہ کِیَاد (کِیْدَہ ۷۹: ۴)

کیس کیس : پھیلی ، بوری جہ اُکِیَاس و کِیَسَة (کیس ۷۴: ۱۱)

ل

لاؤ لؤو : موتی جہ لَوَّی (اَللَّوِی ۶: ۵)

لؤم اِلْتَام : مندمل ہو گیا ، دزخم ، بھیر گیا اِلْتِیَام :

مندمل ہو جانا (اَلْتِیَام ۷۸: ۱۸ ، لَا یَلْتَام ۷۹: ۱)

لؤم لؤم : سخت ، کینگی (اَللُّؤْم ۴۴: ۲)

لُب لُب : دل ، دانائی (لُب ۵۹: ۲)

اَلْب اِلْبَاب : اقامت گاہ ، ٹھہرا

لبی لَبِی تَلِیْبَة : جواب دیا اور لبتیک کہ

لَبِیْک : اِلْبَابَا یَاک بَعْدَ اِلْبَاب و اِقَامَة عَلٰی

طَاعَتِک بَعْدَ اِقَامَة و اِجَابَة بَعْدَ اِجَابَة ۔

و تَشْنِیْعُہ لِلتَّوْکِیْدِ و نَضِیْعُہ عَلٰی اَنِّہ مَفْعُولٌ

مُطْلَقٌ (المجد ۵۱۲)

لَبِیْک : حاضر ہوں (لَبِیْک ۸۶: ۲)

اَلْح اَمْرار کیا ، زور دیا (اَلْحَث ۳۶: ۱۰)

ح



لَحْسٌ لِحْسٍ ۚ لَحْسًا وَلَحْسَةً ۚ وَلَحْسًا: پاتا (لِحْسُهُ ۱۶: ۱)

لِحِي حِيَّةٌ: ڈاڑھی ج. لِحِي (لِحِيَّتُهُ ۸: ۷۶)

لَدُن لَدُن: پاس (لَدُنْكَ ۱۰: ۱۲)

لَزِمَ لَزِمَ ۚ لَزِيمًا وَلِزَامًا: چٹا رہا، ساتھ لگا رہا،

ساتھ رہا (لَزَمْنِي ۷: ۷۰)

لَسَعَ لَسَعَ ۚ لَسْعًا: ڈسا (لَسَعَتْهُ ۱۴: ۹)

لَصِقَ لَصِقَ ۚ لَصِيقٌ: پیوست ہو گیا، ساتھ لگا رہا (الْمُلْتَصِقَةُ ۱۱: ۶۳)

لَعَنَ لَعَنَ: بہت لعنتیں بھیجنے والا (لَعَنَّا ۸۱: ۹)

لَعَنَ لَعَنَ: منہ اُس طرف پھیرا، متوجہ ہوا (يَلْعَنُ ۱۲: ۵۲)

لَعَفَ لَعَفَ: اُچک یا، جھپٹ یا (تَلَعَفَهَا ۸: ۱۳)

لَقِمَ لَقِمَ: رقمہ دیا، کھلایا (لَقِمَهُ ۳۰: ۱۳)

لَقِيَ لَقِيَ: پھینکا (يُلْقُونَ ۱۷: ۸)

أَلْقَى أَلْقَى: گرادیا، ڈالا (أَلْقَى ۷: ۲۷، أَلْقَوْهُ ۱۶: ۴۷)

تَلَقَّى تَلَقَّى: ملاقات کی (فَتَلَقَّاهُمُ ۸۳: ۱۹)

لَمَزَ لَمَزَ: عیب لگایا (لَا تَلْمِزُوا ۳: ۵۰)

لَسَ لَسَ: لگا، طلب کیا (مُلْتَبِسٌ ۲: ۹)

لَهَبَ لَهَبَ: بھڑک اٹھنا، جل اٹھنا (لَا لَهَبَ ۱۷: ۲۰)

لَهَثَ لَهَثَ ۚ لَهْثًا وَلَهْثًا: پیاس، سختی یا ماندگی کے باعث

زبان باہر نکال (يَنْهَثُ ۱۲: ۷۵، لَهْثَ ۷۵: ۱۳)

لهم	اَلْتَهَمَ : نکل گیا . ( اَنْتَهَشْتَهُمْ ۱۲ : ۶ )
لهو	اَلْهَى : غافل کر دیا ( اَلْهَى ۳۲ : ۲ )
لوذ	لَاذٌ لَّوْذًا وَّ لِيَاذًا وَّ لِيَاذًا : پناہ لی ( نَلُوْذُ ۸۳ : ۱۵ )
لیق	لَيْقَةً : پست کرنے کی پکٹی مٹی یا گارا ج . لَيْقٌ - رِبًّا لِلْيَقَةِ ۶۶ : ۱۴ )
لین	لَانَ - لَيْنًا وَّ لِيَانًا وَّ لَيْنَةً : نرم ہوا ( لَانَتْ ۲ : ۱۵ )

## م

متن	مَتَانَةً : مضبوطی ، سختی ( اَلْمَتَانَةُ ۲۰ : ۱۵ )
متع	مَتَاعٌ : سامان ، اسباب ج . اَمْتِنَةٌ ( مَتَاعٌ ۴۹ : ۱۷ )
مثل	مَثَلٌ : کہاوت ، حکایت ج . اَمَثَالٌ ( اَلْاَمْثَالُ ۱ : ۳ )
میج	مَرْجٌ : چراگاہ ج . مُرُوجٌ ( اَلْمُرُوجُ ۵۴ : ۸ )
مڑ	مَرَّ مَرًّا وَّ مُرُورًا وَّ مَمَرًّا : گزرا - مُرُورٌ : گزرنا ( مُرُورٌ ۱۲ : ۴ )
مسح	مَسَحَ : کڑوا ، تلخ ( مُسِّرٌ ۷۹ : ۶ )
مسک	مَسَحٌ : مَسْحًا : مٹا دیا ، محو کر دیا ( مَسَحَ ۶ : ۱۲ )
	اَمْسَكَ عَنْ : رک گیا ( اَمْسَكَتُ ۴۶ : ۸ )
مشط	مَشَّطَ : پکڑا ( يَتَمَّاسِكَانِ ۴۷ : ۳ )
	مُشَطٌ : کنگھی ج . اَمَشَّاطٌ وَّ مَشَّاطٌ ( اَلْمَشَّاطُ ۳۲ : ۴ )

مشي	سَيِّئِي : چلا (يَتَمَشِّي ۵۴ : ۹)
مطل	مَطْلٌ ۱ مَطْلًا : ادائیگی کو ملتوی کرتا رہا مَطُولُ : دیر سے ادا کرنیوالا (مُطْلٌ ۹۰ : ۱۵)
مکن	تَمَكَّنَ مِنْ : قادر ہوا (لِيَتَمَكَّنَ ۷۶ : ۹)
ملا	مَلَأَ مَلَأًا وَ مَلَأَةً : بھریا (مَلَأْنَا ۳۸ : ۴)
ملاک	مَلَكَوْتُ : بادشاہت ، سلطنت (أَلَمَلَكَوْتُ ۵۰ : ۱۷)
مل	مَلَّ مَلًّا وَ مَلًّا لَّهُ وَ مَلَّةً : اُکتا گیا ، ملال زدہ ہوا (مَلَّلْنَا ۷۱ : ۹)
منع	إِمْتَنَعَ : محصور ہو گیا ، پناہ لے لی (أَمْتَنَعَ ۴۲ : ۱۶)
	مَنَعَ مَنَعًا : حمایت کی ، حفاظت میں رکھا مَانِعٌ : حامی ، محافظ (رَمَانِعٌ ۵۳ : ۴)
منی	مُنِيَّةٌ : خواہش ، آرزو مَنِيٌّ (مُنَاهُ ۸ : ۱۰)
مہل	أَمْهَلُ : (اُسے) ڈھیل دی (يُمَهِّلُهُ ۵۳ : ۱۱)
میج	إِسْتَمَاحٌ : عطیہ مانگا (لِيَسْتَمِيحَهُ ۷ : ۱۴)
مید	مَيْدَانٌ ، مَيْدَانٌ ۶ مِيَادِينَ (مِيَادِينُ ۲۰ : ۱۱)
میل	مَالَ مَيْلًا وَ مَيْلَانًا : جھکا۔ مَيْلٌ : رجحان ، جھکاؤ (مَالَ ۵۳ : ۱۵ ، يَمِيلُ ۶۲ : ۷)



نبأ	نَبَأٌ : خبر (أَنْبَاءُ) (نَبِيًّا ۴۱ : ۱۵) رَأَيْنَا : مطلع کیا (سَأَلْنِيكَ ۶۸ : ۱۴)
نہج	نَهَجٌ ۱ نَهَجًا وَ نِهْجًا وَ نِهْجًا : بھونکا (نَهَجًا ۴۱ : ۹)

نَبَذَ : اِنْتَبَذَ : خلوت میں گیا ، علحدہ ہوا (مُتَّبِعٌ ۸۱ : ۱۲)  
نَبَزَ : تَنَابَزُوا : ایک دوسرے کو بُرے نام سے پکارا (لَا تَنَابَزُوا

(۳ : ۵۰)

نَبَعَ : يَنْبُوعُ : پانی کا چشمہ ، ندی ج. يَنْبَاعِ (الْيَنْبَاعِ ۴۰ : ۱۲)  
نَبَهَ : اَنْبَهَ : جاگ اُٹھا (لَمْ يَنْبَهْ ۸۱ : ۱۴)

نَبُو : نَبَاٌ مِّنْ نُّبُوٍّ وَنُبُوَّةٌ وَنُبُوءٌ : ناموافق ہوا (نَبَاٌ  
(۸ : ۵۸)

نَثَرَ : نَثَرٌ مِّنْ نَّثَرٍ وَنِثَارًا : بکیرا ، پھینکا (نَثَرَ  
(۱۸ : ۵۲)

نَجَبَ : نَجَائِبُ : نَجِيْبَةٌ کی جمع ، عمدہ نسل کے موسیٰ (نَجَائِبُهُ  
(۱۸ : ۳۶)

نَجِيبَ : شریف ، نفیس (نَجِيبٌ ۵۴ : ۲)  
نَجْوَى : نَجْوَى مَنَاجَاةٌ وَنِجَاءٌ : سرگوشی کی (الْمَنَاجَاةِ

(۱۴ : ۵۰)

نَحَرَ : نَحْرٌ مِّنْ نَّحْوٍ وَتَنَحُّارًا : زنج کیا (فَنَحَرَ ۷ : ۱۴)  
نَحْسَ : نَحَّاسٌ : تانبا ، پتیل (النَّحَّاسِ ۶۶ : ۳)

نَحْوَ : نَحْوٌ : ہٹا دیا (تَنْحِيٍّ ۳۶ : ۵۰)  
نَدِمَ : نَدِيمٌ : ہم صحبت ، رفیق ج. نَدَمَاءُ (لِنَدَمَائِهِ

(۴ : ۳۵)

نَزَلَ : نَزِيلٌ : (نَزِيلٌ ۴۵ : ۵)

نَسَجَ : نَسِجٌ مِّنْ لَّنَسٍ : (کپڑا) بنا (يَنْسِجُ ۲۶ : ۵)

نَسَكَ نَاسِكًا : عابد ، پرہیزگار ج (النَّاسِكُ ۲: ۴)

نَشَرَ نَشْرًا : اٹھ کھڑا ہوا (النَّشْرُ ۱: ۴۹)

نَشَطَ نَشَاطًا : چت ، چالاک ہوا ، شامان ہو گیا (النَّشْطُ ۱: ۱۸)

نَصَبَ نَصَبًا : کوشش کی ، جدوجہد کی (النَّصَبُ ۱: ۵۹)

نَصَرَ اِنْتَصَرَ مِنْ : انتقام لیا (اِنْتَصَرْتُ ۱: ۱۰)

نَصَفَ اَنْصَفَ : نصف کیا (اَنْصَفْنَا ۷۴: ۱۸)

نَصَوَ نَاصِيَةً : پیشانی ج نَوَاصٍ و نَاصِيَات

(النَّاصِيَةُ ۴۱: ۱۳)

نَضَجَ نَضَجًا : پک گیا (يُنْضِجُ ۲: ۷۱)

نَظَّفَ نَظَافَةً : پاکیزگی ، صفائی (نَظَافَتِهِ ۷: ۶۷)

نَظَّمَ نَظَامًا : باقاعدگی ، ترتیب (يُنْظِمُ ۱۸: ۹)

نَظَّمَ نَظْمًا وَنَظَامًا : پرویا (نَظَّمْتُ ۵: ۴۶)

نَعَى نَعْيًا : موت کی خبر دی (تَنَعَّى ۱۲: ۵۸)

نَفَذَ مَفْذًا : گزرنے کا راستہ ، سوراخ ج مَتَافِذُ (اَلْمَتَافِذُ ۱۷: ۳۹)

نَافَذَ نَافِذَةً : کھڑکی ، سوراخ ج نَوَافِذُ

(النَّوَافِذُ ۴۰: ۱)

نَفَرَ نَفَرًا : لوگ (۳ سے ۱۰ تک) ج اَنْفَارُ (نَفَرَ

۱۲: ۳۴)

نَفَسَ نَفْسًا : خون ج نَفْسُ (نَفْسًا ۴۴: ۱۶)

نَقَطَ نَقْطَةً : مرکز ج نَقْطٌ ، نِقَاطُ (نَقْطَةُ

(۱۲: ۲۱)

نقل	نَقَلَ ۱ ثَقَلًا : لے گیا (نَقَلَ ۳۷ : ۲)
نکب	مَنْكَب : شانہ ج مَنَابِک (بِنَكْبِہ ۵۲ : ۱)
نکر	تَنَكَّرَ : بھیس بدلا (مُتَنَكَّرٌ ۷۰ : ۹)
نکس	نَكَسَ ۱ نَكَسًا وَنَكَسَ : نیچے کر دیا (نَكَسَ ۷۲ : ۱۷ ، یُنَكِسُ ۷۶ : ۶)
نم	نَمَام : چغلمور (الْتِمَامُ ۳ : ۱۷)
نہی	نَهَى — نَهْيًا وَنَهْيًا وَنَهَاءً : زیادہ ہوا ، بڑھا ،
	بڑھ گیا (نَهَى ۸ : ۱۵)
نہب	اِنْتَهَبَ : ٹوٹا (فَانْتَهَبُوا ۳۶ : ۱۷)
نہر	نَهَرَ ۱ نَهْرًا : جھڑک دیا (لَا تَنْهَرُ ۴۹ : ۷)
	اِنْتَهَرَ : ڈانٹا ، سرزنش کی (فَانْتَهَرَ ۸۰ : ۱۵)
نہی	نَاهِيَةٌ : عقل ، ضمیر جو قبیح افعال سے روکتا ہے ۔
	ج نَوَاهٍ (اَلْتَوَاهِي ۹ : ۴۸) ۔ ممانعت
	نَهَى ۱ نَهْيًا : روکا ، منع کیا (لَا تَنْهَ ۷۸ : ۱۰)
نوب	نَائِيَةٌ : مصیبت ، حادثہ ج نَوَائِب (اَلْتَوَائِبُ ۱۳ : ۶/۱۵ : ۵۰)
نور	نَوَّرَ : روشنی کی (اَلنَّوِيرُ ۶۳ : ۱۹)
نوف	اَنَافَ : بڑھ گیا ، زیادہ ہو گیا (يُنِيفُ ۷۴ : ۱۲)
نوت	نَوْتُکَ وَنَوْتُکَ : حق ، بیوقوفی (اَلنَّوْتُکَ ۹ : ۳)
نول	نَوَّلَ : عطا کیا ، بکڑا دیا (نَاوَلْتُهُ ۲۳ : ۹)
	نَوَّلَ : بخشش ، عطیہ ، عطا (اَلنَّوَالُ ۲۳ : ۱۷)
نوی	نَوَى — نِيَّةً : قصد کیا ، عزم کیا ، نَوَى — نَوَى :

دُور چلا گیا (اَنْوِی ۱۳: ۴)  
 نیل نال ے نیلا : حاصل کریا ، پایا (لَمَیْسَل ۳: ۱۶)

## ۵

ہب ہُبُوب (هَبَّ ۲) : ہوا کا چلنا (هُبُوبَهَا ۱۰: ۳۹)  
 ہتک هَتَكَ - هُنْكَ : پھاڑا ، (پردہ) چاک کر ڈالا۔

(هَتَكَ ۲: ۱۹)

ہجد تَهَجَّدَ : پچھلی رات کے وقت نماز ادا کی ۔

(يَتَهَجَّدُ ۶: ۶۵)

ہجو هَجَا ۾ هَجْوًا وَ هِجَاءً : ہجو کی ، برائی کی

(هَجَابِي ۱۶: ۳۰)

ہرم هَرَم : بڑی عمر ، بڑھاپا (اَلْهَرَمُ ۱۱: ۵۴)

ہم هَم : فکر ، غم ، بے چینی ج هُمُوم (اَلْهُومُومُ ۲: ۵۱)

(۲: ۵۱)

ہنا هَنَا : مبارکبادی (اَلْهَنَا ۱۷: ۱۲)

ہنی هَنِيءٌ : خوشگوار (هَنِيْءٌ ۲۷: ۱۲)

ہور اِنْهَارَ اِنْهِيَا سَرًا : ریزہ ریزہ ہو کر گرا ، کرا

(اِنْهَارَ ۷۴: ۱۶)

ہول هَوْل : خطرہ ج اَهْوَال (اَلْاَهْوَالُ ۳: ۱۶)

ہون هَوْن : وقار ، آرام و آہستگی (هَوْنًا ۱۶: ۶)

ہوان هَوَان : بے عزتی ، ذلت (هَوَانٍ ۵۸: ۴)

هَوْنٌ : سہل کیا ، آسان کر دیا - هَوْنٌ عَلَيْكَ :

پر دیا نہ کر ، فکر نہ کر (هَوْنٌ ۸۶ : ۴)

هَيَّا بَهِيْثَةً وَتَهْيِيْثًا : تیار کیا ، ترتیب دیا ،

انتظام کیا (هَيَّا ۱۰ : ۱۲)

هَيْبَ مَهَابَةٍ : ہیبت ، رعب (مَهَابَةٌ ۴ : ۱۳)



وَأَدَّ يَّعِدُّ وَأَدَّا : لڑکی زندہ ، گور کردی (وَأَدُّ

۵ : ۹) - وَيَّيْدٌ وَوَيْدَةٌ وَ مَوْدُودَةٌ :  
لڑکی جسے زندہ دفن کیا گیا ہو۔

وَتَدَّ وَتَدَّ : میخ ج. آؤ تَاد (لِلْوَتَدِ ۱ : ۴)

وَجْهٌ وَجَاهُهُ وَ تَجَاهُهُ : اُس کے بالمقابل

(تَجَاهُ ۲۱ : ۱۲)

وَجْهٌ : سردار قوم ج. وَجُوهُ (وُجُوهُ ۳۵ : ۱۸)

وَدَّ وَدَّ وَ دَادًا وَ مَوْدَّةً : محبت

کی ، پسند کیا (وَدَّادِي ۳۰ : ۱۰ ، لَا يُوَدُّ

(۹ : ۶۷)

وَدَعٌ وَدَعٌ يَدْعُ وَدَعًا : ترک کر دیا ، چھوڑ دیا

(وَدَعٌ ۳۲ : ۱۷)

أَوْدَعٌ : امانت کے طور پر رکھا (أَوْدَعُ

(۸ : ۴۲)



وَدَعَا : کوڑی ، خرمرہ ج. وَدَع وَدَعَات  
(وَدَعَا ۴۶ : ۵)

وَدَع : الوداع کہ ، رحلت کی (وَدَعَهَا ۷۷ : ۶)  
ورث اَوْرَثَ يُوْرِثُ اِيْرَاثًا : وارث بنا دیا  
(تَوْرِثُ ۱۸ : ۳)

وَرَثَة : وارث کی جمع (وَرَثَة ۴۳ : ۱۴)  
ورد وَاِرْدَات : آنے والی اشیا ، درآمد (وَاِرْدَاتُہ  
(۸ : ۲۱)

ورع وَرَعَ : راستبازی ، تقوی (اَلْوَرَعَ ۵۵ : ۱۵)  
وری وَرَى : مخلوق ، مخلوقات (اَلْوَرَى ۵۱ : ۵)  
تَوَارَى : چھپ گیا ، نظر سے اوجھل ہو گیا  
(فَتَوَارَى ۱۴ : ۳)

وَارَى مُوَارَاةً : چھپا دیا ، ڈھانپ دیا  
(وَاَسْرَيْتُهَا ۴۶ : ۱۴)

وسد وَسَادَة : تکیہ ، بالین (کَالْوَسَادَةِ ۵ : ۸)  
وسع سَعَة : وسعت ، فراخی ، کشادگی (لِسَعَتِهِ  
(۲ : ۳۰)

وشك اَوْشَكَ : قریب ہوا (اَوْشَكْنَا ۷۰ : ۱۶)  
وشي وَشَى كِشَى وَشَاءَ وَشِيَة : بیل بونے  
کاٹنے ، نقش و نگار بنانے +

مَوْشِيَّ : اسم مفعول کا صیغہ (اَلْمَوْشِيَّ ۶۳ : ۴)

وضاً مِیْضَاةٌ وَمِیْضَاةٌ : وضو کی جگہ (مِیْضَاةٌ ۱۸: ۲۳)  
 وظف وَظِیفَةٌ : کام (وَظِیفَةٌ ۳: ۳۰)  
 وعد عِدَّةٌ = وَعْدٌ : وعدہ (عِدَّةٌ ۱۴: ۳۱)  
 وعی وُعَاءٌ : برتن ، توشہ دان ج. اَوْعِیَةٌ ج. اَوَاعٍ  
 (وُعَاءٌ ۱۱: ۶۸)  
 وفد وَفْدٌ یَفِیدُ وَفْدًا وَوُفُودًا : آیا ، پہنچا  
 (وَفْدٌ ۱۰: ۴۵)  
 وفی تَوَفَّاهُ اللَّهُ : روح قبض کی (تَوَفَّی ۱۷: ۱۰)  
 اِسْتَوْفَى : پورا لے لیا (اِسْتَوْفِیْہِ ۱۷: ۷۷)  
 وقد اَوْقَدَ : (آگ) جلائی (اَوْقَدُوا ۱۴: ۶۱)  
 وقف اَوَقَفَ : ٹھہرایا (اَوَقَفْتُ ۶: ۷۱)  
 وقی دَقِ یَقِی وَقَايَةً : اذیت سے بچا لیا - رِق :  
 سینہ امر ، بچا (قِنَا ۱۱: ۱۰)  
 تَقِی : صاحب تقوی ، متقی ، پرہیزگار - اَتَقَى :  
 تفضیل کا سینہ (اَتَقَّكُمْ ۱۲: ۵۰)  
 اَتَقَى : بچا (اَتَقَّیْنَا ۱۲: ۸۳)  
 وکَا اَتَكَا : تکیہ لگایا ، سہارا لگایا مُتَكَا : تکیہ لگانے کی  
 جگہ یا چیز ، گدیلا وغیرہ (مُتَكِّئِہِ ۱۱: ۶۱)  
 وکل وَكَلَّ : سپرد کیا (مُؤَكَّلٌ ۳: ۳۲)  
 ولی وَلِیٌّ دَوْلِی یَلِی وَلِیًّا : قریب ہوا (یَلِی  
 ۵: ۲۹)

وَلَيَّ : حاکم بنایا (وَلَا ۵۰ : ۱۷) ، پیٹھ پھیر دی ،

بھاگ گیا (فَوَلَّى ۴۲ : ۶)

تَوَلَّى : ذمہ دار ہوا (فَتَوَلَّى ۷۳ : ۷)

وَنِي وَنَى يَنِي وَنِيًّا وَوَنِيًّا : ضعیف ہو گیا (وَنِيًّا

۵ : ۳۷)

وَهَبَ يَهَبُ وَهَبًا وَهَبَةً : عطا کیا ، بخش دیا

(هَبَ ۱۰ : ۱۳)

هَبَةً : عطیہ ، بخشش (هَبْتَهُ ۳۲ : ۲ ، هَبْتَهُ ۷۹ : ۲)

أَوْهَمَ : وہم میں ڈالا (أَوْهَمُهُمْ ۷۲ : ۷)

وَهَى وَوَهَى يَهِي وَهِيًّا : کمزور ہو گیا ، ڈھیلا ہو

گیا (وَاهِيَ ۱۳ : ۶)

وَيْلَ : داء ، افسوس ، ہلاکت ! (وَيْلٌ ۵۷ : ۶)

يَی

يَأْسَ يَيْئَسُ يَيْئَسًا : ناامید ہو گیا (يَيْئَسُ

۷ : ۵۱)

يَيْئَسُ : آسان کر دیا ، سہولت بہم پہنچائی (الْيَيْئَسُ ۵۱ : ۵)

يَسَارَ : بایاں ج. یُسَّر (يَسَارِي ۸۳ : ۸)

يَمَحَمَ : قصد کیا ، ارادہ کیا (يَمَحَمْتُ ۴۸ : ۱۰)

يَمِينَ : دایاں ج. أَيْمَنُ وَ أَيْمَانُ (يَمِينِ

۲۹ : ۹) ، قَمَّ (أَلْيَمِينُ ۳۲ : ۱۶) \*

يَنْعَ يَنْعَجُ يَنْعَجًا : پھل (پک گیا) (يَنْعَجُ ۴۶ : ۲)

أَفْجَمَ رِسْ

## أَسْمَاءُ الرِّجَالِ

- ابن الاثير ١٤: ٦٠ — ٩: ٦١  
 ابن جوزي ١٤: ١  
 ابن خلكان ٣: ٢٦  
 ابن سعد ٣: ٦٢  
 ابن عباس ١٢: ٥١ (راجع 'عبد الله بن عباس')  
 ابن عديريه ٤: ٨  
 ابن قرة ٧: ١٥  
 ابن هشام ١٠: ٨٣ — ٥: ٦٠  
 ابن الحسائ ١١: ٨٤  
 ابو بكر ١٤: ٥٢ — ١٦: ٦٠  
 ابو جهل ٣: ٥٢ — ٣: ٦١  
 ابو حنيفة ١٧: ١٨  
 ابو سعيد الخدري ١٨: ٨٤  
 ابو طالب ١٥: ٥٢ — ١٧: ٨٢ — ١٥: ٨٢  
 ابن طلحة ٢: ٨٤  
 ابن فكيهة ٦: ٦٠  
 الجي بن خلعت ١٢: ٦٠  
 آدم ١٨: ١٤ — ١٩: ١٤  
 افصح العرب و العجم ٤: ٣٣ (راجع 'النبى')

و 'رسول الله' و 'محمد'

افلاطون ١٥ : ١٠٤٥

الابشيهي ١ : ٥ — ٤٢ : ٤

الاتليدي ٧٧ : ١٨

الاصمعي ٢٤ : ٩٠٨

الاعمش ٢٥ : ١٩

الامام احمد ٥١ : ١٤

البخاري ٥٢ : ٤ — ٥٣ : ١٩

البكري ٢٠ : ٢

الحجاج ٤٠ : ١٧

السلطان عبد المجيد ٤٧ : ١٧

السلطان مراد الثالث العثماني ٤٤ : ١٩

السموعل بن عاديا ٤٢ : ٧ ، ٨ ، ١١ ، ١٤ ، ١٧

— ٤٣ : ٢ ، ٩ ، ١٢ ، ١٧ ، ١٩ — ٤٥ : ٨

الشافعي ٤٨ : ١٤ — ٤٩ : ٣

الشريشي ١٠ : ٣

الشعبي ١٩ : ٤ ، ٥ ، ٩

الطيري ٥٣ : ٥

العاملي ١٨ : ١٥

العزّي ٥٢ : ١٢ — ٤٠ : ٤ — ٤١ : ٩

الغزالي ٥ : ١٩ — ٩ : ١٣

اللات ٥٢ : ١١ — ٤٠ : ٤ — ٤١ : ٩

النبي ٥١ : ١٥ — ٥٢ : ٢ — ٥٣ : ١٢ ، ١٤ ، ١٧

— ٤٠ : ١٩ — ٤٥ : ٤ — ٧٩ : ١٥ — ٨٠ :

٨٤ — ١٤ ، ٩ ، ٥ — ٨١ : ١٨ ، ٥ — ٨٢ : ١٥ — ٨٤

١٢ : — ٨٥ : ٧ (راجع 'افصح العرب

و العجيم' و 'رسول الله' و 'محمد')

النواجي ٧ : ٢ — ٢٤ : ١١ ، ١٤

امرؤ القيس ٤٢ : ٨ — ٤٣ : ٥ ، ١٤

اميّة بن خلف ٥٩ : ١٤ — ٤٠ : ٧ ، ١٠

اش ٧٩ : ١٥ — ٨٣ : ١٧ — ٨٤ : ٧ — ٨٥ : ١٣

انوشروان ١٥ : ٣

باقل ، باقل الربيعي ٤٧ : ٨ ، ١٥

بلال بن رباح ٥٩ : ١٥ — ٤٠ : ٧ — ٤١ : ١٤ ، ١٤

جابر بن عبد الله ٨٤ : ٥

حاتم الطائي ٧ : ٣ ، ٤ ، ٥ ، ١١ ، ١٧

حواء ١٩ : ١٥ ، ١٨

خياب بن الارت ٤١ : ١٠ ، ١٣ ، ١٥

خديجة ٥٢ : ١٥

رسول الله ٤٥ : ١٠ — ٤٤ : ١٤ — ٥١ : ١٣ —

٥٢ : ٤ ، ١٢ ، ١٤ ، ١٩ — ٥٣ : ٣ ، ٤

— ٤٥ : ١ — ٨٠ : ١٨ — ٨١ : ١٢ ، ١٤

— ١٧ : ٨٢ — ١٩٤١٣ : ٤٤٣ : ٨٣ —

٤ : ٨٤ — ١٩٤١٤ : ٤١ : ٨٥ ( راجع

'افصح العرب والعجم' و 'النبي'  
'و'محمد')

زيد بن سحنة ١٢ : ٨٠

سمية ٣ : ٤١

صفوان بن أمية بن خلف ٤ : ٤٠

ضماد الأزدي ١٢ : ٥١

عائشة ١٧٤٧ : ٨٥

عامر بن عبد القيس ١٤ : ١٥

عباس ٧ : ٧٠ — ١٢ : ٧٤ — ٩٤٤ : ٧٥ — ٧ : ٧٧

عبد الله بن عباس ٢ : ٧٠ ( راجع 'ابن عباس')

عبد الله بن عمر ٨٤٧٤٤ : ٢٣

عشمان ٢ : ٦٦

عقبة بن أبي معيط ١٤ : ٥١

علي بن أبي رافع ١٤ : ٥٥ — ١٤٤١٣ : ٥٤

علي بن أبي طالب ٨ : ٢٤ — ١٧ : ٥٥ — ٢ : ٥٤

١٢ : ٥٧ — ٩٤٤ : ٤٨ — ١١ : ٨٣

عمر بن الخطاب ١٣٤٢٤١ : ٥ — ١٥٤١٤ : ٩

— ٤ : ٢٣ — ١٧٤١٢٤١١٤٨ : ٢٢ —

٤ : ٢٥ — ١٠ : ٤١ — ١ : ٦٦ — ١٥ : ٦٤



— ١٥٠١٣٠٤٠٧١ — ٨٠٤٠١٠٧٠ —

١٣٠١٠٧٣ — ١٧٠١٥٠١٣٠١٠٠٤٠٧٢

٧٧ — ١١٠٧٥ — ٤٠٧٤ — ١٨٠١٠٠٩

٣٠٨١ — ١٩٠١٤٠٨٠ — ١٣٠٤٠٤٢

عمر بن عبد العزيز ٩٠٤٠٥ : ٩

عمر بن كلثوم ١٠٣٤ — ١٣٠١١٠٠٤٠١٠٣٥

٨٠٣٨ — ١٢٠٢

عمر بن هند ١٤٠١١٠٣٠٢ : ٣٥ — ١٤٠٢ : ٣٤

١٤٠١٤٠١٣٠٧

عمار ١٧ : ٤٠ — ٤٠٤١

عمير الصوري ٨ : ١

غوث بن الحارث ١١ : ٨١

فاطمة ١٤ : ٥٣ — ٤ : ٤٤

قائتباي ١٩ : ٤٦

قيس بن عاصم ١٠ : ٤٥

كلثوم بن مالك بن عتاب ٩ : ٣٥

كليب وائل ٨ : ٣٥

ليل بنت مهمل ١٥ : ٣٥ — ١١٠٩٠٨٠٤٠٣ : ٣٤

محمد ١٣٠٣ : ٤٠ — ٨ : ٤١ — ٢ : ٨٠ — ٩ : ٨٤

(راجع 'افصح العرب و العجم' و 'النبي'

و 'رسول الله')

معاوية ١٩ : ١٠ : ١٢

معد ٣٧ : ٨

مهلب بن ابي صفرة ١٤ : ١٤

مهلهل بن ربيعة ٣٥ : ٤

موسى ٣٤ : ٢ - ٧٩ : ٨

ناصر بن اليازجي ٤٩ : ١٨

نصر بن سيار ١٤ : ١٤

هند ٣٤ : ٤٤ : ٨

ياسر ٤١ : ٢١ : ٢

يوسف ٨٢ : ١٠

## أسماء القبائل

(بنو أزد) الازدي ٥١ : ١٣

بنو تغلب ٣٥ : ١٤ : ١٦ - ٣٦ : ١١ : ١٧

بنو راسب ٤٧ : ١٤ : ١٧

(بنو ربيعة) الربيعي ٤٧ : ١٥

بنو طفاوة ٤٧ : ١٥ : ١٨

بنو عبد المطلب ٨٠ : ١٥

بنو مالك بن كنانة ٥٢ : ٥

بنو مخزوم ٤٠ : ١٧

(بنو هاشم) هاشمية ٥٧ : ٨

(خدره) الخدري ١٨ : ٨٤

طيء ١٠ : ٧ الطائي ٤١٣ : ٧

قريش ١٦ : ٥٢ — ٧ : ٥٣ — ٣ : ٨٢ — ٤ : ٨٦

كنده ١٠ : ٤٢

## أسماء الأماكن

أحد ٧ : ٨١

الأردن ١١ : ٢

البحر الأحمر ٤ : ١١

البحرين (البحران) ١٠ : ١١

البصرة ٢ : ٥٤

الجزيرة ١٩ : ٣٤ — ١٣ : ٣٥

الجوف ١٠ : ١٢

الحجاز ٣ : ٢٨ — ٧ : ٢١ — ١٣ : ٩

الحسا ٩ : ١٢ — ١١ : ١١

الحيرة ١٧ : ١٤ ، ٢ : ٣٥

الدهناء ١٥ : ١١

الريح الخالي ١٧ : ١١

الروم ٥٤٣ : ٧

الشام ٥ : ٤٠

العرب ١٢ : ٧٠ — ٨٤٥ : ١٤

الحسير ١٣، ٩ : ١١

الفرات ١٧ : ٣٥

القصيم ٩ : ١٢

المدينة ١٨ : ٨٣ — ١١ : ٤٢ — ٤، ٤ : ٥

[الباب الشامي ١٣ : ٤٢ — ١٣، ٤ : ٤٣]

الباب المجيدي ١١ : ٤٧ الحرم ١٥ : ٢٣

١٩ — ١٢، ١٠ : ٤٥ — ٣ : ٤٧ الحرم الشريف

١٣، ١٠ : ٤٣ — ١٤ : ٤٤ الحرم المدني

٤٢ : ٤، ٥ — ٣ : ٤٥ الحصه ٤٣ : ٥

الروضة الشريفة ١٢ : ٤٥ — ١ : ٤٤

٤، ٥ — ٤ : ٤٧ الصفة ١٨ : ٤٤

القبر الشريف ١٤، ١٤ : ٤٥ المدرسة

المجيدية ١٤ : ٤٣ لمقصورة الشريفة

١٣ : ٤٣ — ١٣، ١١ : ٥٥ — ٨ : ٤٤

المسجد ١٥، ١٤ : ٤٢ (راجع 'مسجد النبي')

المنبر الشريف ١٤، ١٤ : ٤٥ — ١٣ : ٤٤

١ : ٤٧ باب اليقيح ١٣ : ٤٧ باب

التوسل ١٥ : ٤٣ باب الرحمة ١٧ : ٤٢ —

١٤، ١١ : ٤٧ باب السلام ١٠ : ٤٧

باب النساء ١ : ٤٣ — ١٢ : ٤٧ باب جبريل

٨ : ٤٥ — ١٢ : ٤٧ بئر النبي ٨ : ٤٤

- زمزم المدينة ٩ : ٤٤ قبلة النبي ٩ : ٤٤  
 قبلة عثمان ١٥ : ٤٢ مخزن الزيت ١٩ : ٤٣  
 مسجد النبي ٥ : ٤٢ (راجع 'السجد')  
 المحيط الهندي ٧ : ١١  
 النفود الصغرى ١١ : ١٢  
 اليابان ١٥ : ٣٨  
 اليمن ٩ : ١١ — ٩ : ٢٢  
 ام القرى ١٤ : ٢٧ (راجع 'بكة' و 'مكة')  
 بادية الشام ١٠ : ١٢ — ٥ : ١١  
 بادية العراق ٤ : ١١  
 بحر عمان ٧ : ١١  
 بدر ١٥ : ٨٣  
 بكة ١٤ : ٢٧ (راجع 'ام القرى' و 'مكة')  
 جدة ١٧ : ٤ — ١٠ : ٤٧ — ٢٠ : ١٠٤  
 حضر موت ١٣ : ١٠ — ١١ : ١٠٤  
 خليج فارس ٧ : ١١  
 سوق ذي المجاز ٧ : ٥٢  
 عمان ١٣ : ١٠ — ١١ : ١٠٤  
 مكة ٣ : ٢٠ — ١٤ : ١٥ — ١٠ : ٢٨ — ٢٩ : ٢٢  
 ١٩ : ١٥ — ١٧ : ١٠ — ٩ : ٣٨ — ٣٩ : ٣٤  
 ٨ : ٤٠ — ١٣ : ٥١ — ١٤ : ٤٠ — ٧ : ٨٤

(راجع 'ام القرى' و 'بكة')

[ابرقبیس ۱: ۲۹ البیاضیة ۱۹: ۲۹  
التکیة المصریة ۱۱: ۲۹ الجعرانة ۱۰: ۴۰  
الجودریة ۱۹: ۲۹ الحرام ۱۲: ۲۸ الحرم  
۹: ۲۹ الحرم الشریف ۱۸: ۲۸ الحمیدیة  
۱۲: ۲۹ الزاهر ۱۰: ۴۰ السیلمانیة ۱۸: ۲۹  
السوق الصغیر ۹: ۲۹ الشامیة ۸: ۲۹  
۱۷ الشبیکة ۶: ۲۹ الصفا ۱۳: ۲۹  
العسقلانی ۱۰: ۴۰ الغزة ۱۴: ۲۹  
القرارة ۱۸: ۲۹ القشیشیة ۱۴: ۲۹  
الکعبة ۱۶: ۵۱ - ۷: ۵۳ - ۱۲: ۴۴  
المسجد الحرام ۲: ۳۰ المسعی ۱۳: ۲۹  
النقا ۱۸: ۲۹ باب المعلى ۱۵: ۲۹  
جدول ۵: ۲۹ جیاد ۱۰: ۲۹ حارة  
الباب ۶: ۲۹ زمزم ۹: ۴۰ سوق اللیل  
۱۴: ۲۹ عین زبیده ۱۲: ۴۰]

نجد ۱۲: ۱۰: ۱۱

هركة ۵: ۴۷

## أسماء الكتب

ابن الأثير (كتاب الكامل في التاريخ) ١٤: ٤٠ —

٩: ٤١

ابن خلكان (وفيات الأعيان) ٣: ٢٤

ابن سعد (كتاب الطبقات الكبير) ٣: ٤٢

ابن عبد ربه (العقد الفريد) ٤: ٨

ابن هشام (سيرة رسول الله) ٥: ٤٠ — ١٠: ٨٣

الأذكياء ١٩: ١٩

الامام احمد (المسند) ١٤: ٥١ (راجع 'المسند  
لاحمد')

الانيس المفيد ١٢: ٢٣

البخاري (الجامع الصحيح) ٤: ٥٢ — ١٩: ٥٣

البكري (معجم ما استعجم) ٣: ٢٠

الرحلة الحجازية ١٢: ١٢ — ٤: ٢١ — ١٥: ٤٠

— ١٩: ٤٧

الشفاء بتعريف حقوق المصطفى ١٣: ٨٢ — ١٠: ٨٦

الطبري (تاريخ الرسل و السلوك) ٥: ٥٣

الطريف للاديب الظريف ٣: ١٩ — ١٥: ١٠: ٢٥

— ٧: ٢٤ — ٨: ٤٧

القرآن ٤: ١٠

[سورة الاسراء ۴۹ : ۹ الحجرات

۴۸ : ۱۶ - ۵۰ : ۱۳ الفرقان ۱۷ : ۱۰

المجادلة ۴۹ : ۳ النور ۴۹ : ۸

الكشكول ۱ : ۱۱ (راجع 'العاملي')

المستند لاحمد ۵۲ : ۱۳ (راجع 'الامام

احمد')

ديوان الحماسة ۹ : ۴

كتاب الشعر و الشعراء ۳۶ : ۱۹

كتاب المغازي ۷۰ : ۲

لطائف الصباية ۲۵ : ۶

مجاني الادب ۲ : ۳ - ۱۹ : ۴ - ۱۶ : ۳۱

۱۲ : ۴۸ - ۱۰ : ۳۴

مجله اسلامي

مدارج القراءة ۱۱ : ۱

مرقاة العجاي ۱۴ : ۱۶ - ۱۹ : ۹

نقش اليمين ۱۵ : ۱۶ - ۱۸ : ۳۴

۱۸ : ۴۶ - ۱۹ : ۱۶

۱۹۲۹ء

مکبور آرٹ پرنٹنگ وکس، لاہور میں باہتمام لالہ گولڈن تامل مینسٹر طبع ہوئی